Bulbul BRAND
ROSE WATER
KEWRA WATER
MEETHA ATTAR
Contact : 9830021318 / 9051347096 / 7204311106
KOLKATA 700016

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.796/
1Ltr. MRP : Rs.740/-
لذیذ و مزیدار کھانا تیار کرنے کیلئے تہوار کے موقع پر لکھی گھی کثرت سے استعمال کریں
LAKHMI GHEE
AGMARK
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
نقل سے ہوشیار
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
FOR DISTRIBUTORSHIP AGARPARA
033- 35632817/ 9123943048

Pages-12 ● 327:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 7th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt: kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۵ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● اتوار ، ۷ ر دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

یوم یکجہتی کے موقع پر فرقہ پرستی کے خلاف لڑائی کا عزم

ممتا بنرجی ایکس ہینڈل پر ایک بار پھر فرقہ پرستوں کے خلاف گرجیں

کولکاتا، 6 ر دسمبر: کچھ سیاسی جماعتیں ریاست میں فرقہ وارانہ بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ان کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ یوم یکجہتی کے موقع پر ممتا بنرجی ایک بار پھر ایکس ہینڈل پر گرجیں۔ انہوں نے فرقہ پرستی کے خلاف لوگوں کو اتحاد کا پیغام بھی دیا۔ ممتا نے ایکس ہینڈل پر لکھا، بنگال کی مٹی اتحاد کی مٹی ہے۔ یہ مٹی رابندر ناتھ کی مٹی ہے، نذر کی مٹی ہے، رام کرشنا ویویکانند کی مٹی ہے۔ اس مٹی نے کبھی تقسیم کے سامنے سر نہیں جھکایا اور نہ آئندہ کرے گا۔ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، جین، بدھ - بنگال میں، ہم سب جانتے ہیں کہ کندھے سے کندھا ملا کر چلنا ہے۔ ہم خوشیاں بانٹتے ہیں۔ کیونکہ ہمارا ماننا ہے کہ مذہب سب کا ہے لیکن تہوار سب کے ہیں۔ فرقہ واریت کی آگ بھڑکا کر ملک کو تباہ کرنے کا کھیل کھیلنے والوں کے خلاف ہماری لڑائی جاری رہے گی۔ سب لوگ، امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھیں۔' ابھیشیک بنرجی نے بھی پروگرام کا پوسٹر شیئر کر کے سوشل میڈیا پر اتحاد کا پیغام دیا۔ قابل ذکر ہے کہ بابری مسجد کو 6 دسمبر 1992 کو منہدم کیا گیا تھا۔ انہدام کے ایک سال بعد سے ہی ترنمول ممتا بنرجی کی ہدایت پر ہر سال 6 دسمبر کو یوم یکجہتی مناتی رہی ہیں۔ اس بار پروگرام کے انعقاد کی ذمہ داری ترنمول طلبہ اور نوجوانوں کی تنظیم نے کیا ہے۔ سنیچر کی سہ پہر ہونے والے اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ مذہبی رہنما اور مختلف برادریوں کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔ تنظیم اور انتظامیہ کی جانب سے تمام تر تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ بنیادی طور پر، کلکتہ کے ساتھ ساتھ 24 پرگنہ اور ہوڑہ کے طلباء اور نوجوانوں کو اس پروگرام میں آنے کو کہا گیا ہے۔

بنگال کی سرزمیں نفرت نہیں، محبت اور انسانیت کی ترجمان

ترنمول کانگریس کا 'یونٹی ڈے': گاندھی جی کے مجسمے تلے امن، ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کا پیغام

کولکاتا 6 دسمبر (نور عالم): دھرم تلہ کے تاریخی میو روڈ پر آج ترنمول کانگریس کی جانب سے 'یونٹی ڈے' کا اہتمام کیا گیا، جہاں مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے پارٹی رہنماؤں اور نوجوان کارکنان نے امن، یکجہتی اور باہمی احترام کا پیغام دیا۔ تقریب میں ریاستی وزیر فرہاد حکیم، سینئر لیڈر شوبھن دیب بھٹا چاریہ، چندر ما بھٹا چاریہ، سنجے بخشی سمیت متعدد اہم رہنماؤں نے شرکت کی۔ پروگرام کی میزبانی ٹی ایم سی یوتھ اور ٹی ایم سی پی نے مشترکہ طور پر کی، جبکہ ترنمول یوتھ کی صدر سایونی گھوش نے نوجوانوں کو سماجی ہم آہنگی اور مثبت کردار ادا کرنے کی نصیحت کی۔ اقلیتی طبقے کی جانب سے مشرف حسین اور صوفیہ خان نے شرکت کی۔ صوفیہ (باقی صفحہ 10 پر)

انڈیگو بحران: پریشان حال مسافروں کو ریفنڈ میں بھی دقتوں کا سامنا، حکومت نے ایئر لائن کو رقم واپسی کے لیے دیا آج تک کا وقت

6 ر دسمبر: انڈیگو ایئر لائن گزشتہ 5 دنوں سے شدید بحران کی زد میں ہے۔ اب تک مجموعی طور پر ہزاروں پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار ہو چکی ہیں۔ صرف 5 دسمبر کو ہی انڈیگو کی تقریباً ایک ہزار پروازیں منسوخ کی گئیں، اور آج اب تک تقریباً 500 پروازیں منسوخ کیے جانے کی خبریں موصول ہو چکی ہیں۔ تشویش ناک بات یہ ہے کہ رد ہوئی پروازوں کے مسافروں کو ریفنڈ ملنے بھی بھی دقتوں کا سامنا ہے۔ انڈیگو کے اس رویہ پر مرکزی وزارت برائے شہری ہوابازی نے سخت رخ اختیار کیا ہے۔ وزارت نے انڈیگو کو ہدایت دی ہے کہ وہ کل (7 دسمبر) شام 8 بجے تک سبھی زیر التوا ریفنڈ کو یقینی (باقی صفحہ 10 پر)

ہوائی سفر کے بحران پر حکومت جواب دے، کانگریس کا وائٹ پیپر کا مطالبہ

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے ملک بھر میں ہوائی مسافروں کو درپیش بحران کو حکومت کی اجارہ داری کی پالیسی کی پہلی مثال قرار دیتے ہوئے شہری (باقی صفحہ 10 پر)

کسی صورت ہتھیار نہیں ڈالیں گے: حزب اللہ کا دوٹوک اعلان

بیروت، 6 دسمبر (یو این آئی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل اور امریکہ پر الزام عائد کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ لبنانی حکام " گولوں کی بوچھاڑ کے نیچے " مذاکرات کریں۔ وہ ہمارے وجود کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم (باقی صفحہ 10 پر)

گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
ZAFRANI TEL
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی بھوک کی کمی، درد جگر قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
Qadri Qabztrozin
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH
بڑا دن کا پیارا کیک
باپوجی کیک
Merry Christmas
نقل سے ہوشیار
لوگو کو دیکھ کر خریدیں
لوگو کو دیکھ کر خریدیں
ٹریڈ مارک نمبر 476370 دیکھنے کے بعد خریدیں
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹڈ

بابری مسجد انہدام کی برسی پر ممتا بنرجی کا بیان:
”فرقہ وارانہ سیاست کے خلاف ہماری لڑائی جاری رہے گی“

کولکاتا6 دسمبرعوامی نیوز سروس— بابری مسجد انہدام کی برسی کے موقع پر ترنمول کانگریس ہر سال کی طرح اس بار بھی ”یوم اخوت“ منایا۔ ہفتہ کے روز مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بی جے پی کا نام لیے بغیر بعض ”مفاد پرست حلقوں“ کی فرقہ وارانہ سیاست پر سخت تنقید کی اور کہا کہ ایسی طاقتوں کے خلاف ان کی لڑائی بدستور جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا، ”جو لوگ ملک کو تباہ کرنے کے لیے فرقہ واریت کی آگ بھڑکا رہے ہیں، ان کے خلاف ہماری لڑائی رکے گی نہیں۔“ انہوں نے ریاست کے عوام سے اپیل کی کہ اس موقع پر بنگال کی صدیوں پرانی امن و ہم آہنگی کی روایت کو برقرار رکھیں۔ ممتا بنرجی نے اپنے بیان میں کہا ”یکجہتی ہی طاقت ہے۔ 'یوم یکجہتی'، 'یوم اخوت' کے موقع پر میں سبھی کو دل کی گہرائی سے مبارکباد دیتی ہوں۔ بنگال کی سرزمین وحدت کی سرزمین ہے۔ یہ رابندر ناتھ، نذرول اور رام کرشن-ویویکانند کی دھرتی ہے۔ اس سرزمین نے کبھی تقسیم کے آگے سر نہیں جھکایا اور نہ آئندہ جھکائے گی۔“ ان کے مطابق مغربی بنگال میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، جین اور بدھ سمیت تمام مذاہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں، ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ ”ہمارا ماننا ہے کہ مذہب شخصی ہوتا ہے، مگر تہوار سب کے ہوتے ہیں۔“ ہفتہ کی دوپہر ٹی ایم سی کے یوتھ اور اسٹوڈنٹس ونگ نے وسطی کولکاتا کے ایسپلینڈ میں سالانہ ”یوم اخوت“ کا اہتمام کیا، جس میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ دوسری جانب، اسی ضلع میں بھرت پور کے معطل ٹی ایم سی ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے مرشدآباد کے بیلڈانگا میں ”بابری مسجد“ کے طرز پر ایک مسجد کے سنگِ بنیاد کا پروگرام منعقد کیا۔ بیلڈانگا میں مجوزہ مسجد کی تعمیر ایودھیا کی قدیم بابری مسجد کے مطابق ہوگی۔

مرشدآباد میں نئی مسجد کی تعمیر کا آغاز،
سیاست اور سکیورٹی دونوں میں ہلچل

کولکاتا6 دسمبرعوامی نیوز سروس— مغربی بنگال کے مرشدآباد ضلع کے ریجی نگر کے چیتیانی علاقے میں اُس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے جو ایودھیا کی شہید شدہ بابری مسجد کے طرز پر تعمیر کی جائے گی۔ 6 دسمبر 1992 کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے علاقے میں پولیس، راف اور بی ایس ایف کے اضافی دستے تعینات کیے گئے، جس کے سبب پورا علاقہ ہائی سکیورٹی زون میں تبدیل ہوگیا۔ یہ پہل ٹی ایم سی سے معطل رکنِ اسمبلی ہمایوں کبیر کی جانب سے کی گئی ہے۔ سنگِ بنیاد 7 بسوا (کٹھا) زمین پر رکھا گیا، جبکہ منصوبے کے مطابق اصل مسجد تقریباً 25 بیگھہ رقبے پر تعمیر کی جائے گی۔ کبیر کا کہنا ہے کہ مسجد کا حتمی نقشہ ابھی تیار نہیں، جس میں تقریباً 2 سے 3 ماہ لگیں گے۔ تقریب کے منتظمین نے ایک لاکھ افراد کی شرکت کا دعویٰ کیا تھا، تاہم مقامِ تقریب پر تقریباً 5 ہزار لوگ موجود تھے۔ باہر سے آنے والوں کے لیے شاہی بریانی کے پیکٹ منگوائے گئے تھے۔ خود ہمایوں کبیر نے سنگ بنیاد رکھا اور کہا کہ پولیس ان کے ساتھ ہے اور کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی پروگرام روکنے کی درخواست ٹھکرادی ہے۔ تقریب کے بعد اسٹیج پر رہنماؤں نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور گلے مل کر اظہارِ مسرت کیا۔ ہمایوں کبیر نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے کوئی غیر آئینی قدم نہیں اٹھایا اور عدالت نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی نئی بابری مسجد کے اعلان کی خبر سامنے آئی، ایک گروپ نے رام مندر بنانے کی بات کہی، مگر انہوں نے کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی۔ کبیر نے مزید کہا: میرے سر پر ایک کروڑ روپے کا انعام رکھا گیا ہے لیکن اگر کوئی سمجھتا ہے کہ باہر سے آکر مجھے دھمکا دے گا تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ ہمایوں کا ایک بال بھی کوئی نہیں ہلا سکتا۔“ کبیر کے بقول وہ 22 دسمبر کو بہرام پور ٹیکسٹائل چوراہے پر اپنی نئی سیاسی پارٹی کا اعلان کریں گے، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ آج سیاست پر گفتگو نہیں کریں گے۔ 300 کروڑ روپے کا وسیع منصوبہ: ہمایوں کبیر نے دعویٰ کیا کہ اس مسجد کے آس پاس صرف عبادت گاہ نہیں بلکہ ایک بڑا سماجی و شہری ڈھانچہ بنایا جائے گا، جس میں: اسپتال، اسکول پارک، ہوٹل، ہیلی پیڈ۔ جیسے منصوبے شامل ہوں گے۔ اس پورے پراجیکٹ کی لاگت تقریباً 300 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ کبیر نے اسے ”مسلمانوں کے وقار کی لڑائی“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئی بابری مسجد کی تعمیر کو کوئی نہیں روک سکتا۔

بسوا بنگلہ یونیورسٹی میں خصوصی 'چیئر' کا نام
اونکار ناتھ کے نام پر رکھنے سے وزیر اعلیٰ کا وعدہ وفا

بولپور، 6ر دسمبر: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنی بات رکھی۔ ان کی ہدایت پر بیر بھوم کی بسوا بنگلہ یونیورسٹی میں سوامی سیتارام داس اونکار ناتھ کے نام سے ایک قومی اور بین الاقوامی چیئر قائم کی گئی ہے۔ ریاست میں ایسے مذہبی گرو کے نام پر قومی اور بین الاقوامی چیئر بنانا بہت کم ہے۔ اتفاق سے سیتارام داس اونکار ناتھ نے مغربی بنگال سمیت پورے ہندوستان میں گاؤں اور دیہاتوں میں لوگوں کے درمیان ذات پات مذہب کی تقسیم کو توڑنے کے لیے پیدل سفر کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے اس پالیسی اور آئیڈیل کا احترام کرنے کا وعدہ کیا تھا ممتا بنرجی نے۔ اور انہوں نے اپنی بات رکھی۔ بیر بھوم کی بسوا بنگلہ یونیورسٹی کے تعلیمی میدان میں ایک نئے افق کا آغاز ہوا ہے۔ جمعرات کو یونیورسٹی میں 'انت شری سیتارام داس اومکار ناتھ نیشنل اینڈ انٹرنیشنل چیئر' کا قیام عمل میں آیا۔ چیف منسٹر نے خود ڈنلپ کے قریب سیتارام داس اومکار ناتھ آشرم کے مرکزی دفتر مہاملن مٹھ کا دورہ کیا اور خراج عقیدت پیش کیا۔ اس وقت، انہوں نے آچاریہ اور اس مٹھ کے صدر، کنکر وتھاتھل رامانوج مہاراج، اور مشن کے صدر، کنکر پریہ ناتھ کو یقین دلایا کہ حکومت سری سری اومکار ناتھ دیو کے فلسفے اور تعلیمات کو نوجوان نسل کے سامنے پیش کرنے کے لیے ہر طرح سے ان کے ساتھ رہے گی۔ اسی طرح چیف منسٹر کی ہدایت پر انت شری سیتارام داس اومکار ناتھ قومی اور بین الاقوامی چیئر کو محفوظ کیا گیا۔ دوسری طرف، بسوا بنگلہ یونیورسٹی اور اومکار ناتھ مشن ریسرچ سینٹر فار انڈولوجیکل اسٹڈیز کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ تعلیم کے میدان میں نئے افق کھولنے والے اس معاہدے کے مطابق دونوں ادارے مشترکہ طور پر لیکچرز، ورکشاپس، تحقیق اور علمی تبادلے کی سرگرمیاں کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر سنسکرت، فلسفہ، تاریخ، مذہب اور ادب کے شعبوں میں ہندوستانی ورثے کو محفوظ رکھیں گے۔ جمعرات کو، ایم او یو پر دستخط کی تقریب میں بسوا بنگلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر دلیپ کمار میتی اور اونکار ناتھ مشن ریسرچ سینٹر کے صدر کنکر پریا ناتھ چٹوپادھیائے، دو بین الاقوامی فنکاروں، معروف امریکی موسیقار ڈاکٹر ایل شنکر اور ہندوستان کے سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ یافتہ اور معروف سنتور کھلاڑی ترون بھٹاچاریہ سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اونکار ناتھ مشن کے بانی کنکر رامانوج مہاراج نے کہا کہ بسوا بنگلہ یونیورسٹی دنیا میں بنگالی تعلیم، فلسفہ اور روایت کو قائم کرنے کے لیے ایک بہت اہم کوشش کر رہی ہے۔ اس مفاہمت نامے پر دستخط کے نتیجے میں، مشترکہ منصوبے تحقیق کے علاوہ مختلف شعبوں میں مواقع پیدا کریں گے۔ اس سے اور طلباء کو فائدہ ہوگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایک اعزازی چیئر پر بھی دستخط کیے گئے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، تحقیق، مطالعہ اور ثقافتی تبادلے کو مزید اور بین الاقوامی میدان میں وسعت ملے گی۔ بسوا بنگلہ یونیورسٹی مزید خوشحال ہوگی۔ بسوا بنگلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر دلیپ کمار میتی نے کہا کہ بسوا بنگلہ یونیورسٹی اور اومکار ناتھ مشن-ریسرچ سینٹر فار انڈولوجیکل اسٹڈیز کے درمیان تاریخی معاہدہ بھی ہندوستانی اقدار اور روایات کو بچانے میں ایک بڑا اقدم ہے۔ معاہدے کے مطابق، دونوں ادارے مشترکہ طور پر لیکچرز، ورکشاپس اور ریسرچ آسانی سے منعقد کریں گے۔ شاندار مستقبل میں یونیورسٹی کے طلباء کا تحقیقی اور ثقافتی تبادلہ بین الاقوامی معیار تک پہنچ جائے گا۔

یومِ یکجہتی پروگرام کلکتہ کے مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے ترنمول کانگریس کے ایک عظیم الشان جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی وزیر اور میئر جناب فرہاد حکیم۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے اے آئی کا ورکشاپ
ڈاکٹر غزالہ یاسمین نے ڈھائی گھنٹوں کے پروگرام میں پوری تفصیل بتائی

کولکاتا، 6ر دسمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے آج کانفرنس روم میں آرٹیفیشیل انٹلی جینس (اے آئی) پر ایک ورکشاپ کا پروگرام ڈاکٹر غزالہ یاسمین نے پیش کیا اور اس موقع پر صحافیوں کو شرکت کی دعوت دی تاکہ وہ انٹر ایکٹ کرسکیں۔ اکاڈمی کے نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق، سکریٹری نزہت زینب، ڈاکٹر نوشاد عالم، جناب نسیم عزیزی، جناب شوکت علی، جناب شمس الصالحین جیسے علم دوست اور اکاڈمی کے رکن شامل تھے۔ محترمہ یاسمین نے باقاعدہ پروجیکٹر پر ڈھائی گھنٹوں تک پروجیکٹ کی تفصیل کی تصاویر دکھاتے ہوئے مسلسل وضاحتی اسٹیٹمنٹ دیئے۔ اے آئی کے ذریعہ کس طرح سے فیک نیوز کے ہتھیار سے بچا جائے اور کس طرح سے اس کے بہتر تعاون کو اپنایا جائے، اس سلسلے میں محترمہ یاسمین نے پوری تفصیلات پیش کی۔ اگرچہ یہ ورکشاپ یکروزہ پروگرام میں دو سیشن میں ہونا چاہئے تھا لیکن اسے ڈھائی گھنٹوں میں سمیٹ کر محترمہ یاسمین نے دریا کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کا موجودہ دور اے آئی کا ہے اور یہ نوجوان نسل میں بہت تیزی سے سرایت کرتا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں عنقریب ڈاکٹر غزالہ یاسمین کے ساتھ ایک مکمل انٹرویو کے بعد اس کی تفصیلات شائع کی جائینگی۔

انڈیا انٹرنیشنل میگا ٹریڈ فیئر 24 واں ایڈیشن کا آغاز ایم ایل اے کے ہاتھوں افتتاح

کولکاتا/6 دسمبر (محمد شبیب عالم) انڈیا انٹرنیشنل میگا ٹریڈ فیئر (IIMTF) 2025 کا 24 واں ایڈیشن جو مشرقی ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی میلہ اور ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا میلہ ہے اور یہ 26 دسمبر 2025 تک سائنس سٹی گراؤنڈ میں جاری رہے گا جس کا اہتمام دی بنگال چیمبر اور جی ایس مارکیٹنگ نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ 22 روزہ تجارتی میلے کا افتتاح دیبالیش کمار ایم ایل اے اور ممبر میئران کونسل کے ایم سی کولکاتا، راجیش پانڈے آئی اے ایس ایڈیشنل چیف سکریٹری ایم ایس ایم ای اور ٹیکسٹائل حکومت مغربی بنگال اور دیگر نامور شخصیات ابھیجیت رائے صدر بنگال چیمبر، او پی پرہلادکر کنوینز ایکسپورٹ پروموشن کونسل برائے دستکاری، سنیل کمار جوائنٹ کمشنر ایم ایس ایم ای اور ایکسپورٹ پروموشن ڈیپارٹمنٹ حکومت اتر پردیش، راجرشی داس مینجنگ ڈائریکٹر ہیمین لیبارٹریز چدروپ شاہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر جی ایس مارکیٹنگ ایسوسی ایٹس اس تجارتی میلے کے مشترکہ پارٹنر سپرنا دتہ گپتا سی ای او جی ایس مارکیٹنگ ایسوسی ایٹس۔ ہر سال اس میگا تجارتی میلے کے انعقاد کا بنیادی مقصد کولکاتا کو تجارت اور تجارت کے لئے پسندیدہ مقام اور سب سے زیادہ پسندیدہ خوردہ مرکز کے طور پر ظاہر کرنا ہے۔ جب کہ گجرات اور راجستھان پارٹنر ریاستیں ہیں اور افغانستان اور گھانا شراکت دار ممالک ہیں، مدھیہ پردیش اور اتر پردیش فوکس اسٹیٹس ہیں اور تھائی لینڈ اور کونس اس سال ٹریکوس کے لئے فوکس اسٹیٹس ہیں۔ گزشتہ سال تقریباً 800 اسٹالز تھے جن میں کل 50,000 سے 55,000 زائرین روزانہ آتے تھے اس سال IIMTF کھانے، کپڑے، فرنیچر، الیکٹرانک آلات، صحت کی دیکھ بھال، کاسمیٹکس اور دنیا بھر میں کاسمیٹکس اور کاسمیٹکس، ڈویلپمنٹ لائف اسٹائل کی توقعات جیسے شعبوں میں تقریباً 1000 اسٹالز پیش کر رہا ہے۔ اس سال تقریباً تمام ہندوستانی ریاستوں کے ساتھ 17 سے زیادہ بیرونی ممالک میلے میں حصہ لے رہے ہیں۔ "اس قسم کی نمائشیں جوائنٹ وینچرز، ٹائی اپس کا باعث بنتی ہیں اور یہ ملک میں سرمایہ کاری لانے میں بھی مدد کرتی ہیں۔ درحقیقت ہمیں یقین ہے کہ اس سال کے تجارتی میلے میں شرکت کرنے والی کمپنیوں اور مغربی بنگال میں مقیم کمپنیوں کے درمیان بڑے B2B اقدامات کیے جائیں گے۔ صنعت کے تمام شعبوں کی ترقی پر اور یہ مغربی بنگال میں کاروباری اعتماد کو بحال کرنے کی کوشش کی طرف ایک اہم قدم ہے،" کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئران کونسل (MMIC) کے ممبر معزز ایم ایل اے دیبالیش کمار نے افتتاحی تقریب کے دوران اشتراک کیا۔ "چیمبر کاروبار سے کاروباری ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لئے اس طرح کے تجارتی میلوں کی اہمیت کو پوری طرح سے سراہتا ہے اور سمجھتا ہے۔ ہمیں اس بات پر بہت فخر ہے کہ ہندوستان اور بیرون ملک سے بہت سارے نمائش کنندگان آج اس پلیٹ فارم پر اپنی مصنوعات کی نمائش کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہ یقینی طور پر ریاستوں کی مسابقت کی صلاحیت کا اشارہ ہے جہاں تک B2B اور B2C، مغربی بنگال کے صدر ابھیجیت رائے نیکہا کہ مختلف قسم کے زائرین کو راغب کرنے اور ملک کے مختلف حصوں سے خریداروں، سپلائرز اور کنسلٹنٹس کی کثیر تعداد کو اکٹھا کرنے کے علاوہ یہ میلہ شرکت کرنے والی کمپنیوں کے فروغ، مارکیٹنگ اور تشہیر کی کوششوں میں بھی نمایاں مدد کرتا ہے۔ تحقیقات کرائی جائیں اور اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے۔

پوروتر ریلوے
ٹنڈر نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف میکینکل انجینئر/چیف ورکشاپ منیجر برائے ورکس مکینکل کارخانہ گورکھپور کی طرف سے نیچے لکھے ہوئے کام کے لئے آن لائن طلب کئے جاتے ہیں۔ شمار نمبر (1) ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر اور ٹنڈر کے کام کی وضاحت: ٹنڈر نمبر-جی کے پی-ایم ڈبلو ایس-2025-26 "پلمبنگ کے کام آئی سی ایف اے سی اور ایل ایچ بی اے سی، سی این اور جی ایس کوچیز میں برائے 24 مہینے میکینکل ورکشاپ گورکھپور میں، اندازاً لاگت (روپئے میں) :-13480206.24/- روپئے بیعانہ کی رقم (روپئے میں):-217400.00/- ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت :0 روپے۔ ٹنڈر حاصل کرنے کی تاریخ اور وقت: 11.00 بجے 26.12.2025۔ مدت تکمیل: 24 ماہ۔ مذکورہ ای۔ٹنڈر کی پوری وضاحت اور تفصیلات میں حصہ لینے اور انڈین ریلوے کی ویب سائٹ ہے http://www.ireps.gov.in پر دیکھیں۔
ڈپٹی چیز میکینکل انجینیئر/ ورکس، میکینکل ورکشاپ، مزادھی/ یانترک-98
پوروتر ریلوے، گورکھپور
گاڑیوں کی چھتوں یا پائیدان پر پاؤں رکھ کر سفر نہ کریں

چترنجن لوکو موٹیو ورکس
ای۔ ٹنڈر نوٹس
کھلا ٹنڈر نمبر: ڈپٹی ایل اے 09 بی سی کیب فرنیشنگ 02۔ ای۔ ٹنڈرس مطلوب ہیں تجربے کار اور دلچسپی لینے والے ٹھیکیداروں سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے برائے زیر نشاندہی کام۔ کام کا نام: کیب فرنیشنگ کی سرگرمیاں اور نیومیٹک پائپنگ متعلقہ سرگرمیاں برائے لوکوموٹیوز کی وصولی بذریعہ ٹریڈ (اے جی۔9 ایچ سی/ای ایف۔12 کے لوکوموٹیوز) حسب فی کام کی نوعیت ای ایل اے 16/ سی ایل ڈبلو/ چترنجن، کام کی لاگت: 6,72,60,000/- (بشمول 18% جی ایس ٹی) بولی سیکورٹی: 4,86,300/- روپے مدت تکمیل: 12 مہینے۔ آن لائن ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت، 24.12.2025 کو 11.00 بجے تفصیلی اطلاعات برائے ٹنڈر اور ٹنڈر کے فارمیٹ دستیاب ہے ویب سائٹ
www.ireps.gov.in
اے ڈبلو ایم/ای ایل اے/ سی ایل ڈبلو/ سی آر جی PR2/258
Like us on: www.facebook.com/clwrailways

میں پھر کبھی دہلی نہیں جاؤں گی: سونالی، وزیر اعلیٰ کا شکریہ!

مالدہ، 6ر دسمبر: ”میں واپس آگئی ہوں، شکریہ ممتا دیدی۔“ سونالی بی بی نے بنگلہ دیش سے وطن واپسی پر اظہار تشکر کیا۔ اس نے نہ صرف وزیر اعلیٰ بلکہ ابھیشیک بنرجی اور سمیر الاسلام کا بھی شکریہ ادا کیا۔ حاملہ سونالی نے کہا کہ چیف منسٹر نے اس وقت مالی مدد بھی کی جب وہ بنگلہ دیش کی جیل میں تھیں۔ اس منحوس رات میں سونالی، سویٹی اور ان کے اہل خانہ نے دہلی پولیس اور بی ایس ایف سے بارہا درخواست کی، لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ انہیں بنگلہ دیشی قرار دیتے ہوئے بنگلہ دیش میں 'پش بیک' کیا گیا۔ ہمیں رات کو جنگل میں چھوڑ دیا گیا۔ سونالی بی بی نے بنگلہ دیش سے واپسی کے بعد ایسے ہی خوفناک تجربے کے بارے میں بتایا۔ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ اسے اور اس کے خاندان کو بنگلہ دیش بھیجے جانے کے بعد واپس لایا جائے۔ ہائی کورٹ نے انہیں واپس لانے کا حکم دیا۔ مرکز نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی تھی۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ انہیں واپس لایا جانا چاہیے۔ اس کے بعد سونالی اور اس کا نابالغ بیٹا گھر لوٹ آئے۔ ملک کی سرزمین پر قدم رکھنے کے بعد سونالی بی بی نے کہا کہ میں واپس آگئی، میں ممتا اور ابھیشیک بنرجی کا شکریہ ادا کرتی ہوں، میں سمیر الاسلام کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں، میں بنگلہ دیش میں بہت مشکل میں تھی، ممتا بنرجی نے پیسے بھیجے تھے، تاہم بنگلہ دیش پولس نے کوئی ظلم نہیں کیا، میں دوبارہ کبھی دہلی نہیں جاؤں گی۔ سونالی اور اس کا نابالغ بیٹا جمعہ کو مالدہ سرحد کے راستے گھر واپس آئے۔ دریں اثنا، سونالی کے شوہر سویٹی بی بی اور اس کا خاندان ابھی تک بنگلہ دیش میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں کب وطن واپس لایا جائے گا اس بارے میں غیر یقینی صورتحال ہے۔ دریں اثنا، مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ وہ حاملہ سونالی کو انسانی بنیادوں پر ملک واپس لا رہی ہے۔ زبانی کہے بغیر بھی انہوں نے عملی طور پر یہ واضح کردیا ہے کہ وہ یہ نہیں مانتے کہ پش بیک غلطی تھی۔ اور سونالی بی بی کے واپس آنے کا مطلب یہ نہیں کہ باقی جو جنہیں بنگلہ دیش بھیجے گئے تھے وہ بھی واپس آجائیں گے۔ ادھر سپریم کورٹ نے چندروز قبل روہنگیا دراندازی کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ کیا دراندازوں کے لیے ریڈ کارپٹ بچھایا جائے گا؟ تاہم عدالت کی آبزرویشن ہے کہ اگر کسی کو درانداز سمجھا جاتا ہے تو اسے فوراً یہاں سے نکالنا درست نہیں ہے۔

☆

ہمایوں کے پروگرام کی وجہ سے نیشنل ہائی وے جام مسافر پریشان

بیلڈانگہ، 6ر دسمبر: ہمایوں کبیر نے بیلڈانگا میں مجوزہ بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس حوالے سے شدید بحث شروع ہوگئی ہے۔ اور عام لوگوں سے لے کر روزانہ کے مسافروں تک، اس طرح کے پروگرام کے اردگرد انتہائی تکلیف کا سامنا کر رہے ہیں کیونکہ قومی شاہراہ نمبر 12 عملی طور پر بند ہے۔ ایک کے بعد ایک گاڑی کھڑی، بسیں کی موجودگی کی وجہ سے انتہائی شدید ٹریفک جام ہوگیا ہے۔ اس صورتحال میں کئی لوگوں کو اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے سات سے آٹھ کلومیٹر پیدل چلنا پڑ رہا ہے۔ معطل ترنمول ایم ایل اے کی سرگرمیوں سے عوامی زندگی مکمل طور پر متاثر ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش پہلے ہی اس معاملے پر اپنا منہ کھول چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں کوئی بھی شخص یا افراد اپنی کسی بھی جگہ مندر، مسجد، چرچ یا اپنے مذہب کی کوئی عبادت گاہ یا عبادت گاہ بنا سکتے ہیں۔ اس کے لیے اسے بے دخل یا سزا نہیں دی جا سکتی۔ ترنمول کانگریس نے ایسا نہیں کیا ہے اور نہ کرے گی۔ تاہم، کنال گھوش نے تبصرہ کیا کہ اگر کوئی شخص کسی دوسری سیاسی پارٹی کی سازش کے جال میں پھنستا ہے، اس کی ترغیب دیتا ہے، مذہب کی آڑ میں اس مذہب پر مرکوز کوئی تقریب منعقد کرکے ووٹ کی سیاست کا زہریلا پولرائزیشن پیدا کرنا چاہتا ہے، یا افراتفری پھیلاتا ہے، پارٹی مخالف کام کرتا ہے، یا پارٹی کو شرمندہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو مذہب کے دائرے میں یہ معاملہ نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں، ترنمول کے ایک ریاستی جنرل سکریٹری نے مزید تبصرہ کیا کہ ترنمول کانگریس ہر شخص کے مذہب اور حقوق کا احترام کرتی ہے۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے کنال گھوش نے اتوار کو بریگیڈ میں گیتا پاتھ پروگرام کے بارے میں بھی کھل کر بات کی۔ ہمایوں کا نام لیے بغیر اس پر عملاً حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ”اگر کوئی یہ کہے کہ فلاں فلاں بنانے کا انتظام کیا گیا ہے تو یہ بالکل غلط ہے، اس نے مندر، مسجد، گرجا گھر یا عبادت گاہیں بنانے کا کوئی انتظام نہیں کیا اور نہ ہی وہ لے گا۔

عزت مآب ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی ہدایت دھرم تلہ میں گاندھی مورتی کے قریب سنہاتی دیوس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جسے کامیاب بنانے کیلئے کولکاتہ ہوڑہ کے مختلف علاقوں سے جلوس کی شکل میں لوگ شامل ہوئے۔ ہوڑہ سے بھی کیلاش مشرا کی قیادت میں ایک جلوس آیا۔ جس میں ہوڑہ ضلع صدر ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ریاض احمد، شہاب الدین عطاری، محمد وکیل، اشفاق احمد، اشرف علی، ستیندر سنگھ اور سرجیت چکرورتی وغیرہ شامل تھے۔

63 وارڈ کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ کے ہاتھوں
ہوانئ فلٹر واٹر پائپ لائن ڈالنے کا آغاز

کولکاتا کے وارڈ 63 کے علاقے کے کچھ حصوں میں آے دن کم اور صاف پانی کی فراہمی کی شکایات دستیاب ہوتی تھیں جسکو دور کرتے ہوئے کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ نے واٹر ڈیپارٹمنٹس کے افسران کے ساتھ اس پریشانی کو حل کرنے کے لئے مسلسل جدوجہد جاری رکھیں اور اخرکار کامیابی حاصل کرلی ساتھ ہی پرانی لائن کو بدل کر 100mm کی پائپ لائن میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا جسکا سیدھا فائدہ 113A, ریپن اسٹریٹ سے لیکر 6 نمبر رواڈ اسٹریٹ، و25 فری اسکول اسٹریٹ سے لیکر 21A تک کے تمام مالک مکان اور علاقے کے رہائشی باشندگان کو ہوگا، موقع پر سابق ترنمول یوتھ صدر شیخ علی جان، اور کے۔ ایم۔ سی۔ واٹر ڈیپارٹمنٹس بوروسات کے افسران ودیگر مقامی ورہائشی باشندگان بھی موجود تھے۔

نانور میں ترنمول بوتھ صدر کا قتل

بولپور، 6ر دسمبر: ریاست میں ایک بار پھر ترنمول لیڈر کا قتل ہوا ہے اس بار یہ خون نانور میں ہوا ہے۔ جمعہ کو ترنمول بوتھ کا 'قتل' کر دیا گیا تھا۔ بدمعاشوں پر الزام ہے کہ انہوں نے اسے تیز دھار ہتھیار سے مار کر قتل کر دیا۔ اس واقعے میں مزید پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ وہ تشویشناک حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولس کی بھاری نفری علاقے میں تعینات کر دی گئی ہے۔ مرنے والے ترنمول بوتھ صدر کا نام راش بہاری سردار عرف دودن (50) ہے۔ وہ نانور کے تھوپاسرا علاقے کے ترنمول بوتھ صدر تھے۔ جمعہ کی رات نانور کے تھوپاسرا علاقے کے پاچھرا گاؤں کے ناٹمندر میں گاؤں والے گپ شپ کر رہے تھے۔ اس گپ شپ کے بیچ میں اچانک دونوں فریقوں میں لڑائی ہوگئی۔ مبینہ طور پر اس وقت شرپسندوں کے ایک گروپ نے لوہے کی سلاخوں اور کلہاڑیوں سے اندھا دھند حملہ کرنا شروع کر دیا۔ بدمعاشوں نے راش بہاری بابو کو زمین پر گرا کر یکے بعد دیگرے مارنے لگے۔ اسے بچانے کی کوشش میں مزید پانچ افراد شدید زخمی ہوگئے۔ ترنمول لیڈر کو بچا کر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ دوسری طرف، پانچوں زخمیوں کا پوربی بردوان کے منگل کوٹ بلاک اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ عینی شاہدین کا کہنا تھا کہ یہ واقعہ اتنی تیزی سے پیش آیا کہ فرار ہونے یا مزاحمت کرنے کا وقت ہی نہیں ملا۔ حملہ کے بعد شرپسندوں کا گروپ موقع سے فرار ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ نانور کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے صورتحال پر قابو پالیا۔ علاقے میں کشیدگی پائی جارہی ہے۔

سنیچر کو کولکاتا کے میورو ڈ پرٹی ایم سی یوتھ کانگریس اور ٹی ایم سی چھاترا پریشد کے ذریعہ منائے گئے سنہاتی دیوس میں ترنمول کانگریس کے وزراء، قائدین اور دیگر مذہبی معززین موجود تھے۔

کوئی مذہبی گرنتھ کا سیاسی اثر نہیں ہوگا: براتیا باسو

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ایک طرف ہمایوں کبیر نے بابری مسجد کی سنگ بنیاد رکھی تو دوسری طرف برہم پور میں رام مندر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔کل بریگیڈ میدان میں 5لاکھ گیتا پاٹھ کا ایک اور پروگرام منعقد ہونے جا رہا ہے۔اس ماحول میں وزیر تعلیم براتیا باسو نے صحافیوں کا سامنا کیا۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے بی جے پی نے گیتا کا ورد کیا تھا لیکن وہ کام نہیں ہوا۔ اس بار بھی کام نہیں چلے گا۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مذہبی صحیفہ بی جے پی کی نوجوان خواتین کو اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکتا۔ صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں برتیا باسو نے کہا کہ ہم گیتا پاٹھ، قرآن کی تلاوت، بائبل پڑھنے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ہمیں مذہبی صحیفوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔لیکن اگر انتخابات سے پہلے ووٹ حاصل کرنے کے مقصد سے ایسا کیا جائے تو اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔کوئی بھی مذہبی صحیفہ بی جے پی کی نوجوان خواتین کو اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکتا۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات سے قبل ہی گیتا کا ورد کر کے ریاست میں مذہبی جذبات کا استحصال کرنے کی کوشش کی۔بنگال کے لوگ تقسیم کی سیاست کو قبول نہیں کرتے۔ اس بار بھی ایسا نہیں ہوگا۔ مغربی بنگال کا سیاسی میدان ہمیشہ سے ہی شدید جذبات سے بھرا رہا ہے لیکن حال ہی میں بیلڈانگا میں بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے معاملے پر ایک بار پھر بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے پارٹی تبدیلی کی قیاس آرائیاں جاری ہیں۔زعفرانی کیمپ نے اب اپنی طاقت ثابت کرنے کے لیے برہم پور میں رام مندر کا سنگ بنیاد رکھ دیا ہے۔ ادھر کولکاتا میں بریگیڈ میں گیتا کی تلاوت کی تنظیم نے سیاسی حلقوں میں نئی بحث کو جنم دیا ہے۔اس ماحول میں، اگرچہ ترنمول کے اندر اور باہر ہلکا سا دھکا اور کھنچاؤ تھا، براتیہ کے بیان نے پارٹی کے موقف کو مزید واضح کیا کہ مذہب ذاتی ہے، سیاست انسانی حقوق، ترقی اور آئینی اقدار پر مرکوز ہونی چاہیے۔ براتیا باسو صرف ایک وزیر نہیں ہیں بلکہ ثقافت اور نظریہ کے لحاظ سے ترنمول کے چہروں میں سے ایک ہیں۔ ان کی تقریر میں ان کا واضح پیغام ہے کہ سیاست میں مذہب کو استعمال کرنے سے الٹا فائر ہو سکتا ہے۔ بی جے پی کے مذہبی پروپیگنڈے اور مذہبی پروگراموں کو سیاسی پروپیگنڈے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ترنمول آئینی اور سیکولر پوزیشن میں خود کو مستحکم کرنا چاہتی ہے۔حالانکہ بی جے پی نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بنگال میں اہم نتائج حاصل کیے تھے، لیکن ترنمول کے مطابق، یہ مذہب کی بنیاد پر نہیں، بلکہ مرکز مخالف سیاسی ماحول میں تھی۔ اس لیے براتیا باسو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اس بار مذہبی جذبات سے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش ناکام ہوگی۔ اگرچہ منتظمین کا دعویٰ ہے کہ یہ مکمل طور پر مذہبی ثقافتی تقریب ہے، لیکن بریگیڈ جیسی سیاست کی علامت کے طور پر ایک جگہ پر گیتا کی تلاوت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ووٹ سے پہلے مذہب کو مقدم رکھنا بی جے پی کی جانی پہچانی حکمت عملی ہے۔ اس لیے ترنمول پہلے ہی اس کے خلاف جوابی پیغام بھیجنے کی کوشش کر رہی ہے، بنگال میں مذہبی تقسیم نہیں، بلکہ ترقی انتخاب میں فیصلہ کن عنصر ہوگی۔ براتیا باسو کے بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ترنمول مذہبی پولرائزیشن کو ووٹ کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت دینے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ان کا تبصرہ صرف سیاسی رد عمل نہیں ہے بلکہ سول سوسائٹی کے لیے یہ پیغام بھی ہے کہ مذہبی کتابوں کا احترام اور سیاسی مفادات ایک جیسے نہیں ہیں۔ وقت بتائے گا کہ گیتا پڑھنے سے آنے والے دنوں میں سیاسی منظر نامہ بدلے گا یا نہیں۔ تاہم یہ کہا جا سکتا ہے کہ براتیہ کے سخت تبصروں سے سیاست کی گرمی کچھ زیادہ ہی بڑھ گئی ہے۔

ہمایوں کی برطرفی کے بعد اعلیٰ قیادت کا سخت موقف

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ہمایوں کبیر کی برطرفی کے بعد ترنمول نے پھر سے اسکریننگ شروع کر دی ہے۔ انتخابات آگے ہیں اور اس سے پہلے ترنمول کیمپ میں پارٹی تنظیم میں بڑی سرجری ہونے کے آثار ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ریاست میں اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا اعلان کسی بھی دن کیا جا سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاست بھر میں انتخابی کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ تمام سیاسی پارٹیوں نے اپنے اپنے طریقے سے تیاری شروع کر دی ہے، لیکن ترنمول کانگریس نے سخت ترین موقف اختیار کیا ہے۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے واضح کیا ہے کہ اس بار ٹکٹ کارکردگی کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ دادا پکڑ کر یا دھڑے بندی پر بھروسہ کر کے کسی کو ٹکٹ نہیں ملے گا۔ وہ پچھلی بار جیتا یا نہیں یہ اب غور طلب نہیں ہے۔ بلکہ یہ دیکھا جائے گا کہ وہ پچھلے پانچ برسوں میں ایک ایم ایل اے کے طور پر عوام کے ساتھ کتنا ساتھ رہے ہیں۔ ترنمول نے پہلے ہی تمام ممبران اسمبلی کے کام کی جانچ شروع کر دی ہے۔ علاقے میں ان کی موجودگی، لوگوں سے رابطہ، کام کی رفتار سب کو الگ سے ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ایس آئی آر کے دوران کوئی لیڈر کتنا زمین پر تھا، وہ عام لوگوں کی شکایات سننے کے لیے کتنا آگے آیا، یہ اب سب سے اہم معیار ہیں۔ پارٹی کے مشاورتی ادارے نے زمینی سروے بھی شروع کر دیا ہے۔ عام لوگوں کی رائے، مقامی شکایات، مقبولیت، سب کچھ ملا کر ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ حال ہی میں شائع ہونے والی حکومت کی اتنیر پنچالی رپورٹ کو آئندہ انتخابی مہم میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ اس پر بھی نوٹ لیا جا رہا ہے کہ ایم ایل اے نے اس پروگرام کو لاگو کرنے کو کتنی اہمیت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے واضح کیا تھا کہ میں ایماندار، محنتی، عوام پر مبنی قیادت چاہتی ہوں۔ پارٹی میں کوئی بدعنوان، غیر فعال شخص نہیں ہوگا۔ ابھیشیک بنرجی نے بھی 24 نومبر کو ہونے والی میٹنگ میں یہی پیغام دیا تھا کہ کسی بڑے بھائی کیلئے ٹکٹ نہیں بلکہ صرف کارکردگی کی بنیاد پر ٹکٹ دی جائے گی۔ فی الحال ترنمول ایم ایل ایز کی سرکاری تعداد 219 ہے۔ اس کے علاوہ، پانچ ایم ایل ایز جو دیگر پارٹیوں سے شامل ہوئے ہیں، بھی نظر ثانی کی فہرست میں شامل ہیں۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ کوئی بھی محفوظ نہیں، سب کو ایک ہی فارمولے سے پرکھا جا رہا ہے۔ ترنمول کے اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ کچھ طبقوں میں قائدین پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ علاقے کے لوگوں کی شکایات ہوں تو ٹکٹ ملنا تقریباً ناممکن ہے۔ جن پر پارٹی شناخت کا استعمال کرتے ہوئے جائیدادیں بڑھانے، کاریں اور گھر خریدنے کا الزام ہے وہ ریڈار کی زد میں ہیں۔ دوادا کار، ایم ایل اے بدسلوکی کی وجہ سے ٹکٹ کھو سکتے ہیں۔ جو لوگ خفیہ طور پر بی جے پی کے ساتھ رابطے میں ہیں یا پارٹی میں 'وبھاشن' کا کردار ادا کر رہے ہیں ان کے لیے دروازہ عملی طور پر بند ہے۔ اس بار عمر کوئی رکاوٹ نہیں ہے، ترنمول کی اعلیٰ قیادت نے تصدیق کی ہے۔ بج بج کے ایم ایل اے اشوک دیب کو مثال کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ ان کی عمر ستر سے اوپر ہے لیکن علاقے میں ان کی محنت اور لوگوں کے ساتھ رہنے کا معیار خاص اہمیت حاصل کر رہا ہے۔ ترنمول قیادت محسوس کرتی ہے کہ جیسے جیسے انتخابات قریب آ رہے ہیں، اس کا بنیادی مقصد پارٹی کی شبیہ اور تنظیم کی تاثیر کی حفاظت کرنا ہے۔ اس لیے غیر فعال یا تنازعات میں گھرے افراد سے ٹکٹ کاٹنا ناگزیر ہے۔ ہمایوں کبیر کی برطرفی کے بعد یہ پیغام اور بھی مضبوط ہو گیا ہے کہ پارٹی اب سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں۔ آنے والے انتخابات میں وہی لوگ میدان جنگ میں اتریں گے جو حقیقی معنوں میں محنتی، صاف ستھرے، عوام سے جڑے اور زمین پر سرگرم ہوں۔

☆

ایس آئی آر: ریاست میں 40 لاکھ ووٹروں کو سماعت کا سامنا

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) SIR عمل کے دوران ریاست میں 40 لاکھ ووٹر سماعت کا سامنا کرنے جا رہے ہیں۔ یہ بات الیکشن کمیشن کی طرف سے کہی جا رہی ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 11 دسمبر ہے۔ گنتی فارم کی ڈیجیٹلائزیشن بھی تقریباً اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ 16 دسمبر کو شائع کی جائے گی۔ اس سے پہلے سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ کمیشن کے مطابق ریاست میں تقریباً 40 لاکھ ووٹروں کو سماعت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کمیشن کے مطابق ریاست کے ان 40 لاکھ ووٹروں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ہوں گے۔ لیکن انہیں سماعت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ الیکشن کمیشن سے موصولہ اطلاع کے مطابق ریاست میں اب تک 7,60,44,145 گنتی فارموں کی ڈیجیٹائزیشن مکمل ہو چکی ہے۔ جو کہ 99.23 فیصد ہے۔ اس میں سے جن ووٹرز کی میپنگ نہیں ہو سکی ان کی تعداد 54,59,541 ہو گئی ہے۔ اگرچہ غیر میپ شدہ تقریباً 55 لاکھ میں مردہ، منتقل شدہ اور غیر حاضر ووٹرز شامل ہیں۔ ان کے ناموں کا ڈرافٹ لسٹ سے خارج ہونا تقریباً یقینی ہے۔ تاہم، اس کے علاوہ، ہر ضلع میں ڈیجیٹائزڈ گنتی فارموں کا تجزیہ کرنے کے بعد مزید 40 لاکھ نام سامنے آئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان 40 لاکھ ووٹروں نے گنتی کا فارم بھرا ہے۔ لیکن ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ ایک بار پھر، انہوں نے فارم میں کسی ایسے شخص کو نہیں دکھایا جس کا نام تازہ ترین SIR2002 میں تھا۔ ذرائع کے مطابق ان 40 لاکھ ووٹرز نے کوئی بھی فارم بھرے بغیر اپنے نام جمع کرائے ہیں۔ اب، قواعد کے مطابق، متعلقہ ووٹرز کے نام گنتی کے فارم کو پُر کرنے کے بعد ہی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ظاہر ہوں گے۔ اس لیے ان 40 لاکھ ووٹروں کے نام بھی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ہوں گے۔ لیکن چونکہ فارم بھرنا نامکمل ہے، اس لیے متعلقہ EROs ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد ہی انہیں نوٹس بھیجیں گے۔ پھر انہیں سماعت میں پیش ہونا پڑے گا اور کمیشن کی طرف سے بتائی گئی 11 دستاویزات میں سے کوئی ایک بھی دکھا کر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اس ملک کے ووٹر ہیں۔ دستاویزات کی تصدیق کے بعد ERO مطمئن ہونے کی صورت میں ہی متعلقہ ووٹر کا نام حتمی ووٹر لسٹ میں ظاہر ہوگا۔

امتحان کے سبب مسافروں کی سہولت کیلئے کولکاتا میٹرو کا خصوصی سروس

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اتوار 7 دسمبر کو جوڈیشل سروس کے ابتدائی امتحان کے امیدواروں کی سہولت کے لیے میٹرو کی بلیو اور گرین لائنز پر خصوصی خدمات دستیاب ہوں گی۔ صبح 8 بجے سے 20 منٹ کے فاصلے پر سروس ملے گی۔ کولکاتا میٹرو ریل اتھارٹی ایک بار پھر امتحانی امیدواروں کی سہولت کے لیے تیز رفتار سروس فراہم کرنے جا رہی ہے۔ کل یعنی 7 دسمبر کو مغربی بنگال جوڈیشل سروس کا ابتدائی امتحان ہے۔ کل، اتوار کو امتحانی امیدواروں کی سہولت کے لیے کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن اور گرین لائن پر خصوصی خدمات دستیاب ہوں گی۔ بلیو لائن پر میٹرو خدمات صبح 8 بجے سے شروع ہوں گی۔ کل سے پورے روٹ پر کل 136 سروسز (68 اپ اور 68 ڈاؤن) چلیں گی۔ عام طور پر آج 130 خدمات دستیاب ہوں گی۔ ٹرین خدمات صبح 8 بجے سے صبح 9 بجے کے درمیان اپ اور ڈاؤن کی سمتوں میں ہر 20 منٹ پر چلیں گی۔ پہلی سروس: دکھنیشور سے شہید کھودی رام: صبح 8 بجے۔ جبکہ شہید کھودی رام سے دکھنیشور کیلئے: صبح 8 بجکر 04 بجے۔ آخری سروس: شہید کھودی رام سے دکھنیشور: 21 بجکر 30 پر (کوئی تبدیلی نہیں)۔ دکھنیشور سے شہید کھودی رام: 21 بجکر 33 پر (کوئی تبدیلی نہیں)۔ شہید کھودی رام سے دم دم: 21 بجکر 43 پر (کوئی تبدیلی نہیں)۔ گرین لائن پر میٹرو خدمات بھی صبح 8 بجے سے شروع ہوں گی۔ اس دن معمول کی 104 کے بجائے کل 110 سروسز (55 اپ اور 55 ڈاؤن) چلیں گی۔ سروسز ہر 20 منٹ پر صبح 8 بجے سے صبح 9 بجے کے درمیان چلیں گی۔ پہلی سروس: ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر V: صبح 8 بجے۔ سالٹ لیک سیکٹر V تا ہوڑہ میدان: صبح 8 بجے۔ آخری سروس: ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر V: 21 بجکر 45 پر (کوئی تبدیلی نہیں)۔ سالٹ لیک سیکٹر V تا ہوڑہ میدان: 21 بجکر 47 پر (کوئی تبدیلی نہیں) کل کولکاتا میٹرو کی ییلو لائن پر معمول کی خدمات دستیاب ہوں گی۔ اتوار ہونے کی وجہ سے پرپل لائن اور اورنج لائن پر کوئی سروس نہیں ہوگی، جو کہ ایک عام اصول ہے۔

آئندہ 21 دسمبر کو کولکاتا پولس کانسٹیبل کا امتحان، ایڈمٹ کارڈ جاری

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کانسٹیبل امتحان کے ایڈمٹ کارڈ اب دستیاب ہیں۔ آپ انہیں سرکاری ویب سائٹ پر جا کر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ 3500 سے زائد آسامیوں پر بھرتی جاری ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال پولس بھرتی بورڈ نے سنیچر 6 دسمبر کو کانسٹیبل بھرتی کے ابتدائی امتحان (کولکاتا پولیس کانسٹیبل امتحان 2025) کے ایڈمٹ کارڈ جاری کیے۔ امیدوار انہیں سرکاری ویب سائٹ http://wbpolice.gov.in/ پر جا کر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے، آپ کو اپنا درخواست نمبر، تاریخ پیدائش، آدھار نمبر، اور آدھار سے منسلک موبائل نمبر درج کرنے کی ضرورت ہوگی۔ امتحانی ہال میں داخل ہونے سے پہلے اس کی تصدیق بھی کی جائے گی۔ ہال ٹکٹ کے بغیر امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایڈمٹ کارڈ میں امیدوار کا نام، رجسٹریشن نمبر، تصویر، دستخط، رہنما خطوط اور امتحانی مرکز کا نام اور پتہ سمیت دیگر معلومات درج ہوں گی۔ خیال رہے کہ امتحان 21 دسمبر بروز اتوار کو ایک شفٹ میں لیا جائے گا۔ امتحان دوپہر 12 بجے سے 1 بجے تک چلے گا۔ 3734 کانسٹیبل اور لیڈی کانسٹیبل کے عہدوں پر بھرتی کی جا رہی ہے۔ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ایک گھنٹہ پہلے امتحانی مرکز میں رپورٹ کریں۔ سوالیہ پرچے بنگلہ اور نیپالی میں دستیاب ہوں گے۔ امیدواروں کا انتخاب تحریری امتحان، جسمانی پیمائش ٹیسٹ، جسمانی کارکردگی ٹیسٹ، حتمی تحریری امتحان، اور انٹرویو کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ مغربی بنگال کانسٹیبل بھرتی کے ابتدائی امتحان میں کل 100 نمبر ہوں گے۔ امیدواروں کو امتحان مکمل کرنے کے لیے 60 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ 100 کثیر انتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ ہر درست جواب کے لیے ایک نمبر دیا جائے گا، اور ہر غلط جواب کے لیے 1/4 نمبر کاٹا جائے گا۔ منتخب امیدوار بھرتی کے انتخاب کے عمل کے اگلے مرحلے میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔ ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے، سرکاری ویب سائٹ http://prb.wb.gov.in/ یا http://wbpolice.gov.in/ پر جائیں۔ ہوم پیج پر کلکتہ پولیس ایڈمٹ کارڈ 2025 کے لنک پر کلک کریں۔ درخواست کا سیریل نمبر اور تاریخ پیدائش درج کریں۔ اس کے بعد، اپنا آدھار نمبر اور آدھار سے منسلک موبائل نمبر درج کریں۔ اپنے ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر پر موصول ہونے والا OTP درج کر کے تصدیقی عمل کو مکمل کریں۔ ایڈمٹ کارڈ اسکرین پر ظاہر ہوگا۔ اسے احتیاط سے چیک کریں اور اسے ڈاؤن لوڈ کریں۔ امیدواروں کو ایک پرنٹ آؤٹ لینا چاہیے اور اسے مستقبل کے حوالے کے لیے اپنے پاس رکھنا چاہیے۔

☆

پیداوار کے باوجود انڈے کی قیمت میں اضافہ، 35 سفل بنگلہ سینٹر کھولنے کا اعلان

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں، پچھلے کچھ برسوں میں انڈے کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ اس کے باوجود انڈوں اور پولٹری مصنوعات کی قیمتیں کیوں بڑھ رہی ہیں؟ محکمہ لائیو اسٹاک ڈویلپمنٹ اور مارکیٹ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے بنائی گئی ٹاسک فورس کو جواب تلاش کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ انڈوں کی قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ پولٹری فیڈ کی قیمت میں اضافہ قرار دیا جا رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ اگرچہ مکئی کی کاشت میں اضافہ ہوا ہے لیکن اس کا زیادہ تر حصہ ایتھنول کی پیداوار میں جا رہا ہے۔ نتیجتاً پولٹری فیڈ کے لیے مکئی کی فراہمی میں کمی ہے۔ اس سے انڈوں کی قیمت متاثر ہو رہی ہے۔ تاہم مکئی کی کاشت میں بھی متوازی اضافہ ہوا ہے۔ ایک بار پھر، کھانا تیار کرنے میں ریاست کے سیلف ہیلپ گروپوں کی کامیابی بھی منظر عام پر آ رہی ہے۔ تو پھر پولٹری فیڈ کی قیمت کیوں بڑھ رہی ہے؟ نبانہ انڈوں کی قیمت میں اضافے کی اصل وجہ جاننے کی کوشش کر رہا ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت کی قیادت میں جمعرات کو نبانہ میں ٹاسک فورس کی میٹنگ ہوئی۔ وزیر بیچارام منا اور لائیو اسٹاک ڈویلپمنٹ، زراعت، زرعی مارکیٹنگ سمیت مختلف محکموں کے سکریٹریز موجود تھے۔ دیگر روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے پر بات چیت ہوئی۔ آج ہونے والے اجلاس میں انڈوں کی قیمتوں میں کمی کا معاملہ چھایا رہا۔ اس وقت انڈوں کی ہول سیل قیمت 7 روپے 5 پیسے ہے۔ اور انہیں اوپن مارکیٹ میں 8 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ ریاستی پولٹری فیڈریشن کے جنرل سکریٹری مدن مائتی نے کہا کہ ریاست میں پیداوار میں بڑے پیمانے پر اضافہ کی وجہ سے انڈوں کی قیمت 8 روپے مقرر کرنا ممکن ہوا ہے۔ تاہم یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ زیادہ قیمت پر فروخت نہ ہوں۔ 2025 میں انڈوں کی اوسط قیمت 5 روپے 74 پیسے ہو گئی ہے۔ پچھلے سال یہ 5 روپے 65 پیسے تھی۔ اس صورتحال میں کوئی بھی تاجر زیادہ قیمت پر انڈے نہ بیچے، پولس اور ٹاسک فورس دونوں کو نگرانی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ شام کے وقت 35 سفل بنگلہ سنٹر کھلے رکھنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ جن میں سے 14 کولکاتا میں ہیں۔ 21 بدھان نگر، راجر ہاٹ اور شمالی 24 پرگنہ کے مختلف علاقوں میں ہیں۔ ریاست میں کل 750 سفل بنگلہ مراکز ہیں۔ اس ماہ کے آخر تک مزید 50 گاڑیاں شامل کی جائیں گی۔

اتوار کو بریگیڈ پریڈ گراونڈ تاریخی پانچ لاکھ گیتا جاپ کیلئے تیار

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اتوار کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں تاریخی پانچ لاکھ گیتا جاپ کے لیے تیار ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا اپنے سب سے بڑے روحانی اجتماعات میں سے ایک کی تیاری کر رہا ہے کیونکہ سناتن سنسکرت سنگھا اس اتوار کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ایک میگا ایونٹ، گیتا چینٹنگ بائی فائیو لک وائسز کی میزبانی کر رہا ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ جس میں بابا رام دیو، باگیشور دھام کے دھیریندر شاستری، اور کارتک مہاراج سمیت ممتاز روحانی پیشوا شامل ہیں۔ جبکہ مقصد ہندستان میں بھگوت گیتا کے سب سے بڑے اجتماعی نعرے کا ریکارڈ بنانا ہے۔ خیال رہے کہ کلچرل پرفارمنس کا آغاز صبح 8 بجے سے ہونا ہے، جس کے بعد صبح 9 بجے سے مرکزی نعرے بازی کی جائے گی، میدان کے پورے علاقے میں سیکورٹی میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے، متوقع ہجوم کو منظم کرنے کے لیے پولس کی تعیناتی مکمل ہے۔ بڑے پیمانے پر ہونے والے ایونٹ کی اجازت پہلے ہی دی جا چکی ہے۔

سڑک حادثہ میں ٹالی گنج اداکار بال بال بچے

کولکاتا ،6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اداکار انیربن چکرورتی سڑک حادثے میں بڑے خطرے سے بال بال بچ گئے۔ کولکاتا میں سنیچر کے روز اچانک ایک سرکاری بس نے اداکار کی کار کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ بس کی ٹکر سے کار کا پچھلا حصہ عملی طور پر مڑ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ ٹالی گنج کی سمت سے ایکسائیڈ کی طرف آ رہا تھا۔ اس کے بعد اداکار نے چارو مارکیٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ بس کو قبضے میں لے لیا گیا ہے، اور ملزم بس ڈرائیور کو بھی پولس نے گرفتار کر لیا ہے۔ حادثے سے گاڑی کا اگلا شیشہ ٹوٹ گیا۔ واقعہ کی خبر پھیلتے ہی اداکار کے اردگرد موجود مداحوں میں تشویش پھیل گئی۔ حادثے کے بعد میڈیا سے کی گئی فون کال میں اداکار نے خود کہا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں، گاڑی کا ڈرائیور بھی مکمل صحت مند ہے۔ تاہم ان کی گاڑی کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ کار فی الحال چارو مارکیٹ پولس اسٹیشن میں ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ انیربن کے مطابق ٹالی گنج پل کے نیچے اچانک ایک موٹر سائیکل اداکار کی کار کے سامنے آ گئی۔ جیسے ہی ڈرائیور نے بریک لگائی، اچانک پیچھے سے آنے والی تیز رفتار بس نے اداکار کی کار کو ٹکر ماردی۔ اداکار نے مزید الزام لگایا کہ حادثے کے بعد بس ڈرائیور نے ان کے ساتھ بدتمیزی کی اور سارا الزام ان پر ڈالنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد اداکار نے پہلے ٹالی گنج پولس اسٹیشن اور پھر چارو مارکیٹ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ چونکہ وہ تقریب میں جانے کی جلدی میں تھے۔ اس لیے بالآخر انہیں پولس کی گاڑی میں اپنی منزل تک پہنچایا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق شکایت کی بنیاد پر بس ڈرائیور کے کردار سمیت پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

آر جی کار بدعنوانی کیس میں سی بی آئی کی فائنل چارج شیٹ داخل

کولکاتا ، 6ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے مالی بدعنوانی کے معاملے میں حتمی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ سوموار کو علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں پیش کی گئی اس دوسری چارج شیٹ میں مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے اس وقت کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اختر علی اور ششی کانت چانڈک کے خلاف دھماکہ خیز الزامات لگائے ہیں۔ سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ اسپتال کی پارکنگ سے لے کر کیفے ٹیریا تک مختلف خدمات کے لیے کوٹیشن حاصل کرنے کے لیے دھوکہ دہی کا ایک بڑا گروہ سرگرم تھا۔ سندیپ گھوش اور اختر علی کی ہدایت پر ششی کانت چانڈک مختلف تنظیموں کے عہدیداروں کے جعلی دستخط کرتا تھا۔ سی بی آئی نے فرانسک ماہرین کو نمونے بھیج کر ان دستخطوں کی جعلسازی کی بھی تصدیق کی ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ کیفے کے لیے آٹھ تنظیموں سے کوٹیشن لیے گئے تھے۔ ان میں سے ایک افسر علی خان کی اہلیہ نرگس کے نام پر تھی۔ الزام یہ ہے کہ ششی کانت نے ہر کمپنی کے کوٹیشن پر جعلی دستخط کیے تھے۔ اس طرح اس بات کی تصدیق ہوئی کہ کوٹیشن سندیپ گھوش اور اختر علی کے قریبی لوگوں کے پاس گئے۔ تین ماہ کی بجائے ایک سال کا کوٹیشن دینا اور نرگس کے دستخط جعلسازی کر کے پانچ سال کے کوٹیشن کے لیے درخواست دینا، یہ سب منصوبہ بند تھا۔ چارج شیٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس درخواست کے ساتھ دو لوگوں کے نام ممبر اسمبلی کے طور پر بھی شامل ہیں۔ اسی طرح آر جی کار احاطے میں کار پارکنگ کے لیے کوٹیشن جاری کرنے کے معاملے میں جعلی دستخطوں کا استعمال کیا گیا۔ یہاں بھی سندیپ اختر کے قریبی دو لوگوں کے ہاتھ کوٹیشن پہنچے۔ سی بی آئی کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ایک خاص معاملے میں دو مختلف کمپنیوں کے رسیدوں کا استعمال کرتے ہوئے رقم نکالی گئی۔ چارج شیٹ میں یہاں تک ذکر کیا گیا ہے کہ ایک کیفے کوٹیشن حاصل کرنے والے شخص نے ایک شخص کے دستخط جعلی کر کے 95,316 روپے نکال لیے۔ سی بی آئی نے کہا کہ سندیپ گھوش کے آر جی کار کا چارج سنبھالنے سے پہلے اختر علی افسر علی سے واقف تھے۔ بعد میں، افسر، جو سندیپ گھوش کے لیے سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کرتا تھا، کو بھی سی بی آئی نے بدعنوانی کے سب سے بڑے معاملے میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ وہ اس وقت جیل میں ہے۔ اختر علی اور ششی کانت چانڈک کو 16 دسمبر کو عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ سی بی آئی کے مطابق، ششی کانت کے فرضی دستخط پورے بدعنوانی میں اہم ہتھیار تھے، جس کی مدد سے بہت سے معاہدے اور مالی فائدے مخصوص گروپوں کو کنٹرولڈ طریقے سے تقسیم کیے گئے تھے۔

تمام ریونیو اور جنگلاتی اراضی کے معاملات کو بروقت نمٹانے کو یقینی بنائیں

ڈویژنل کمشنر شمالی چھوٹاناگپور نے اہم ضابطوں پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: ریونیو ریکارڈ، زمین کی مدت، کرایہ داری کے حقوق، اور جنگلاتی علاقوں سے متعلق اہم معاملات پر توجہ مرکوز کرنے والی ایک اعلیٰ سطحی ورکشاپ ہفتہ کو ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ، ہزاری باغ کے آڈیٹوریم میں شمالی چھوٹا ناگپور کے ڈویژنل کمشنر پون کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس ورکشاپ کا انعقاد زمینی محصولات اور زمینی اصلاحات سے متعلق مختلف ایکٹ کے تحت زیر التوا مقدمات کا جامع جائزہ لینے اور ضروری رہنمائی فراہم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ ورکشاپ کے دوران محکمہ کے افسران نے کئی ایکٹ اور ان کے اہم سیکشن پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ بہار کرایہ داری ہولڈنگ (ریکارڈز کی دیکھ بھال) ایکٹ 1973 کے سیکشن 14، 15، 16، اور 18 سے متعلق معاملات اور کرایہ داری کے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے، میعاد کی تصدیق، ریکارڈ کو برقرار رکھنے، غلطیوں کی اصلاح، اور ریونیو ریکارڈ میں ضروری ترامیم سے متعلق بات چیت کا جائزہ لیا گیا۔ سی این ٹی ایکٹ 1908 کے سیکشن 46 اور 49 کے تحت زمین کی منتقلی کی پابندیوں، غیر قانونی تبادلوں، آبائی زمینوں کے تحفظ اور روایتی حقوق کے تحفظ سے متعلق معاملات پر ایک تازہ ترین صورتحال پیش کی گئی۔ ڈویژنل کمشنر نے ان دفعات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی۔ بی ایل آر ایکٹ 1950 کے سیکشن 4 (ایچ) کے تحت غیر قانونی قبضوں، تجاوزات، رہن کی منسوخی، اور زمین کی دوبارہ تقسیم سے متعلق زیر التوا مقدمات کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو واضح ہدایات جاری کی گئیں۔ جنگلات کی زمین کے تنازعات، تجاوزات، حد بندی، محکمہ جاتی کوآرڈینیشن، اور کیس ہسٹری بشمول جے پی اے فاریسٹ اینڈ خاص محل ایکٹ سے متعلق مسائل پر تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر پون کمار نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام ریونیو اور جنگلاتی اراضی کے معاملات کو بروقت، شفاف اور حساس طریقے سے نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زمین کے ریکارڈ کی باقاعدگی سے اپ ڈیٹ نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ کرتی ہے بلکہ عام شہریوں کو درپیش مسائل میں بھی کمی آتی ہے۔ محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنا اور تنازعات کو تیزی سے حل کرنا بہت ضروری ہے۔ آخر میں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زمین سے متعلق معاملات میں غیر ضروری تاخیر کا براہ راست اثر عوام پر پڑتا ہے۔ اس لئے تمام عہدیداران زیر التوا مقدمات کو اعلیٰ ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ اس دوران فاریسٹ ڈویژن آفیسر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل آفیسر، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر، انچارج آفیسر کنفیڈینشل برانچ، لینڈ ایکوزیشن آفیسر، ضلع پنچایتی راج آفیسر، سرکل آفیسر اور دیگر موجود تھے۔

جے جے ایم پی کے دو حامی اسلحہ اور کارتوس کے ساتھ گرفتار

دو دیسی ساختہ پستول اور 85 زندہ کارتوس برآمد، پولیس کا نکسلی تنظیم سے گہرا ربط کا دعویٰ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع پولیس نے نکسلی تنظیم کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ نکسلی تنظیم جے جے ایم پی کے دو حامیوں کو سینہا پولیس تھانہ کے علاقے ٹیسوے سے غیر قانونی ہتھیاروں اور بڑی مقدار میں گولہ بارود کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کی شناخت نسیم انصاری ولد شرافت انصاری اور شیام لال یادو باپ کا نام چھٹن یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزمان کے نکسلی تنظیم جے جے ایم پی سے قریبی تعلقات ہونے کا شبہ ہے۔ پولیس کپتان صادق انور رضوی نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ جے جے ایم پی کے حامی غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ علاقے میں گھوم رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس سمیر کمار ٹرکی، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور زونل انسپکٹر سدھیر پرساد ساہو اور سینہا پولس تھانہ کے انچارج نیرج جھا کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ مستعدی سے کام کرتے ہوئے، ٹیم نے ٹیسوے بازار ٹولی پر چھاپہ مارا اور دو مشتبہ افراد نسیم انصاری اور شیام لال یادو کو حراست میں لیا۔ تفتیش کے دوران دونوں نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے کا اعتراف کیا اور کہا کہ ہتھیاروں کو ساکے پہاڑ میں چھپائے گئے ہیں۔ پولیس نے نشاندہی کئے گئے مقام پر پہنچ کر دو دیسی ساختہ پستول، انساس رائفل کے 5.56 ایم ایم کے 82 زندہ کارتوس اور 0.315 یعنی 8 ایم ایم کے تین زندہ کارتوس برآمد کیا۔ ضبطی کی تصدیق پر، سینہا پولیس تھانے میں مقدمہ نمبر 117/25 درج کیا گیا اور انہیں آرمس ایکٹ کی دفعہ 25(1-AA)/25(1-B)A/26/35 کے تحت عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ صادق انور رضوی نے کہا کہ نکسلائٹس اور ان کے حامیوں کو تشدد ترک کرنا چاہئے اور حکومت کی ہتھیار ڈالنے کی پالیسی کا فائدہ اٹھانا چاہئے، ورنہ پولیس کی کارروائی جاری رہے گی۔ چھاپہ مار ٹیم میں ڈی ایس پی سمیر کمار ٹرکی، ڈی ایس پی نیز زونل انسپکٹر سدھیر پرساد ساہو، تھانیدار نیرج جھا، اویناش کمار، اے ایس آئی اشرفی، گووردھن توری اور مسلح افواج شامل تھے۔

شدید سردی میں کانپتے غریبوں میں 100 کمبل تقسیم کی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسا: سماجی کارکن محمد باریک کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ اکثر اپنے سماجی و فلاحی بہبود کے کاموں کے ذریعے اس کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ آج نماز جمعہ کے بعد انہوں نے بڑی بازار میں جامع مسجد کے باہر سخت سردی میں کانپتے غریبوں میں تقریباً 100 کمبل تقسیم کئے۔ جہاں انتظامیہ نے سردی کی بڑھتی ہوئی لہر میں کپکپاتے غریبوں کی ابھی تک کوئی مدد نہیں کی۔ محمد باریک نے ایک بار پھر ان میں کمبل تقسیم کرکے اپنی انسانیت کا ثبوت دیا۔ مسٹر باریک نے وضاحت کی کہ یہ معاشرے کے ایک ایسے طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں جن کے پاس رہائش یا خوراک کی کمی ہے۔ کچھ معذور ہیں، جبکہ کچھ ذہنی طور پر پریشان ہیں۔ مسٹر باریک نے اپنی بات کا اختتام یہ کہہ کر کیا کہ آپ کو معلوم ہی نہیں کہ موت کی خبر کب آئے گی، زندگی کی آخری شام کب آئے گی۔ آپ بھی ایسے لمحے کی تلاش کریں جب آپ کی زندگی کسی کے کام آسکے یہی سب سے بڑی انسانیت ہے۔

'آپ کی پونجی، آپ کا حق' مہم کے تحت غیر دعویدار اثاثوں کو حل کرنے کیلئے کیمپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: مرکزی حکومت کی وزارت مالیاتی خدمات (ڈی ایف ایس) کی طرف سے چلائی جانے والی 'آپ کی پونجی، آپ کا حق' کی قومی مہم کے ایک حصے کے طور پر جمعہ کو آرسیٹی جاما دمکا میں ایک جامع بیداری اور سروس کیمپ کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ اس خصوصی کیمپ کا بنیادی مقصد ضلع کے شہریوں کو ان کلیمڈ فائننشیل اسیٹس کی کھوج، تصدیق اور حل کے عمل سے آگاہ کرنا اور ان کے جائز فنڈز کے حصول میں ان کی مدد کرنا تھا۔ یہ مہم یکم اکتوبر سے 31 دسمبر 2025 تک چلائی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں، دمکا ضلع میں اب تک 2.75 کروڑ کی غیر دعویدار اثاثے کامیابی کے ساتھ حل کئے جا چکے ہیں، جو کہ ضلع کے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔ کیمپ میں 90 سے زائد شہریوں اور کھاتہ داروں نے شرکت کی۔ شرکاء کو ان کے غیر دعوی کردہ ڈپازٹس اور دیگر دعووں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ جن مستحقین کے دعوے نمٹائے گئے تھے انہیں موقع پر ہی کلیم سیٹلمنٹ سرٹیفکیٹ فراہم کیے گئے۔ ضلع میں مختلف بینکوں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز نے حاضرین کو ان کے غیر دعویدار اثاثوں کی حیثیت کی جانچ کرنے، دعوے دائر کرنے کے عمل کو سمجھنے اور مطلوبہ دستاویزات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں براہ راست مدد فراہم کی۔ دمکا سے آئی اے ایس ٹرینی نذیر عمر انصاری اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ مرکزی حکومت کے اس اقدام کو مالیاتی بااختیار بنانے کا ایک طاقتور ذریعہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مہم شہریوں کو ان کے مالی حقوق سے جوڑنے میں اہم رول ادا کر رہی ہے اور اس کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی ضرورت ہے۔ انڈین بینک کے چیف منیجر ادے کمار پانڈے، ڈویژنل آفس، دیوگھر، نیشی پربھا، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، ریجن-1 کی ریجنل منیجر، ایل آئی سی دمکا برانچ کے منیجر سنتوش کمار، آر ایس ای ٹی آئی جاما دمکا کے ڈائریکٹر ایمانوئل آشیش انوراگ سمیت مختلف بینکوں کے سینئر افسران اور ضلعی کھاتہ داروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر (ایل ڈی ایم) آشوتوش کمار سنگھ نے بتایا کہ دمکا ضلع میں 12 بینکوں میں کل 77734 غیر دعوی شدہ اکاؤنٹس ہیں، جن میں کل 36.75 کروڑ روپے جمع ہیں (31 اگست 2025 تک)۔ انہوں نے مزید کہا کہ بینک اور ڈی ایف ایس ان کھاتوں کے فوری اور شفاف تصفیے کے عمل کو آسان اور تیز کرنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ کیمپ کے دوران، بینک کے عہدیداروں نے شہریوں کو ڈی اے ایف سے متعلق قوانین، غیر فعال کھاتوں، ڈپازٹس کی حفاظت سے متعلق دفعات، غیر دعویدار اثاثوں وغیرہ کے بارے میں آگاہ کیا۔ تلاش اور دعویٰ دائر کرنے کے عمل اور صارفین کے حقوق کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس اقدام کو شہریوں کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک بہت اہم قدم قرار دیتے ہوئے، انڈین بینک کے چیف منیجر ادے کمار پانڈے نے کہا کہ سرکاری کھاتوں میں بھی بڑی تعداد میں غیر دعوی شدہ رقم جمع ہے، جس کا دعویٰ کیا جانا چاہیے اور متعلقہ محکموں کے تعاون سے ترجیحی بنیادوں پر اسے واپس کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے غیر دعویدار کھاتوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اپنے دعووں کو جلد حل کرنے کے لیے ضروری دستاویزات - آدھار، پین کارڈ وغیرہ کے ساتھ قریبی بینک برانچ سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی بھرپور شرکت سے ہی اس مہم کو مزید موثر بنایا جاسکتا ہے۔ کیمپ کے کامیاب انعقاد نے دمکا ضلع میں مالی بیداری اور حقوق کے بارے میں حساسیت کو فروغ دیا ہے۔

طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے ہنڈالکو ملازمین کو اعزاز دیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ہنڈالکو انڈسٹریز لمیٹڈ، مائنز ڈویژن، لوہردگا کے حصے، سرینگاداگ مائنز میں جمعہ کو طویل مدت تک خدمات دینے والے ملازمین کے اعتراف میں تقریب منعقد ہوئی۔ 25 سال کی مسلسل اور شاندار خدمات انجام دینے والے چار ملازمین کو اعزازات سے نوازا گیا۔ اعزاز ملنے پر ملازمین کے چہرے فخر اور خوشی سے دمک اٹھے۔ اس تقریب کی صدارت ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے افسر منوج کمار نے کی۔ مہمان خصوصی چنمے داس، اسسٹنٹ جنرل منیجر (جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ) نے کہا کہ کمپنی کی موجودہ پوزیشن ملازمین کی محنت اور لگن کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے تمام ملازمین کو دلی مبارکباد پیش کی۔ مائن منیجر ز اکھلیش سنہا اور رشبھ گورو نے بھی ملازمین کو مبارکباد دی، یہ کہتے ہوئے کہ ان کی شراکت کمپنی کی مضبوطی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تقریب میں ڈاکٹر پون کمار، لیگل ڈپارٹمنٹ سے وپل کمار، جیولوجی ڈپارٹمنٹ سے سنجے شرما، نونیت جیسوال، کاجل چکرورتی، اور متعدد دیگر ملازمین اور مستقل والے ملازمین موجود تھے۔ سرینگاداگ مائنز کمپلیکس میں منعقد ہونے والی یہ تقریب ملازمین کی لگن اور برسوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک خاص موقع کے طور پر کام کرتی تھی۔

چور گروہ کا پولیس نے کیا خلاصہ، تین جرائم پیشہ افراد گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: حال ہی میں صدر پولیس اسٹیشن نے ٹونگری میں شراب کی دکان، ڈے میڈیکل کے قریب شراب کی دکان اور مدھو بازار تمباکو پٹی کے گودام میں چوری کے واقعات کی تحقیقات کرتے ہوئے، چوری کی ان تین وارداتوں میں ملوث 3 جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کیا۔ باقی ملزمین کی گرفتاری کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔ تمام مفرور ملزمین کو جلد پکڑ لیا جائے گا۔ یہ اطلاع ایس ڈی پی او صدر بہامن ٹوٹی نے پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ چائی باسہ پولیس جرائم پر قابو پانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ اس تناظر میں، ایس پی چائباسہ کے ذریعہ صدر تھانہ چائباسہ علاقہ کے تحت گزشتہ دو ماہ میں پیش آئے چوری کی واردات کے خلاصے کے لئے ایس ڈی پی او کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل دی گئی چھاپہ مار ٹیم نے دکانوں اور گھروں میں چوری کی وارداتوں میں ملوث گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے میڈیکل کے سامنے شراب کی دکان، مدھو بازار میں دو آلو گدی کی دکانوں اور ٹونگری میں شراب کی دکان میں ہونے والی چوری کی وارداتوں کو پردہ فاش کیا۔ اس کارروائی میں تین ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں سمت لوہرا عرف چھوکال، باپ کا نام آنجہانی سنتوش لوہرا، ساکن چھوٹا نیمڈیہہ لوہار پٹی تھانہ صدر، ضلع سنگھ بھوم چائباسہ، وکاس داس باپ کا نام سونا رام داس، ساکن میری ٹولاہ بان ٹولہ تھانہ صدر ضلع سنگھ بھوم چائباسہ، سندیپ پان باپ کا نام اوپیندر پان، ساکن میری ٹولاہ تھانہ صدر ضلع مغربی سنگھ بھوم، چائباسہ شامل ہے۔ ان کے پاس سے شراب کی دکان ٹونگری سے چوری کی گئی رقم برآمد کی گئی۔ ان افراد نے چوری کی وارداتوں میں ملوث اپنے دیگر ساتھیوں کے نام کی بھی نشاندہی کی ہے۔ ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ تینوں ملزمان کی سابقہ مجرمانہ تاریخ ہے۔

جارنگ ڈیہ شمالی پنچایت کے تمام اسکولوں اور پی ڈی ایس کی دکانوں کا اچانک معائنہ کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بوکارو ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت کی روشنی میں، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر سالنی کھلکھو اور بیرمو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش کمار نے ہفتہ کے روز جارنگڈیہ شمالی پنچایت میں تمام اسکولوں، آنگن باڑی مراکز، پنچایت عمارتوں، ذیلی صحت مراکز اور پی ڈی ایس کی دکانوں کا اچانک معائنہ کیا۔ اس موقع پر پنچایت کی مکھیہ فیروز خاتون، مکھیہ کا نمائندہ ایم امتیاز انصاری، سدیش بھویاں اور دیگر نے شرکت کی۔ افسران نے پنچایت کی عمارت کا معائنہ شروع کیا۔ یہاں پہنچنے پر، انہوں نے جاری ترقیاتی منصوبوں اور پنچایت کی عمارت کی دیکھ بھال پر تبادلہ خیال کیا۔ وہاں سے انہوں نے جارنگڈیہ مائنس جھوپڑ پٹی میں واقع جدید آنگن باڑی مرکز کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد، وہ دوپہر کے کھانے کے معیار کا معائنہ کرنے اور روزانہ کے مینو کا موازنہ کرنے کے لیے جارنگ ڈیہ اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول گئے۔ وہاں سے معائنہ کرنے والی ٹیم نے جارنگڈیہ ذیلی صحت مرکز اور پی ڈی ایس کی دکان کا معائنہ کیا۔ موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے دونوں عہدیداروں نے بتایا کہ ڈی سی کے حکم کے مطابق ہر ہفتہ کو بلاک میں پنچایتوں میں سے کسی ایک کا دورہ کرنا اور پنچایت کے اندر موجود تمام اسکولوں، آنگن باڑی مراکز اور پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کی دکانوں کا معائنہ کرنا لازمی ہے۔ آج کا سرپرائز معائنہ اس حکم کی روشنی میں کیا جارہا ہے، اور یہ ایک عمل جاری ہے۔ معائنہ کے دوران اگر کوئی خامی پائی گئی تو پہلے اسے درست کیا جائے گا اور پھر کارروائی کی جائے گی۔

آر جے ڈی نے ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کی برسی جوش وخروش سے منائی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی 69 ویں برسی کے موقع پر آر جے ڈی کے کارکنوں نے امبیڈکر چوک میں بابا صاحب کے آدم قد مجسمہ کو پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور اسے 'مہاپری نروان' دیوس کے طور پر منایا۔ راشٹریہ جنتا دل کے ضلع صدر ڈاکٹر امریندر کمار یادو نے اس موقع پر کہا کہ بابا صاحب ہندوستانی آئین کے اہم معمار اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر قانون تھے۔ وہ ایک فقیہ، سیاست دان اور سماجی مصلح تھے۔ وہ دلتوں، سماج کے پسماندہ اور محروم طبقات، محنت کش طبقے اور خواتین کے خلاف سماجی امتیاز کے خلاف آواز اٹھانے اور مہم چلانے کے لیے ملک کے سب سے بڑے سماجی مصلح اور مسیحا کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر امبیڈکر مظلوموں اور محکوموں کی آواز تھے۔ ان کے خیالات اور نظریات ہمیں سماجی انصاف کے اصولوں پر چلنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ سب ڈویژنل صدر جلیتش کمار داس نے کہا کہ قوم کے لیے ان کی حصہ داری انمول اور قابل ذکر ہے۔ وہ ایک ایسا آدمی تھے جو اپنے وقت سے آگے تھے۔ ہم سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے ان کی کوششوں اور تعلیم کو اس کی اہمیت پر عمل پیرا ہیں۔ اقلیتی سیل کے ضلع صدر جمیل اختر، آدیواسی لیڈر پنیشال مرمو، اپیندر منڈل، سریاہاٹ بلاک صدر راکیش یادو، جاما بلاک صدر رامندر پنڈت، جرمونڈی بلاک صدر گنیش بھنڈاری، رام گڑھ بلاک صدر راجیش رنجن یادو، اسرالدین انصاری، دنیش مشرا، راجیندرا گپتا، پنکج یادو اور درجنوں دیگر موجود تھے۔

ڈی سی نے دھان کی خریداری کی نگرانی کمیٹی کی میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ آڈیٹوریم، دمکا میں ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں دھان کی خریداری کی نگرانی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں آئندہ سیزن کے لیے دھان کی خریداری کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خاص طور پر، پی اے سی ایس کے انتخاب اور چاول ملوں کو منسلک کرنے کے عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا، تاکہ خریداری کے کام بروقت اور ہموار طریقے سے انجام پائے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسروں کو ہدایت کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کے رجسٹریشن کو یقینی بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان اپنے دھان کو سرکاری قیمت پر فروخت کرکے فائدہ اٹھاسکیں۔ انہوں نے دھان کی خریداری کے حوالے سے وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ہدایت کی، تاکہ کسانوں کو اسکیموں اور طریقہ کار کے بارے میں بروقت معلومات مل سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے گوداموں کی حالت زار پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صفائی اور ضروری انتظامات کا پہلے سے جائزہ لیا جائے تاکہ خریداری کے دوران کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ وہیں کسانوں سے زیادہ سے زیادہ دھان کو کیمپس میں فروخت رکنے کی اپیل کی گئی۔ وہیں سرکاری اسکیم کا فائدہ اٹھانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں موجود تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ مقررہ مدت میں تیاریاں مکمل کریں اور شفافیت کے ساتھ کام کریں۔ میٹنگ میں کمیٹی کے تمام ممبران بشمول ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر، ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے ڈویژنل منیجر کے نمائندے دیوگھر، جنرل منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر اور علاقائی افسر، آلودگی کنٹرول کونسل، دمکا میٹنگ میں موجود تھے۔

اسسٹنٹ پولیس افسر کو 'پولیس مین آف دی ویک' کا اعزاز ملا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے شاندار ٹرن آؤٹ، لگن، اور مثبت (اخلاقی) سوچ رکھنے والے پولیس افسران کو اعزاز دینے کے لیے 'پولیس مین آف دی ویک' سمڈیگا ایوارڈ دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس اقدام کے تحت کانسٹیبل سے لے کر اسسٹنٹ سب انسپکٹر تک بہترین پولیس افسر کا انتخاب کیا جاتا ہے اور ہر ہفتے ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ منتخب افسر کی تصویر متعلقہ تھانے/اسٹیشن کے نوٹس بورڈ پر ہفتہ بھر آویزاں رہتی ہے، جس سے دوسرے پولیس افسران کو بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب ملتی ہے۔ اس سلسلے میں، جمعہ کو، راجندر مانجھی، اسسٹنٹ پولیس آفیسر، جو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس، سمڈیگا (اٹیک ڈیوٹی) میں تعینات تھے، کو نومبر 2025 کے چوتھے ہفتے کے لیے پولیس مین آف دی ویک کے طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ راجندر مانجھی کو ان کی شاندار ٹرن آؤٹ، لگن اور مثبت سوچ کے لیے یہ ایوارڈ دیا گیا۔ انہوں نے مسلسل اپنے فرائض انتہائی لگن اور مستعدی کے ساتھ ادا کیے ہیں۔

ضلع میں ہنس فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام چلائی جارہی صحت خدمات کی جائزہ میٹنگ

دمکا (نمائندہ): ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ہنس فاؤنڈیشن کے ذریعہ ضلع میں چلائی جارہی صحت خدمات کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے بلاک وار ہیلتھ سروسز کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ میٹنگ میں ہنس فاؤنڈیشن نے بتایا کہ ضلع کے تمام 10 بلاکس میں موبائل میڈیکل وین چلائی جارہی ہیں، جس میں میڈیکل آفیسرز، اے این ایمز اور فارماسسٹ موجود ہیں۔ بتایا گیا کہ اب تک ضلع میں 132 او پی ڈی سیشن کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں 5414 افراد کا علاج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 185 اسکول بیداری پروگرام بھی منعقد کیے گئے جس سے بچوں اور دیہی برادری کو براہ راست فائدہ پہنچا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ موبائل میڈیکل وین کے ذریعے ضلع کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک قابل تحسین کاوش ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ان گاڑیوں کو تمام بلاکس میں باقاعدگی سے چلایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ دیہاتی لوگ فائدہ اٹھاسکیں۔ انہوں نے میڈیکل آفیسرز سے فیلڈ میں درپیش مسائل کے بارے میں بھی دریافت کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ تمام ضروری تعاون فراہم کرنے اور کسی بھی مسائل کے حل کے لیے تیار ہے۔ میٹنگ کے دوران ایم ایم یو کے پروگرام منیجر سیموئل سنگھ، میڈیکل آفیسرز، اے این ایم اور دیگر موجود تھے۔

مظفر پور: 11 ماہ میں ایکسائز کی ٹیم نے شراب معاملے میں 2963 لوگوں کو کیا گرفتار

13685 چھاپے مارے گئے، 2041 ایف آئی آر درج، شراب مافیائوں میں کھلبلی

مظفر پور: (اے این بی) بہار میں مکمل پابندی کے باوجود شراب کے تاجروں کے جذبے کم ہونے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ جنوری 2025 سے نومبر 2025 کے درمیان مظفر پور میں محکمہ ایکسائز کی طرف سے کی گئی کارروائیاں بہار میں شراب بندی کی نوعیت کو ظاہر کرتی ہیں۔ جہاں شراب کے تاجر اپنے کاروبار کو آگے بڑھانے کے لیے روزانہ نئے حربے استعمال کرتے نظر آتے ہیں، محکمہ ایکسائز کی ٹیم ان کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔ گزشتہ 11 مہینوں میں محکمہ ایکسائز کی کارروائیوں کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اتنی کارروائیوں کے باوجود شراب کے تاجر کس طرح سے معافی کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ درحقیقت، مظفر پور ایکسائز ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جنوری 2025 سے نومبر 2025 تک، مظفر پور ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے کل 13685 چھاپے مارے ہیں جن میں 2041 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ شراب پینے والے 1833 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ شراب کی فروخت، ہوم ڈیلیوری اور شراب تیار کرنے میں ملوث 1130 شراب اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس میں 37 خواتین شراب اسمگلر بھی شامل ہیں یا دوسرے لفظوں میں 11 مہینوں میں مظفر پور ایکسائز ڈپارٹمنٹ نے شراب کے معاملے میں کل 2963 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ مظفر پور ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ کئے گئے اسی 11 ماہ کے آپریشن میں 145,500 لیٹر دیسی شراب، 59,770,030 لیٹر ڈسٹل شراب، 1,618 لیٹر غیر ملکی شراب، 78,923,220 لیٹر بیئر اور کل 1,504 لیٹر اسپرٹ برآمد کی گئی۔ ہندوستانی اور غیر ملکی شراب اور اسپرٹ سمیت 1,42,299,400 لیٹر شراب ضبط کی گئی ہے۔ ان اعداد و شمار کو دیکھ کر صاف معلوم ہوتا ہے کہ بہار میں شراب پر پابندی کی بات کی جا رہی ہے۔ صرف 11 مہینوں میں کل 400,299,42,1 لیٹر شراب ضبط کی گئی ہے جس کی مارکیٹ قیمت تقریباً 30 کروڑ روپے ہے۔ محکمہ ایکسائز کی جانب سے اس پوری کارروائی کے دوران کل 237 گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں۔ 2500 کلوگرام چرس کی کھیپ بھی پکڑی گئی۔ 28 گھروں اور گوداموں کو بھی سیل کر دیا گیا ہے جہاں سے شراب برآمد ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ محکمہ ایکسائز کی جانب سے شراب کی کئی چھوٹی بھٹیوں کو بھی مسمار کیا گیا ہے۔ اس پورے معاملے کے بارے میں ایکسائز انسپکٹر دیپک کمار نے بتایا کہ گزشتہ 11 مہینوں میں شراب کے کاروبار کرنے والوں کے خلاف کل 13685 کارروائیاں کی گئی ہیں اور محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے اس کارروائی میں کئی بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور شراب کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف اس طرح کی مہمات اور کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

زیر تعمیر مندر کے مقام پر سماج دشمن عناصر نے کی توڑ پھوڑ

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے لہری تھانہ حلقہ کے بینک کالونی میں کھٹو شیام مندر کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔ جس کا افتتاح یکم دسمبر کو ہوا تھا۔ تاہم جمعہ کے روز شام کو کچھ سماج دشمن عناصر تعمیراتی مقام پر پہنچے اور انہوں نے زمین کو اپنی ملکیت کا دعویٰ کیا اور ہنگامہ کھڑا کیا اور تعمیراتی کارکنوں پر حملہ کیا۔ انہوں نے ستونوں کی لوہے کی سلاخیں بھی خنقل کر دیں۔ تاہم پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا۔ سماج دشمن عناصر کی اس حرکت سے رہائشی اور شیام عقیدت مند سخت ناراضگی پیدا ہو گیا ہے۔ معاملے کو بڑھنے سے روکنے کے لیے ہفتے کے روز شیام بھکتوں کی میٹنگ بلائی گئی تھی۔ شیام کے پیارے (پوجاری) نتیش کمار نے کہا "ہم بابا کے مندر کی تعمیر کا کام کر رہے ہیں، مذہبی کام پرامن طریقے سے کیا جاتا ہے، اس لیے کسی شیام بھکت کو ناراض ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ زمین کے مالک ہیں اور دستاویزات دکھا سکتے ہیں تو یہاں مندر نہیں بنے گا۔ اگر ان کے پاس زمین کے دستاویزات ہیں تو وہ 24 گھنٹے کے اندر پیش کریں۔" انہوں نے کہا کہ یہ مندر کسی مخصوص فرد کی طرف سے نہیں بنایا جا رہا ہے۔ بلکہ 500 شیام بھکت شامل ہیں۔ علاقے کے مکین مکمل طور پر وقف ہیں۔ بابا چاہیں گے تو مندر ہر قیمت پر بنیں گے۔ اس لیے کسی سے جھگڑنے کی ضرورت نہیں۔ ہر مسئلہ پرامن طریقے سے حل ہوسکتا ہے۔

بابری انہدام 6 دسمبر 1992 ایک سیاہ دن تھا: انصاف منچ

بہارشریف (اے این بی) انصاف منچ نالندہ کی جانب سے ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے قمرودین گنج محلے میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلعی دفتر میں اہم موضوع پر ایک مباحثہ ہوا۔ بابری انہدام ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مہاپری نروان دیوس کے دن ہی ایک منصوبہ بند حکمت عملی کے طور پر انجام دیا گیا تھا۔ اس موقع پر انصاف منچ کے ضلعی کوآرڈینیٹر سرفراز احمد خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ بابری کو گرا کر آر ایس ایس نے ہندوستانی آئین کو کھلم کھلا چیلنج کیا، جس سے ہندوستان میں فاشزم کا آغاز ہوا۔ آر ایس ایس اپنے منصوبے میں پوری طرح کامیاب رہی اور ہندوستان میں اپنی حکمرانی قائم کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ آج بھی بی جے پی اور آر ایس ایس نفرت کی سیاست پر کامیابی سے عمل پیرا ہیں اور اقتدار میں رہنے کے لیے مختلف غیر آئینی اقدامات کا سہارا لے رہے ہیں۔ ہندوستان کی گنگا جمونی ثقافت کو بچانے کے لیے ہمیں بی جے پی اور آر ایس ایس کے خلاف ایک مضبوط محاذ بنانے کی ضرورت ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انڈین نیشنل لیگ کے نائب صدر اقبال الظفر، پال بہاری لال، سنیل کمار، رام پریت کیوٹ، نرمل ورما، رضی ابراہیمی وغیرہ موجود تھے۔

6 سال کے بچے نے صرف 6 ماہ میں ناظرہ مکمل کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے محلہ چھجو تالاب پر میں 6 سالہ بچے نے صرف 6 ماہ میں قرآن پاک مکمل کر لیا جس کے سبب اہل خانہ میں کافی خوشی کا ماحول دیکھا جا رہا ہے اور بچے کو مبارکباد دینے والوں کا تانتا لگ گیا ہے۔ جب بھی کوئی بچہ قرآن پاک مکمل کرتا ہے تو یہ نہ صرف اس کے لیے بلکہ اس کے والدین کے لیے بھی ایک بابرکت لمحہ ہوتا ہے۔ ایسے ہی ایک واقعے میں محلہ چھجو تالاب پر کے رہائشی محمد آفتاب عالم کے بیٹے محمد فیضان مصطفیٰ نے اپنی والدہ حافظہ ناہیدہ کمال کی نگرانی میں صرف چھ ماہ میں قرآن پاک مکمل کیا۔ یہ بچہ صرف چھ سال کا ہے لیکن اس کی دلچسپی اور محنت و لگن نے سب کو حیران کر دیا ہے۔ روزانہ صبح کی نماز کے بعد وہ اپنی ماں کے ساتھ بیٹھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔ حافظہ ناہیدہ کمال جو کہ خود قرآن کی حافظ ہیں۔ انہوں نے نہ صرف صحیح تجوید سکھائی بلکہ ان کے دل میں ایمان کی شمع بھی جگائی۔ محمد فیضان مصطفیٰ کی محنت اور لگن اس بات کی تصدیق و ثابت کرتی ہے کہ بچوں کو مناسب رہنمائی ملنے پر بھی بے پناہ صلاحیتیں ہوتی ہیں۔

بجلی کا تار اسکولی بچوں پر گرا، ایک کی موت

ٹرک کے بجلی کھمبے میں ٹکر مارنے سے پیش آیا حادثہ

مظفر پور (اے این بی): جیسے ہی ٹرک کی سڑک کے کنارے بجلی کے کھمبے کو چھونے لگی ہائی وولٹیج کی تار ٹوٹ کر سڑک پر گر گئی۔ تار اسکول جانے والی سڑک پر پیدل چلنے والی نصف درجن اسکولی طالبات پر گرا۔ مظفر پور ضلع کے سریا تھانہ علاقے سے ہفتہ کی صبح ایک دل دہلا دینے والی خبر سامنے آئی، جہاں ایک بے قابو تیز رفتار ٹرک نے بجلی کھمبے میں زوردار ٹکر ماردی، جس سے مظفر پور-ویشالی سرحد پر بھلواڑہ روپناتھ ساؤتھ پنچایت کے شکر تولہ کے قریب ہائی وولٹیج کی تار ٹوٹ کر سڑک پر گر گئی۔ یہ تار سڑک پر چل رہی تقریباً نصف درجن سکول کی طالبات پر گرا جس سے ایک لمحے کی چیخ و پکار کی آوازیں آنے لگی۔ وندھیا نچلی کماری (سبودھ پاسوان کی بیٹی) کرنٹ لگنے سے موقع پر ہی دم توڑ گئی، جبکہ تین دیگر طالبات ریتیکا، انشو اور دیویا شدید جھلس گئیں۔ زخمیوں کو سرایا پرائمری ہیلتھ سنٹر میں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ اگرچہ لڑکیاں مظفر پور کی رہنے والی ہیں لیکن سرحدی علاقے میں ہونے کی وجہ سے وہ ویشالی ضلع کے بیلوار میں مڈل اور سیکنڈری اسکول میں پڑھ رہی تھیں۔ اس واقعہ سے گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ کمسن بچے کی موت اور تین بچیوں کے زخمی ہونے سے پورا علاقہ سوگ میں ڈوب گیا۔ فضا غم کی آہوں سے بھر گئی۔ لوگوں کا الزام ہے کہ بڑی گاڑیاں صبح سویرے گاؤں کی حدود میں بغیر کسی خوف کے داخل ہو جاتی ہیں اور اس سانحہ میں بجلی محکمہ کی لاپرواہی بڑی وجہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی سرایا پولیس اسٹیشن اور پڑوسی ضلع سے بیلسر پولیس اسٹیشن کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ سریا اسٹیشن ہاؤس آفیسر سبھاش مکھیا نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہے اور نامعلوم ٹرک ڈرائیور کی تلاش تیز کر دی گئی ہے۔ تاہم یہ محض حادثہ نہیں ہے بلکہ نظامی غفلت، تیز رفتاری کی دہشت اور محکمہ بجلی کی کمزوری کا خطرناک امتزاج ہے جس نے ایک معصوم کی جان لے لی اور تین خاندانوں کو خوف اور درد کے اندھیروں میں دھکیل دیا۔

چھپرہ کی ترقی کے لئے مقامی ایم ایل اے نے نتین نوین سے کی ملاقات

چھپرہ: ایم ایل اے چھوٹی کماری نے پٹنہ میں شہری ترقی و سڑک تعمیر وزیر نتن نوین سے ملاقات

کی۔ انہیں شہر کے اہم مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے درخواست پیش کی۔ انہوں نے کہا چھپرہ کو اسمارٹ سٹی کے طور پر تیار کرنا میرا مقصد ہے۔ اس مقصد کے لیے میں نے شہر کے مسائل کو حل کرنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے وزیر کے سامنے تجاوزات ہٹانے کے عمل کے دوران بے گھر ہونے والے چھوٹے تاجروں کے لیے مستقل دکانوں کی تعمیر، ویڈنگ زون کے قیام، کٹرہ نیواجی ٹولہ پر خستہ حال پل کی فوری مرمت، آبی جماو کے مسئلے کا مستقل حل، نکاسی آب کے نظام کو مضبوط بنانے، ہتھوا مارکیٹ کی لائٹ کو بہتر بنانے، نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے، صفائی کا نظام، ایک منظم مارکیٹنگ زون کی ترقی اور عوامی بیت الخلاء کی تعمیر کا مطالبہ وزیر کے سامنے رکھا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر مسٹر نوین کے ساتھ ان کی ملاقات بہت نتیجہ خیز رہی۔ انہوں نے تمام نکات کو سنجیدگی سے لیا اور جلد ضروری کارروائی کا یقین دلایا۔

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو 70 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش

ارریہ: (اے این بی) بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مہاپری نروان دیوس کے موقع پر ضلع مجسٹریٹ ارریہ، شری انیل کمار نے سب ڈویژنل دفتر کے احاطے میں بابا صاحب کے قدآور مجسمہ پر پھول مالا چڑھایا اور انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر موجود تمام ضلع سطح کے افسران اور ملازمین نے بھی بابا صاحب کی عظیم خدمات کو یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر، ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر ارریہ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی سیل، ایگزیکٹیو آفیسر میونسپل کونسل ارریہ کے علاوہ کلکٹریٹ احاطے کے مختلف دفاتر کے عہدیداروں اور ملازمین موجود تھے اور تمام موجود افسران نے سماجی ہم آہنگی، مساوات اور انصاف پر مبنی آئین ساز بابا صاحب کے خیالات کو اپنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

سمستی پور: قتل معاملے میں نوجوان کو عمر قید

سمستی پور (اے این بی) ضلع کی ایک عدالت نے سنیچر کو قتل کے ایک معاملے میں ایک شخص کو عمر قید کی سزا سنائی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ششی کانت رائے نے قتل کے ایک مشہور معاملے میں ملزم اکھلیش عرف دھونی کو قید بامشقت کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر مہندر یادو نے آج یہاں بتایا کہ ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ کے گڑھ سسئی پیارے پور چوک پر 25 جون 2018 کو روپیش کمار عرف راجا کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے قتل کے معاملے کی سماعت پوری کرتے ہوئے ملزم اکھلیش عرف دھونی کو عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے ملزم کو 25 ہزار روپے جرمانے کی سزا بھی دی ہے۔ اس سلسلے میں مقتول کی اہلیہ شیوانی کماری نے ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ میں سزا یافتہ ملزم سمیت دیگر افراد کے خلاف نامزد ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس معاملے میں استغاثہ کی جانب سے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر مہندر یادو اور دفاع کی جانب سے سینئر وکیل اسلے ندو بھوشن سنہا نے بحث میں حصہ لیا۔

کسانوں کے حقوق کا تحفظ ہماری اولین ترجیح: پپو یادو

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے نگر بلاک کے تحت بیتھانولی، گنیش پور اور دوبے چکلا موضع میں حکومت کی طرف سے 280 ایکڑ اراضی کے مجوزہ حصول کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے غریب مزدور کسان سنگھ کی طرف سے سبوتر، بیر پچھی اور گھراری گاؤں میں آج ایک بہت بڑی مہاپنچایت کا انعقاد کیا گیا۔ مہاپنچایت سے خطاب کرتے ہوئے معزز رکن پارلیمنٹ شری پپو یادو نے کہا، کسانوں کی زمین چھین کر ترقی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ ان کے کسانوں کی حفاظت اور حقوق کا تحفظ

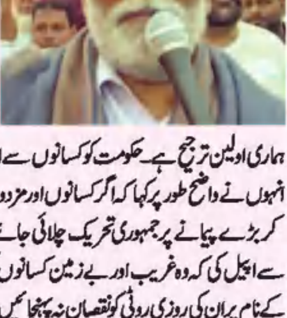

ہماری اولین ترجیح ہے۔ حکومت کو کسانوں سے ان کی مرضی کے بغیر زمین لینے کا کوئی حق نہیں ہے۔" انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کو نظر انداز کیا گیا تو ان کے ساتھ مل کر بڑے پیمانے پر جمہوری تحریک چلائی جائے گی۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے حکومت اور انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ غریب اور بے زمین کسانوں کی حالت زار کا استحصال نہ کریں اور ترقیاتی کاموں کے نام پر ان کی روزی روٹی کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس مہاپنچایت میں بڑی تعداد میں مقامی کسانوں، مزدوروں، خواتین، نوجوانوں اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اور متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ حصول اراضی کے اس آرڈر کو واپس لینے کا مطالبہ کسی بھی قیمت پر جاری رہے گا۔

سول سرجن نے تین الٹراساؤنڈ سینٹر پر چھاپہ مارا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر میں ہفتے کے روز نالندہ سول سرجن ڈاکٹر سنجے کمار نے شہر کے تین پرائیویٹ الٹراساؤنڈ مراکز کا معائنہ کیا۔ اتواری بازار کے اسٹار سینٹر میں ایک کمپیوٹر آپریٹر کو الٹراساؤنڈ کرتے ہوئے پایا گیا۔ مرکز میں ڈاکٹر موجود نہیں تھا۔ اس کے بعد بھینساسور چوک میں اے آر ایل ڈائیگنوسٹک الٹراساؤنڈ سنٹر پر چھاپہ مارا گیا وہاں ایک ڈاکٹر موجود تھا تمام سہولیات معیاری پائی گئیں۔ رانچی روڈ پر نیوراج الٹراساؤنڈ میں ڈاکٹر معائنہ کر رہے تھے، لیکن سنٹر پر ہجوم تھا۔ مریضوں کے بیٹھنے کے انتظامات ناکافی تھے۔ جہاں ایک سنٹر پر تمام سہولیات درست پائی گئیں، وہیں دوسرے دو میں کمی پائی گئی۔ دونوں آپریٹرز کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے ہیں اور 10 دن کے اندر ان کوتاہیوں کو دور کرنے کا الٹی میٹم دیا گیا ہے۔ سی ایس ڈاکٹر سنجے کمار نے کہا کہ تمام امتحانی مراکز کو معیار کے مطابق تمام انتظامات کرنے چاہئیں۔ چھاپوں کے ذریعے اس طرح کی جانچ پڑتال جاری رہے گی۔ اگر بے ضابطگیاں پائی گئیں تو انہیں سیل کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے تمام آپریٹرز کو حکم دیا ہے کہ وہ مراکز کو ہر حال میں قائم کردہ معیارات کے مطابق چلائیں۔

معمار آئین کی برسی پر خصوصی تقریب

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے بی این میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ پہاڑی گاؤں، رہوئی بلاک، دیویا جیوتی کلیان سنستھا کے زیر اہتمام، بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی 69 ویں برسی کے موقع پر ایم پی نے بابا صاحب کی تصویر پر پھول چڑھائے اور پھول چڑھائے اور نئے ہندوستان کی تشکیل میں ان کے تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے ان کے راستے پر چلنے کا عہد کیا۔ ایم پی کمار نے حاضرین کے ساتھ بابا صاحب کی سوانح حیات کا اشتراک کیا اور ہندوستانی آئین کی تشکیل میں ان کے تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آج صرف وہی لوگ دولت مند ہیں جن کے پاس تعلیم اور علم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار معاشرے کے آخری فرد کے لیے ترقی کی راہ ہموار کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے دلت اور مہادلت خاندانوں کے بچے اب اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اعلیٰ عہدے حاصل کر رہے ہیں۔

بچوں کے درمیان ٹریفک بیداری مہم کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے ٹریفک ڈی ایس پی کوشل کشور کول کی رہنمائی میں برین ڈسکوری پبلک اسکول کے بچوں کے ذریعہ ٹریفک بیداری مہم چلائی گئی۔ ٹریفک ڈی ایس پی کوشل کشور کول نے کہا کہ چھوٹے، معصوم بچوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دینے سے یقیناً عام لوگوں میں بیداری آئے گی اور وہ اپنی حفاظت کے بارے میں مزید بیدار ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سماجی کاموں میں شامل ہو کر اور بچوں میں شعور بیدار کر کے سکول اپنا فرض پورا کر رہا ہے اور بچوں میں علم اور اقدار کو بیدار کر کے روشن مستقبل کی تشکیل میں نمایاں مدد فراہم کر رہا ہے۔ اس طرح کا ادارہ ضلع میں بہت ضروری ہے، جو بچوں کے تمام مضامین کے علم میں مکمل اضافہ کر سکتا ہے۔ اسکول کے ڈائریکٹر انیکیت سنگھ نے کہا کہ ہمارا ادارہ ہمیشہ بچوں کو عملی علم فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسے جلد سمجھ سکیں اور اپنی زندگی میں اس کا موثر استعمال کر سکیں۔ اس وجہ سے اسکول ایسے پروگرام منعقد کرتا ہے، جس میں ادارے کے بچوں کو وقتاً فوقتاً عملی علم سیکھنے کے لیے سیر و تفریح پر لے جایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے سب پر زور دیا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی صرف چالان سے بچنے کے لیے نہ کی جائے، اس کا بنیادی مقصد شہریوں کی حفاظت ہے اور اپنی حفاظت کے لیے ٹریفک قوانین پر عمل کرنا چاہیے۔ کمار شمیم ورما نے بتایا کہ بڑھتی ہوئی ٹریفک کے پیش نظر ضلع انتظامیہ ہمیشہ عام آدمی سے درخواست کرتی ہے کہ شہر کو تجاوزات سے پاک کیا جائے اور ٹریفک کے مناسب انتظام کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے باوجود جب وہ عقلمندی کا مظاہرہ نہیں کرتے اور تجاوزات کرتے ہیں تو ضلعی انتظامیہ کو ایکشن لینا پڑتا ہے، اس لیے تمام لوگوں سے گزارش ہے کہ چالان کر کے اپنی مشکلات میں اضافہ نہ کریں۔ اس پروگرام میں اسکول کے ڈائریکٹر انیکیت سنگھ، اسکول کے بچے اور اساتذہ اور ضلع ٹریفک کے ڈی ایس پی کوشل کشور کول، ٹریفک پولیس اسٹیشن کے انچارج ڈاکٹر سنیل کمار رائے اور ضلع ٹریفک پولیس فورس پورنیہ موجود تھے۔

ایس پی نے مدھوبنی پولیس اسٹیشن کا معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے آج مدھوبنی پولیس اسٹیشن کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے اسٹیشن پر موجود مختلف رجسٹروں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے پریڈ کی سلامی لی اور سٹیشن پر سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اسٹیشن کے افسران اور عملے کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور جرائم پر قابو پانے اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے عوام کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ انہوں نے تمام سٹیشن افسران اور عملہ پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض سرانجام دیں اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اسٹیشن کے کرائم ریکارڈ کا جائزہ لیا اور زیر التوا مقدمات کو جلد حل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اسٹیشن کے افسران اور عملے پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں اور ان کے مسائل کو حل کریں۔ اس سے پہلے پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے پورنیہ میں بینکوں کی سیکورٹی اور کرائم کنٹرول کا معائنہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کریں گی اور عام لوگوں کی حفاظت کے لیے کام کریں گی۔ مدھوبنی پولیس اسٹیشن کے معائنہ کے دوران اور کیا ہدایات دی گئیں؟ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے معائنہ کے بعد سے مدھوبنی پولیس اسٹیشن میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں؟ کیا مدھوبنی پولیس اسٹیشن میں کوئی خاص مہم چلائی جا رہی ہے؟

مریضوں کے بہتر علاج کے لئے ڈی ایم کی خصوصی ہدایت

ضلع کلکٹر کی صدارت میں محکمہ صحت کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے محکمہ صحت کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ضلع میں بہتر صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو درج ذیل ہدایات جاری کیں تاکہ ضلع بھر میں تمام مریضوں کے لیے معیاری صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ صدر ہسپتال سے لے کر بنیادی مراکز صحت تک ڈاکٹروں کی 24x7 دستیابی کو مرئی جگہ پر ظاہر کیا جائے تاکہ مریضوں اور ان کے والدین کو ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر کے بارے میں مطلع کیا جا سکے۔ آن ڈیوٹی ڈاکٹر اور سول سرجن کا موبائل نمبر بھی شکایات کے لیے ظاہر کیا جائے اور عوام کی ان کے حل تک رسائی کی سہولت فراہم کی جائے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے ہدایت کی کہ مریضوں کی سہولت کے لیے تمام ہسپتال میں قابل ادائیگی سہولیات کا ٹریکر آویزاں کریں اور تمام مریضوں کو معیاری سہولیات فراہم کی جائیں۔ دانتوں کے امراض سے متعلق سہولیات اور پیتھالوجیکل ٹیسٹ کے حوالے سے ہسپتال میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں کو ظاہر کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی او پی ڈیز کی تعداد کے حوالے سے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ہدایت کی گئی کہ اچھی او پی ڈی کرنے والے ڈاکٹروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ایچ آر پی کیسز کی نشاندہی کرتے ہوئے ایچ آر پی کیسز میں 100 فیصد ادارہ جاتی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہدایت کی گئی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام حاملہ خواتین کو ہر حال میں 102 ایمبولینس کی سہولت میسر ہو۔ 100 فیصد زبانی پوسٹ مارٹم کرنے اور زچگی کی موت کی وجوہات کا جائزہ لینے کی ہدایات دی گئیں۔ ہسپتال سے جاں بحق افراد کو ان کے گھروں تک لے جانے کے لیے 100 فیصد مردہ خانہ فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی صحت کی خدمات کو ہر ضرورت مند/بے سہارا شخص تک پہنچانے کو یقینی بنایا جائے۔

جے ای سوالیہ پرچہ لیک معاملے میں راج موہن پرساد گرفتار

سمستی پور (اے این بی) اوڈیشہ اسٹاف سلیکشن کے مشہور جے ای سوالیہ پرچہ لیک معاملے میں کرائم برانچ کی ٹیم نے بہار کے سمستی پور ضلع کے خان پور گاؤں میں چھاپہ مار کر گینگ کے رکن راج موہن پرساد کو گرفتار کیا ہے۔ اوڈیشہ کرائم برانچ کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) وکاس بوہرا نے سنیچر کو یہاں صحافیوں کو بتایا کہ سال 2023 میں اوڈیشہ اسٹاف سلیکشن کی جے ای امتحان کا سوالیہ پرچہ لیک ہوا تھا، جس میں سمستی پور کا راج موہن پرساد بھی شامل تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سوالیہ پرچہ لیک معاملے میں بہار، اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے گینگ شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 15 جولائی 2023 کو سوالیہ پرچہ لیک ہونے کی اطلاع پر پولیس نے مغربی بنگال کے دیدھا واقع ایک ٹھکانے پر چھاپہ مارا تھا، جہاں سے گینگ کے 27 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ مسٹر بوہرا نے بتایا کہ چھاپہ ماری کے دوران سمستی پور کا راج موہن پرساد گاڑی چھوڑ کر وہاں سے فرار ہو گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس پیپر لیک معاملے میں اوڈیشہ کے بالیشور تھانہ میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

روسی صدر ولادیمیر پوٹن اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے کیوں نہیں ملے؟

خورشید فرازی

کانگریسی لیڈر راہل گاندھی نے ایک بار پھر سے مرکزی حکومت پر شدید حملہ کیا اور مودی حکومت پر الزام عائد کیا کہ اس نے ملک کا دورہ کرنے والے غیر ملکی سربراہ مملکت کے کان میں سحر پڑھ کر پھونک دیا ہے کہ حفظ ما تقدم کے تحت وہ ملک کے اپوزیشن لیڈر سے ملاقات نہ کریں کیونکہ اس سے عدم تحفظ کا ماحول پیدا ہوگا۔ راہل گاندھی کا یہ تبصرہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روسی صدر ولادیمیر پوٹن دو روزہ دورے پر ہندستان آئے اور ان کی آمد پر پی ایم مودی نے مصافحہ و معانقہ کرنے کے بعد اس حجرے میں لے گئے جہاں کوئی بھی اپوزیشن لیڈران سے ملاقات نہ کرسکے اور نہ ہی مودی کی حقیقت ان کے سامنے ظاہر کرسکے۔ پوٹن کی آمد پر مودی نے تمام پروٹوکول کی دھجیاں اڑادیں اور خود انہیں ریسیو کرنے ایئر پورٹ پہنچ گئے بلکہ انہیں ایئر پورٹ سے ہوٹل تک اپنی گاڑی میں ایک ساتھ بٹھایا جبکہ یہ پروٹوکول کے بالکل خلاف تھا۔ لیکن مودی نے پوٹن کی آمد پر جو انداز اپنایا وہ دیکھا جائے تو بالکل طفلانہ تھا جیسے کوئی بچہ ضد کرے کہ ہم یہ لیں گے، وہ لیں گے سب کچھ لے لیں گے یا ہم سے ملنے آئے ہو تو صرف ہم سے ملو ارد گرد میں کون ہے اگر اس کی طرف دیکھا بھی تو کٹی!

راہل گاندھی نے کہا کہ یہ تو روایت رہی ہے کہ غیر ملکی سربراہ مملکت اگر ملک کی سرزمین پر قدم رکھتا ہے تو وہ ملک کے اپوزیشن لیڈر سے خاص طور پر ملتا ہے لیکن پی ایم مودی اور وزارت خارجہ اس روایت کو نہیں مانتے بلکہ وہ کسی روایت سے واقف ہی نہیں ہیں راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ مودی نے نہ صرف روسی صدر کو منع کردیا کہ وہ لیڈر آف اپوزیشن سے نہ ملے بلکہ یہ پابندی بھی لگادی کہ کسی کو بھی ان سے ملنے نہ دیا جائے اور یہ ساری حرکتیں کیا پوٹن سمجھ نہیں پائیں گے اور کیا وہ یہ نہیں سمجھتے کہ پی ایم مودی نے ان پر یہ پابندی کیوں لگائی کہ وہ اپوزیشن لیڈر سے نہ ملیں۔ کم از کم پوٹن جیسا سنجیدہ اور زیرک سیاستداں جو امریکہ کو تگنی کا ناچ نچاتا رہا ہے اس کی تیز عقابی آنکھیں کیا یہ محسوس نہیں کرسکتیں کہ نریندر مودی کس انداز میں بی جے پی کی حکومت چلا رہے ہیں اور کس طرح سے ہندستان میں اقلیتوں کا جینا دوبھر کر رکھا گیا، لیکن اس وقت ظریفانہ انداز کو اپنا کر پوٹن نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا کیونکہ وہ بھی بیک وقت کئی محاذوں پر برسرپیکار ہیں ایک طرف یوکرین سے جنگ کردیا مرو والی سچویشن میں داخل ہوچکی ہے اور دوسری طرف پورا یورپ اس وقت یوکرین کی حمایت پر اتر آیا ہے اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کی حمایت پر اتر آیا ہے اور ہر طرف سے اسے خطرناک ہتھیاروں کی خریداری کرنے پر بھرپور مالی اعانت دی جارہی ہے۔ ویسے تو روس کے پاس درجنوں نیوکلیائی بم ہیں اس کے علاوہ کیمیکل بم جو زیر زمیں سرنگوں میں محفوظ ہیں اور روس اگر چاہے تو ان نیوکلیائی یا کیمیکل بم کے ذریعہ یوکرین کو 16 مختلف جمہوریاؤں میں تبدیل کردے، لیکن پوٹن جان بوجھ کر اس جنگ کو طول دے رہے ہیں اور دیکھنا چاہتے ہیں امریکہ سمیت پورا یورپ کب تک یوکرین کو مالی اعانت فراہم کرتا رہے گا اس وقت ہندستانی پارلیمنٹ کے لیڈر آف اپوزیشن راہل گاندھی دورہ پر آئے صدر روس ولادیمیر پوٹن سے یہی تو دریافت کرنا چاہتے تھے اور ان سے پوچھنا چاہتے تھے کہ یوکرین کے ساتھ جنگ جو اب چوتھے سال میں داخل ہورہی ہے وہ کب اور کس صورت میں ختم ہوگی۔ چونکہ امریکہ اور دوسرے یوروپین ممالک اگر چاہتے تو روس۔ یوکرین تنازع 2023 کے اواخر تک ختم ہوسکتا تھا اگر امریکہ و دیگر یوروپین ممالک یوکرین کی امید سے بڑھ کر مدد نہ کرتے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے بھی جب یہ دیکھا کہ اس جنگ میں پورا یورپ ان کے ساتھ ہے تو اس نے بھی پوٹن کے اینٹ کا جواب پتھر سے دینا شروع کردیا اور روس کو اس کا اندازہ نہیں تھا دنیا کے تمام بڑے یوروپین ممالک پورے طور پر یوکرین کی حمایت پر اتر آئیں گے۔ اسی لئے راہل گاندھی نے پوٹن سے ملنا چاہا تھا تاکہ ان کے خیالات کو معلوم کرسکیں۔ لیکن مودی کی چاپلوس سیاست نے انہیں راہل گاندھی سے ملنے کا موقع ہی نہیں دیا۔

عام طور پر پروٹوکول یہی ہے کہ جب کوئی غیر ملکی سربراہ مملکت تشریف لائے، اس کے ساتھ اپوزیشن لیڈر کی ملاقات یقینی ہے اور یہ پروٹوکول اٹل بہاری واجپئی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کے زمانے تک رہا۔ راہل گاندھی نے حیرت سے کہا کہ مودی حکومت نے یہ کیسی گراوٹ پیدا کردی ہے اور اس کے عمل سے پتہ ہے کہ وہ ایک جمہوری اور سیکولر ملک کے حکمراں کبھی نہیں ہوسکتے جن کے اندر یہ احساس ہی نہ ہو کہ ایک جمہوری طرز حکومت کا سربراہ کیسا ہونا چاہئے لیکن جس کی نیت نوچ کھسوٹ میں گزرتی رہی ہے وہ ایک سیکولر ملک کی حکمرانی کس طرح سے کرسکتا ہے۔ ہندستان میں اس وقت فرقہ پرستوں کی حکومت میں سب کچھ جائز ہے چاہے جس قدر بھی اندھا قانون چلے، وہ سب یہاں سکہ رائج الوقت کی طرح سے چلتا رہے گا۔

عمران خان کی سلامتی پورے برِ صغیر کا مسئلہ

رنگِ چمن

افضال انصاری

چاہنے والوں کو راحت ملی اور تڑپتے دل کو قرار آیا۔ شکر ہے کہ افغانستان کے ایجنسی نے 26نومبر کو جو خبر دی تھی کہ راولپنڈی کے اڈیالہ جیل میں عمران خان قتل کردیے گئے وہ بے بنیاد اور غلط نکلی۔ اس افواہ سے پورے پاکستان میں سنسنی چھاگئی تھی۔ سنتے ہی لوگوں پر سکتہ طاری ہوگیا۔ دل پر بجلی گرگئی اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ ایک لمحہ کیلئے بھی اس طرف کسی کا دھیان نہیں گیا کہ ممکن ہے یہ من گھڑت ہو اور بے پر کی اڑائی گئی ہے۔ کہیں یہ سوال نہیں اٹھا کہ پاکستان کے حکمراں کیا اتنے بے درد ہیں کہ اپنے سابق وزیر اعظم کے ساتھ یہ شرمناک برتاؤ کریں۔ ایک بار پہلے بھی عمران کے قتل کی فرضی خبر پھیلی تھی جب وہ عدالتی تحویل (Judicial Custody) میں تھے۔

پاکستان میں سربراہوں کے قتل کی جو افسوسناک روایت ہے اس پس منظر میں عمران خان کے سانحہ کی خبر افواہ معلوم نہیں ہوئی اور سب نے یقین کرلیا۔ ٹی وی اور سوشل میڈیا پر یہ جھوٹی خبر دھڑا دھڑ مشتہر ہونے لگی اور آگ کی طرح پھیل گئی۔

عمران خان کی زندگی کو لے کر پچھلے ایک مہینے سے شک کا دھند چھایا تھا اور مختلف قیا س آرائیاں ہورہی تھیں۔ عمران کے گھر والے بہت فکر مند تھے کیونکہ ان سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ انہیں آخری بار 4نومبر کو دیکھا گیا تھا۔ اس کے بعد ان کی نہ کوئی جھلک دکھائی دی اور نہ کسی کو ملنے دیا گیا۔ جیل کے ارباب واختیار نے ایک غیر تحریری پابندی لگا رکھی ہے کہ ان سے کوئی نہیں مل سکتا۔ یہاں تک کہ گھر والوں کو بھی اجازت نہیں تھی۔ گرچہ عدالت کی ہدایت ہے کہ انہیں ہر ہفتہ ملنے دیا جائے۔ اس ملک کی ہر بات نرالی ہے۔ عدالت کے حکم کو بھی ٹال دیا جاتا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے داخلی امور کے وزیر مملکت طلال چودھری کا کہنا ہے کہ پابندی حکومت نے نہیں لگائی۔ یہ جیل کے حکام کا فیصلہ ہے۔ یہ محض ایک بہانہ ہے۔ سب ان کے اشارے پر ہوتا ہے۔ اور تو اور عمران کے موبائیل کو بھی بلاک کر دیا گیا تھا۔ شاید ذہنی اذیت کی یہی ایک کسر باقی تھی جس کو جیل کے افسروں نے مکمل کردیا۔ عمران خان سے تقریباً ایک مہینے سے گفتگو ہوئی اور نہ ان کی کوئی خبر ہی ملی۔ ایسی صورت میں اندیشہ تو ہوگا ہی کہ وہ دنیا میں ہیں بھی یا نہیں۔ ادھر اُن کے بڑے بیٹے قاسم خان جو لندن میں رہتے ہیں وہ الگ پریشان تھے۔ ان کا ایک تحریری بیان آیا کہ گھر والوں کا ان سے براہ راست کوئی رابطہ نہیں ہے۔ ہمیں ابا کوئی خبر نہیں ہے اور یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ زندہ بھی ہیں یا نہیں۔

عمران خان بالکل صحیح سلامت ہیں۔ اُن کی بہن ڈاکٹر عظمیٰ خانم اُن سے مل چکی ہیں۔ منگل 2دسمبر کو راولپنڈی کے اڈیالہ جیل کے باہر پاکستان تحریک انصاف (PTI) کے ہزاروں کا مجمع اُمڈ آیا۔ اُن میں ڈاکٹر عظمیٰ خانم بھی تھیں۔ اُن کا مطالبہ تھا کہ ہمیں اپنے لیڈر سے ملنے دیا جائے۔ جیل کے حکام راضی ہو گئے مگر صرف اُن کی بہن کو ملاقات کی اجازت ملی۔ ڈاکٹر عظمیٰ خانم کا بیان ہے کہ عمران بالکل صحتمند ہے لیکن تنہائی اور اکیلے پن نے اسے مرجھادیا ہے۔ چہرے پر سوگواری اور افسردگی چھائی ہے۔ جیل خانے میں اسے بالکل الگ تھلگ رکھا گیا ہے جس سے وہ ذہنی کشمکش میں مبتلا ہے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ پاکستان کو فوج کی گرفت سے کبھی نجات نہیں ملی۔ جمہوری حکومت بنتی بھی ہے تو نام کے واسطے۔ فوج کے جنرل مہرباں ہوں تو سر پہ حکومت کا تاج رکھ دیں اور آنکھیں پھیر لیں تو جیل بھیج دیں۔ عمران کا افسانۂ غم اور قصۂ درد یہی ہے۔ سیاسی رہنماؤں کو ملٹری انتظامیہ سے دشمنی بہت مہنگی پڑتی ہے۔ پاکستان کا ہر لیڈر اس زمینی حقیقت سے واقف ہے کہ اس سے پنگا لے کر وہ ٹِک نہیں سکتا۔ مگر نہ جانے اس میں کیا راز ہے کہ کرسی ملتے ہی وہ سیاسی بقا (Political Survival) کا یہ زریں سبق بھول کر ٹکرا ہی جاتا ہے۔ اور اب تو فوج اور زیادہ طاقتور ہوگئی ہے۔ وہ ہر موڑ پر ملے گی۔ دستور میں 27ویں ترمیم کرکے جمہوریت کو کفن پہنادیا گیا۔ تمام، آئینی اور انتظامی اختیارات کے مالک فوج کے جنرل ہیں۔ عدل جہانگیری مٹادی گئی۔ کوئی فریاد لے کر اب کہاں جائے۔ انصاف کا دروازہ بند ہوگیا۔ دستوری معاملے سپریم کورٹ نہیں جائیں گے۔ اس کیلئے وفاقی دستوری عدالت (Federal Constitutional Court) بنایا گیا ہے۔ سیاسی جائزہ نگاروں کا ماننا ہے کہ پاکستان پوری طرح آمرانہ نظام کی آغوش میں چلا گیا۔ خدا خیر کرے۔ اصولوں کو جس طرح پامال کیا جاتا ہے اسے دیکھ کر افسوس ہوتا ہے۔ جمہوریت آج تک اپنے پاؤں پر کھڑی نہیں ہوسکی۔ عمران خان کی دردناک حالت کے ذمہ دار فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر ہیں۔ وہ اپنا پرانا حساب برابر کر رہے ہیں۔ عمران 2018 میں وزیر اعظم بنے اور 2022 تک رہے۔ انہوں نے 2019 میں عاصم منیر کو پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی (ISI) کے سربراہ کے عہدے سے ہٹادیا تھا۔ وہ اس کا بدلہ لے رہے ہیں۔

عاصم منیر ڈونالڈ ٹرمپ کے منظور نظر ہیں۔ امریکی صدر انہیں اپنا سب سے چہیتا اور محبوب فیلڈ مارشل مانتے ہیں۔ کون جانے کہ عاصم منیر کا افغانستان سے الجھنا اُن کو خوش کرنا ہے یا نہیں۔ اپنی بہن عظمیٰ خانم سے ملنے کے ایک روز بعد سوشل میڈیا پر عمران کا یہ پیغام آیا کہ کہ عاصم منیر کو قومی مفاد سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ افغانستان میں جنگ کا محاذ کھولنا محض مغربی آقاؤں کو خوش کرنا ہے۔ عمران خان کا دعویٰ ہے کہ انہیں اور ان کی اہلیہ کو فرضی مقدمے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کی ہدایت کے باوجود مجھے اپنی پارٹی کے کارندوں سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ پھر میرے وکیلوں کی باری آئی اور اب گھر والوں پر بھی پابندی ہے۔

عمران خان کو توشہ خانہ اور زمین کی بد عنوانی کے جھوٹے مقدمے میں 14برس کی سزا ملی ہے۔ انہیں اگست 2023 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جیل میں ہونے کے باوجود اُن کی عوامی مقبولیت اور ہردلعزیزی اب بھی برقرار ہے۔ عام پاکستانی 2024 کے نیشنل اسمبلی کے الیکشن میں عمران خان کی حمایت میں اس طرح متحد ہوئے کہ رکاوٹوں کے باوجود پاکستان تحریک انصاف کے نامزد کیے گئے آزاد امیدواروں کو سب سے زیادہ سیٹ حاصل ہوئی۔ پاکستان تحریک انصاف تنہا سب سے بڑی پارٹی بن کر سامنے آئی۔ فوج کو یہی ڈر ہے کہ وہ باہر آئے تو پھر حکومت سنبھال لیں گے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر جب تک لگام تھامے ہیں عمران کی رہائی ممکن نہیں ہے۔

وقت نے ایک ہی نکتہ تو کیا ہے تعلیم
حاکمِ وقت کو مسند سے اتارا جائے
(جون ایلیا)

☆☆☆

پاکستان اور افغانستان کے درمیان حالات انتہائی کشیدہ، سرحد پر فائرنگ میں 4افراد جاں بحق، کئی دیگر زخمی

پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی ختم کرنے کی کوششیں لگاتار ناکام ہورہی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ یہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے خلاف متصادم نظر ا? رہے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر ایک بار پھر کشیدگی انتہائی بڑھ گئی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان چمن سرحد پر شدید گولی باری ہوئی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان کے افسران نے مطلع کیا ہے کہ پاکستان کی طرف سے ہوئی گولی باری میں 4 شہریوں کی موت ہوگئی ہے۔ 'الجزیرہ' کی ایک رپورٹ میں بھی ہلاکتوں اور زخمیوں کے بارے میں جانکاری دی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان کے اسپن بولڈک ضلع کے گورنر نے ہفتہ (5 دسمبر) کے روز اموات کی تصدیق کی ہے۔ پاکستان کے ضلع اسپتالوں میں زخمیوں کو داخل کیے جانے کی بھی خبریں سامنے ا? ئی ہیں۔ حالانکہ پاکستان کا کہنا ہے کہ گولی باری میں کوئی بھی ہلاک نہیں ہوا ہے۔ ویسے دونوں فریقین کے افسران نے ایک دوسرے پر 5 دسمبر کو بلوچستان سے ملحق سرحد پر گولی باری کا الزام ضرور عائد کیا ہے۔ پاکستانی اخبار 'ڈان' کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستانی افسران نے کہا ہے کہ افغان فورسز نے بدانی علاقہ میں مورتار داغے تھے، جبکہ افغانستان میں طالبان ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے الزام عائد کیا کہ اسپن بولڈک پر حملہ پاکستان نے کیا تھا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے فورسز نے جوابی کارروائی کی۔ 'ڈان' نے پاکستان کے ا? فیشیل ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ پاکستانی فورسز نے افغان حملے کے جواب میں گولی باری کی۔ اس کے علاوہ چمن-قندھار شاہراہ پر بھی گولی باری کی خبریں ہیں، لیکن فی الحال اس تعلق سے تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ اس درمیان کوئٹہ کے ایک سینئر افسر نے نام نہ شائع کرنے کی شرط پر میڈیا کو مطلع کیا ہے کہ گولی باری گزشتہ شب تقریباً 10 بجے شروع ہوئی اور دیر رات تک جاری رہی۔ چمن ضلع اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ایک خاتون سمیت 3 زخمیوں کو اسپتال لایا گیا ہے۔ حالانکہ پاکستانی فوج کی میڈیا سیل ا? ئی ایس پی ا? ر یا دفتر خارجہ کی طرف سے اس بارے میں کوئی بھی ا? فیشیل بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چمن سرحد کو 'فرینڈ شپ گیٹ' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ بلوچستان علاقہ کو افغانستان کے قندھار سے جوڑتی ہے۔ دونوں ممالک گزشتہ مہینے کشیدگی کے بعد جنگ بندی معاہدہ پر متفق ہوئے تھے، لیکن پاکستان کے دفتر خارجہ نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ تکنیکی طور سے کوئی جنگ بندی معاہدہ نافذ نہیں ہے، کیونکہ یہ افغان طالبان کی طرف سے پاکستان میں دہشت گردانہ حملوں کو روکنے پر منحصر کرتا ہے، اور وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۷ دسمبر ۲۰۲۵ء

SIR کے نام پر مودی حکومت کا NRC کا چرخہ

مغربی بنگال کی شعلہ بیاں لیڈر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ابھی برہمپور کا دورہ کیا اور وہاں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے اس وقت چیف الیکشن کمیشن کی مدد سے ریاست میں جو اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) شروع کیا ہے اس کا مقصد بنگال کے لوگوں کے خلاف گھناؤنی سازش کو کامیاب بنانا ہے جس کی مدد سے لاکھوں اور جینول ووٹروں کے نام صفحۂ ہستی سے کاٹ دیئے جائیں اور اس کے خلاف کوئی احتجاج بھی ہو تو کوئی اس احتجاج پر توجہ نہ دے۔ ضلع مرشد آباد کے برہمپور اسٹیڈیم میں جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ ممتا بنرجی مسلم غلبہ والے دو اہم اضلاع مالدہ اور مرشد آباد کا دورہ کیا، ان دونوں اضلاع میں بنگلہ بولنے والے لاکھوں کی تعداد میں مسلمان ہیں جن کی مادری زبان بنگلہ ہے۔ واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے ایک بہت ہی گھٹیا اور گھناؤنی حرکت کی ہے اور منریگا کی رقم جو ہر سال فنڈ کی شکل میں تمام ریاستوں کو دی جاتی ہے جس کے لئے مہاتما گاندھی تلقین کر گئے تھے مزدوروں اور ورکروں کے لئے 100 دنوں کا لازمی کام کاج کی یقین دہانی کرائی جائے تاکہ یہ غریب مزدور، ورکرس منظم و غیر منظم سیکٹروں کے بھوکوں مرنے سے بچ جائیں۔

1952 سے 2013 تک مزدوروں کو 100 دنوں کے لازمی کام کی رقم ریاستی حکومت کو فراہم کیا جاتا رہا اور اس میں بھی کوئی دورائے نہیں کہ 100 دنوں کے لازمی کام کاج کو 100% کامیاب بنانے میں ممتا حکومت نے ریکارڈ بنایا، علاوہ ازیں اس حکومت کی طرف سے سینکڑوں ایسی اسکیمیں چلتی ہیں جن کی مدد سے ریاستی عوام خصوصاً خواتین کا بھلا ہوتا رہا ہے۔ یہاں لکشمی بھنڈار، سواستھ ساتھی کارڈ، سبز ساتھی اسکیم، بزرگوں کے لئے راحت سمیت شادی پر لڑکی کے خاندان کو 25000 روپئے کی مالی امداد دی جاتی رہی ہے اور اسی بناء پر بنگال میں ممتا بنرجی کی شہرت، عزت و منزلت کا طوطی بولتا ہے، لیکن اس پرامن بنگال میں فساد کرانے کی سازش میں ناکامی نے فرقہ پرستوں کے بہت سارے عزائم کو ناپاک عزائم کی حیثیت سے خاکستر کردیا گیا لیکن بنگال میں وقفے وقفے سے ایسے لوگ سر اٹھاتے رہے ہیں جو اس ریاست میں آگ اور خون کی وہی ہولی کھیلنے کا جذبہ رکھتے ہیں جو ناپاک جذبہ 2002 (گجرات) 2013 (مظفر نگر۔ یوپی) اور 2020 (دہلی) کے واقعات اور بدترین فرقہ وارانہ فساد کی شکل میں سامنے آیا۔ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت کی مزدور اور عوام دشمن پالیسیوں کو زبردست نشانہ بنایا اور مزدوروں کے ہجرت سے لیکر شہریت کا مسئلہ وقف ترمیمی ایکٹ کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اس حکومت نے عام لوگوں کا جینا حرام کردیا ہے۔ مزدوروں کی ہجرت کے معاملے میں مرشد آباد اور مالدہ کے لوگوں کی زبان بنگلہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جو زبان ہم بنگال والے فخر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں کہ یہ زبان ہماری وراثت ہے اسی زبان کو یہ بنگلہ دیشی زبان اور بنگلہ بولنے والے کو بنگلہ دیشی قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کی بدقسمتی ہے کہ میری پیدائش بیر بھوم میں ہوئی جو کہ رجسٹرڈ ہے ورنہ وہ لوگ مجھے بھی بنگلہ دیشی قرار دیتے۔ ہزاروں لوگ جو بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کی تحریک 1971 میں اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے، جو بہت سارے لوگ اپنے ملک واپس نہیں ہوئے اور ہندستان ہی میں رہ گئے جو اب ہندستانی شہریت رکھتے ہیں۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ اس وقت بی جے پی حکومت کی طرف سے جو SIR کا پروگرام شروع ہوا اور بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن کرایا گیا اس پروجیکٹ کے در پردہ بی جے پی نے 'این آر سی' کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا چاہے میری جان چلے جائے مگر میں بنگال میں ڈیٹنشن کیمپ بنانے نہیں دوں گی۔ میں کسی بھی شہری کو بنگال سے جدا ہونے نہیں دوں گی۔ آج جس طرح سے ایس آئی آر کے ذریعہ لاکھوں ووٹروں کے نام حذف کئے گئے ہیں انہوں نے نشاندہی کی کہ لوگ اس کے اعداد و شمار کا اندازہ لگائیں اور دیکھیں کہ ریاست کے کن حصوں میں بہت زیادہ ووٹروں کے نام حذف کئے گئے ہیں اور اس سے صاف اندازہ ہوجائے گا کہ بی جے پی حکومت کا منشا کیا ہے۔ (خ الف ف)

اردو کے ساتھ ناانصافی کیوں؟

سہیل ساحل

ہندوستان کثیر زبان رکھنے والا ملک ہے، جہاں بے شمار علاقائی زبانیں و بولیاں بولی جاتی ہیں اور ہر زبان و بولی اپنے محدود خطہ و علاقہ کی پہچان تصور کی جاتی ہیں۔ زبانوں و بولیوں کی اس بھیڑ میں کئی ایک زبانیں ایسی بھی ہیں جو اپنے محدود دائرہ سے نکل کر ملک گیر سطح پر اپنی شناخت کو دوبالا کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں اور ان کے چاہنے و ماننے والے اپنے خلوص و جذبہ سے اپنی زبان کو ایک نئی سمت دینے میں سرگرم ہیں۔

زبانوں کے اس جم غفیر میں اگر اردو کے حوالے سے گفتگو کی جائے تو یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی بعض ریاستوں نے اردو زبان کو دوسری زبان کا درجہ دے کر وسیع القلبی کا ثبوت دیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اس وسیع و عریض ملک میں جہاں ۲۹ ریاستیں اور سات یونین ٹریٹریز آباد ہیں، کیا واقعی اردو کے ساتھ انصاف ہو رہا ہے؟ اور اگر ان ریاستوں کا احسان تسلیم بھی کر لیا جائے جنہوں نے اردو کو دوسری زبان کا درجہ دیا ہے، تو کیا وہاں کی حکومتیں اردو کے منصب و مقام کو پہچاننے کی کوئی سنجیدہ سعی کر رہی ہیں؟ کیا ملکی حکومت نے بھی اردو زبان کی وقعت کو سمجھا ہے؟ کبھی اس کو جائز مقام و مرتبہ دینے کی کوشش کی ہے؟ کبھی اس کے فروغ و ترقی کے لئے صحیح سمت و راہ متعین کی ہے؟ کبھی اس کے حقوق کی پاسبانی کی ہے؟

ظاہر ہے کہ ایسے سوالات اب بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں، کیونکہ کچھ ریاستوں کے دستور نے اس زبان کو دوسری زبان کا درجہ ضرور دے دیا ہے، لیکن حکومتوں نے اس کا دائرہ صرف اور صرف سطحی حد تک محدود کر دیا ہے۔ اور اگر اردو کے ترقیاتی کاموں اور حکومتی پالیسیوں کا جائزہ لیا جائے تو صاف محسوس ہوتا ہے کہ سرکاری ادارے ہندوستان میں بولی جانے والی دیگر زبانوں کی طرح اردو کے فروغ کے لیے اتنے کوشاں نہیں۔ موجودہ سیاسی و سماجی حالات میں جبکہ اردو زبان کو ایک مخصوص قوم کی زبان کے طور پر دیکھا جا رہا ہو، اس کی پرورش و پرداخت نفرت کے سایے میں ہو رہی ہو، ایسے میں یہ دعویٰ کرنا مشکل ہے کہ اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے ہوئے افسران اردو کے تئیں کسی نرم گوشے کے حامل ہیں، یا جتنے مواقع دیگر زبانوں کو دیئے گئے کیا اردو کو بھی دیے جاتے ہیں؟ پوری اردو برادری ان بھیانک حقائق سے بخوبی واقف ہے۔ اسے اس بات کا احساس ہے کہ اردو مسلسل سازشوں کا شکار ہو رہی ہے، آئے دن اس کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، اور دن بہ دن اس کی ترقی کی راہوں کو تنگ کیا جا رہا ہے۔

جہاں اردو کو ''دوسری زبان'' کا درجہ دینے کا ڈھول پیٹا جاتا ہے وہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ محض ایک خواب اور دکھاوا ہے، جس کے سائے میں اردو داں طبقہ زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتا۔ مقامِ افسوس تو یہ ہے کہ ہندوستان کی سب سے شیریں زبان جس کا دعویٰ اس کی پیدائش کے وقت سے ہی کیا جا رہا ہے نہ صرف اہلِ اردو بلکہ غیر زبان والے بھی اس پر فخر کرتے رہے آج انہی کے ہاتھوں اس کے پیچھے خنجر گھونپے جا رہے ہیں۔

اور ستم بالائے ستم یہ کہ ان حالات میں بھی اعلیٰ مناصب پر بیٹھے ہوئے وہ لوگ جو اردو کے خیر خواہ ہونے کے دعوے کرتے ہیں، اپنے بلند و بانگ دعوؤں سے باز نہیں آتے۔ انہیں ان تلخ حقائق کو بے نقاب کرنا تھا مگر وہ اپنے چمک دار جملوں سے اردو داں طبقہ کو مصروف رکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اپنے جاہ و منصب کا غلط استعمال کر کے اردو کی زبوں حالی پر دکھ کا اظہار تو کرتے ہیں مگر عملی اقدامات سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ حالاں کہ زبان کی بقا، فروغ اور استحکام صرف دعوؤں سے نہیں بلکہ ٹھوس عملی اقدامات سے ممکن ہوتا ہے۔

تاہم اس تمام تر مایوسی کے باوجود اردو کی تاریخ گواہ ہے کہ یہ زبان کبھی سرکاری احکامات کی مرہونِ منت نہیں رہی۔ اردو ہمیشہ عوام کے دلوں سے پھوٹی ہے، محبت سے پروان چڑھی ہے، تہذیب سے جڑی ہے، اور دلوں کی دھڑکنوں میں بسی ہے۔ جس زبان کے پیچھے صدیوں کی مشترکہ تہذیب کا سرمایہ ہو، جس کے دامن میں میر و غالب، اقبال و فراق، جوش و فیض جیسے آفتاب و ماہتاب ہوں وہ زبان چند سازشوں، چند فریبوں اور چند سیاسی فیصلوں سے ختم نہیں ہو سکتی۔

اردو کے چاہنے والے آج بھی اپنی بساط کے مطابق اس چراغ کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ اساتذہ، قلم کار، شاعر، ادیب، محقق، طالب علم اور عام قاری سب اس زبان کے مسلسل محافظ ہیں۔ یہی امید کا سب سے بڑا چراغ ہے۔ حکومتیں اگر اپنا فرض ادا نہیں کر رہیں تو اہلِ اردو کو اپنا کردار مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ زبانیں سرکاری میزوں پر نہیں بلکہ دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اردو کو اس کے جائز مقام تک پہنچانے کے لئے اجتماعی کوششیں کی جائیں۔ تعلیمی اداروں میں اسے مضبوط بنایا جائے، بچوں میں اس کی شمع روشن کی جائے، ادبی تنظیموں کو فعال کیا جائے، اور ہر ممکن سطح پر اس کے فروغ کی راہ ہموار کی جائے۔ حکومتوں کو بھی چاہیے کہ زبان کو سیاست کی بھینٹ نہ چڑھائیں بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی اس امانت کی حفاظت کریں۔

آخرکار حقیقت یہی ہے کہ جب تک اردو کے چاہنے والے زندہ ہیں، اردو بھی زندہ رہے گی۔

یہ زبان نہ کسی مذہب کی ہے، نہ کسی مخصوص قوم کی
یہ زبان محبت کی ہے، ہندوستان کی ہے، ہم سب کی ہے

یہ نصف صدی کا قصہ ہے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

جناب عارف عزیز (ولادت 5/مئی 1942ء) بن سید رحمت علی عزیز میاں مرحوم ساکن 20/بھڑ بھونجہ روڈ، تلیا بھوپال، ہندوستان کے نامور اور کہنہ مشق صحافی ہیں ان کی انگلیاں حالات و کائنات پر رہتی ہیں، جب قلم اٹھتا ہے تو سب کچھ زیر قلم آ جاتا ہے، ان کے تجزیاتی اور حقیقی احوال و کوائف پر مضامین، شذرات اور نوٹس دلچسپ معلوماتی اور پرکیف ہوا کرتے ہیں، قاری کو ان تحریروں میں بہت کچھ نہیں سب کچھ مل جاتا ہے، وہ ان دنوں روزنامہ ندیم بھوپال کے ایڈیٹر ہیں، گذشتہ پچاس سالوں سے مسلسل اور متواتر لکھ رہے ہیں، کالم نگاری کرتے ہوئے بھی چوالیس سال گذر گیے، درجنوں اخبارات میں آپ کی تحریریں نقل ہوتی ہیں اور قارئین کے درمیان اخبارات کی مقبولیت کا سبب ہوتی ہیں۔

یہ نصف صدی کا قصہ ہے جناب عارف عزیز صاحب کی خودنوشت ہے، مکمل نہیں ادھوری سی، یوں بھی خودنوشت ادھوری ہی رہتی ہے، کوئی دوسرا مرنے کے بعد اسے مکمل کرتا ہے، ادھوری اس لیے کہ اس کے زیادہ تر مندرجات کا تعلق عارف عزیز صاحب کی پچاس سالہ صحافت سے ہے، حالاں کہ کارگاہ حیات میں صحافت کے سوا انہوں نے بہت کچھ کیا اور جادہ جادہ اپنی متحرک زندگی کے نقوش چھوڑے ہیں، لیکن اس عمر میں ان سب کو مرتب کرنا آسان نہیں ہے، کر بھی لیجے تو کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور طباعت کا مرحلہ آسان نہیں ہوتا، عارف عزیز صاحب خوش قسمت ہیں کہ ان کے گرد دوستوں کا ہالہ ہے جو موقع بموقع ان کے کام آتے رہتے ہیں، مرضیہ عارف جیسی بیٹی ہے، جس نے عارف صاحب کی قلمی کاوش کو سمیٹ کر علمی دنیا کو کوئی کتاب میں دی ہیں، عارف عزیز صاحب کی سولہ کتابیں، سیاسی، سماجی شخصی تاثراتی تحقیقی وتنقیدی، شخصیات وخدمات اور حج کے سفرنامہ سے متعلق چھپ کر مقبول ہو چکی ہیں اور چھ کتابیں مشاہیر ادب، مذہبی و اصلاحی مضامین، تبصرہ، تجزیہ، مشاہدات زندگی اور تبلیغی جماعت

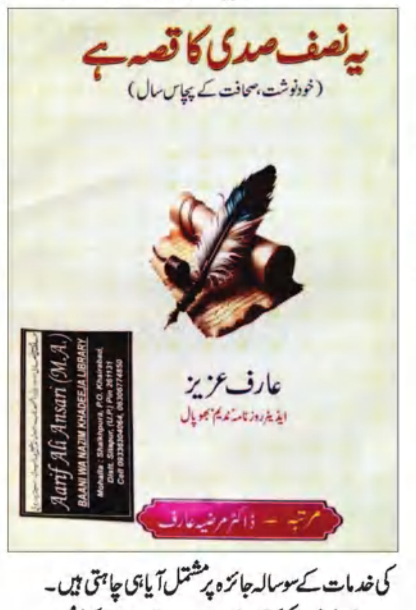

کی خدمات کے سوسالہ جائزہ پر مشتمل آیا ہی چاہتی ہیں۔

خودنوشت کی کتاب کا نام حفیظ جالندھری کے مشہور مصرعہ سے مستعار ہے، البتہ اس میں یہ نہیں ہے، حفیظ کہتے ہیں۔

تشکیل و تکمیل فن میں جو بھی حفیظ کا حصہ ہے
نصف صدی کا قصہ ہے دو چار برس کی بات نہیں

نصف صدی کے اس قصہ کو ڈاکٹر مرضیہ عارف نے مرتب کیا ہے، طباعت 2025 کی ہے، صفحات 448 ہیں، قیمت 1000 روپے ہے، ملنے کا پتہ وہی ہے جو اوپر عارف عزیز صاحب کی سکونت کے طور پر لکھا گیا ہے، کتاب کا انتساب ان قارئین کے نام ہے، جو گیارہ ماہ سے روزنامہ ندیم کے صفحات پر اس خودنوشت کا مطالعہ کر کے حوصلہ افزائی کرتے رہے ہیں، پیش گفتار مولانا عمیر الصدیق ندوی، پیش لفظ مرتب کتاب ڈاکٹر مرضیہ عارف اور حرف چند خود عارف عزیز کا ہے، اس کے بعد عارف عزیز صاحب کا سوانحی خاکہ درج کیا گیا ہے، اس کے بعد عارف عزیز صاحب کی صحافتی خودنوشت سے جو 208 ذیلی عناوین کے تحت کتاب کے مشمولات کا حصہ ہیں، ان میں مشاہدات و تجربات بھی ہیں، شخصیت اور فن پر تحقیق بھی، تنقید اور تجزیہ بھی ہے اور مختلف سمینار سمپوزیم کی رپورٹیں اور ان کی تاریخی، ادبی، لسانی اہمیت بھی، حکومت کے گلیاروں میں رست وخیز اور وزارت میں حصہ داری کا ذکر بھی ہے اور بھوپال سے تعلق و محبت کا اظہار بھی ہے، بعض ریاستوں کی جغرافیائی، اقتصادی صورت حال کی بکھان بھی ہے، اردو میں قصہ نگاری کے ارتقاء پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، نصف صدی کے اس قصے میں سب کچھ سما گیا ہے، موضوعات کے تنوع اور عارف عزیز صاحب کے صاف شگفتہ بیانیہ نے اس کتاب کو قاری کے لیے دلچسپ بنا دیا ہے، مختلف عنوانات کے تحت مختصر تحریروں کے الگ الگ ہونے کی وجہ سے ایک عنوان پڑھ کر دوسرے کام میں لگا جا سکتا ہے، البتہ یہ بات ضرور ہے کہ دوسرے کام کرتے وقت بھی آپ کی توجہ اس کتاب کی طرف لگی رہے گی، یہ عارف عزیز صاحب کی جادو نگاری ہے جو ان کی تحریروں سے قارئین کو جوڑے رکھتی ہے، یہ ان کی طرز نگارش ہے، جس کو پڑھنے اور سمجھنے میں ذہن پر زور نہیں دینا پڑتا، میں اس کتاب کو اس لیے بھی قیمتی سمجھتا ہوں کہ اس کتاب میں تاریخی، علمی، ادبی، سماجی، لسانی نصف صدی کی کہانی جریدہ قرطاس پر ثبت ہو گئی ہے اور عارف عزیز صاحب کے سینے کا دفینہ اب سفینہ بن گیا ہے۔

پارلیمنٹ میں انتخابی اصلاحات و ایس۔آئی۔آر پر بحث جمہوری شعور کا امتحان

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستان کی پارلیمانی تاریخ میں انتخابی فہرستوں کے تجدیدی عمل پر تنازعہ کوئی نئی بات نہیں، مگر اس بار معاملہ محض اعتراضات یا معمولی اختلافات تک محدود نہیں رہا۔ سرمائی اجلاس کے دوران خصوصی گہن تجدیدِ فہرست (Special Intensive Revision—SIR) کے عنوان سے شروع ہوئی بحث نے نہ صرف ایوان کی کارروائی کو مسلسل دو دن تک متاثر رکھا بلکہ جمہوری نظام کے بنیادی ستون یعنی شفافیت، شہری حقوق اور آئینی خودمختاری پر ایک نئی سنجیدہ بحث کا ظہور ہوا۔ اس طرح یہ معاملہ محض تکنیکی یا انتظامی نوعیت کا نہیں رہا بلکہ جمہوری شعور کے اجتماعی امتحان کا وہ فیصلہ کن لمحہ بن گیا جس کے اثرات مستقبل کے انتخابی ماحول پر گہرے نقش چھوڑ سکتے ہیں۔

پس منظر ایک حساس اور پیچیدہ مرحلہ: پارلیمنٹ کے رواں اجلاس میں حزبِ اختلاف نے ایس۔آئی۔آر پر فوری اور مفصل بحث کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن کے مطابق کئی ریاستوں میں (۱۲ ریاست) فہرستوں کی یہ تجدیدکاری ایسے طریقوں سے انجام دی جا رہی ہے جو نہ صرف غیر شفاف ہیں بلکہ لاکھوں اہل ووٹرز کو فہرست سے خارج کر دینے کا سبب بھی بن رہے ہیں۔ بوتھ سطح کے افسران، یعنی بی۔ایل۔اوز پر حد درجہ دباؤ، طویل فیلڈ ورک، اندراج و اخراج کی مسلسل مشقت اور مختصر ڈیڈ لائنز نے صورت حال کو انسانی زاویہ سے بھی مزید سنگین بنا دیا ہے۔ مختلف رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی کہ کم از کم 28 بی۔ایل۔او مختلف وجوہات کے تحت جان کی بازی ہار چکے ہیں، جس نے اس پورے عمل کو انتظامی غلطی کے دائرے سے نکال کر ایک واضح انسانی بحران کے شکل میں پیش کر دیا ہے۔

اس کے برعکس حکومت کا مؤقف یہ رہا کہ ایس۔آئی۔آر مکمل طور پر الیکشن کمیشن کا انتظامی فیصلہ ہے جس پر حکومت پارلیمنٹ میں اظہارِ خیال نہیں کر سکتی، کیونکہ کمیشن خود ایک آئینی وخودمختار ادارہ ہے۔ وزیر پارلیمانی امور کیرن رجیجو نے وضاحت کی کہ حکومت انتخابی اصلاحات پر بحث کے لیے تیار ہے، مگر انتخابی فہرستوں میں تجدید کے تکنیکی عمل پر پارلیمانی مباحثہ کمیشن کے اختیارات میں مداخلت کے مترادف سمجھا جائے گا۔ یہ بیانات بظاہر آئینی اصولوں کا احترام ظاہر کرتے ہیں، لیکن اپوزیشن جماعتوں کی نگاہ میں یہ محض ایک سیاسی احتیاط ہے جس کے ذریعہ حکومت نے اس حساس موضوع سے خود کو علیحدہ رکھنے کی کوشش کی۔

پارلیمانی کشمکش سیاسی حکمتِ عملی یا اتفاقِ رائے؟ صورت حال میں اُس وقت اہم موڑ آیا جب دو دسمبر کو حکومت نے اپوزیشن کے دباؤ کو جزوی طور پر قبول کرتے ہوئے حزب اختلاف کے رہنماؤں سے اسپیکر اوم بڑلا کے دفتر میں تبادلہ خیال کے بعد یہ طے کیا کہ پہلے (۸ دسمبر کو) ''وندے ماترم'' کے 150 سال پر خصوصی بحث ہوگی، اور اس کے بعد یعنی دوسرے دن (۹ و ۱۰ دسمبر کو) انتخابی اصلاحات پر جامع مباحثہ رکھا جائے گا، جس میں بظاہر ایس۔آئی۔آر بھی موضوع کا حصہ بن ہی جائے گا۔ ترنمول کانگریس کے رکنِ پارلیمان ڈیریک او برائن نے وضاحت کی کہ یہ قبولیت پارلیمانی روایت اور جمہوری اقدار کے احترام میں کی گئی ہے، تاہم ان کے مطابق ایس۔آئی۔آر پر بحث اُن کی پہلی ترجیح رہے گی کیونکہ یہ معاملہ براہِ راست شہری حقوق اور انسانی جانوں سے وابستہ ہے۔

اس فیصلے کی دو متضاد تشریحات سامنے آئیں۔ کچھ حلقوں نے اسے اپوزیشن کی بالغ نظری قرار دیا جو ایوان کی کارروائی کو تعطل کا شکار نہیں بنانا چاہتی، جبکہ دیگر کے نزدیک یہ حکومت کو وقتی راحت پہنچانے کی سیاسی تدبیر تھی۔ لیکن دونوں نقطہ ہائے نظر کے باوجود یہ حقیقت برقرار رہی کہ معاملہ اپنی حساسیت میں کمی کے بجائے مزید مرکزی حیثیت اختیار کر گیا۔

ایس۔آئی۔آر انتظامی عمل یا سیاسی بیانیہ؟ اصولی طور پر انتخابی فہرستوں کی تجدید معمول کا عمل ہے جس کے ذریعہ غلطیوں کی اصلاح، نئے ووٹرز کا اندراج اور انتقال شدہ یا غیر موجود افراد کے ناموں کا اخراج کیا جاتا ہے۔ لیکن جب اس عمل میں بے ضابطگیوں کی شکایات سامنے آئیں، بی۔ایل۔اوز پر غیر معمولی دباؤ دکھائی دیا، شہریوں نے فہرست سے نام حذف ہونے کی شکایت کی، اور فیلڈ میں کام کرنے والے اہلکار انسانی جانوں کے خطرے سے دوچار ہوئے، تو یہ مرحلہ صرف انتظامی نہ رہا بلکہ انتخابی سیاست کے بنیادی بیانیہ کا حصہ بن گیا۔

اپوزیشن کا مؤقف ہے کہ جب لاکھوں شہریوں کے بنیادی حقِ رائے دہی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہو تو پارلیمنٹ میں بحث کا انکار جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ان کے مطابق انتخابی فہرست عوامی دستاویز ہے اور اگر اس پر عوام کا اعتماد متزلزل ہونے لگے تو پارلیمان کا خاموش رہنا خود جمہوری نظام کے لیے خطرے کی علامت ہے۔

حکومت کے نزدیک کمیشن کی خودمختاری کو چیلنج نہ کرنا اہم ہے، مگر اسی نکتے سے وہ کشمکش اٹھتی ہے جو موجودہ جمہوری ڈھانچہ میں سب سے نازک سوال بن چکی ہے یعنی پارلیمانی نگرانی اور آئینی آزادی کے درمیان مناسب توازن کس طرح قائم ہو؟

رجیجو کا بیان آئینی خودمختاری کی دلیل یا سیاسی دفاع؟ کیرن رجیجو نے اپنے موقف میں کہا کہ الیکشن کمیشن ''نمائندگانِ عوام ایکٹ'' کے تحت مکمل اختیار رکھتا ہے اور وہی ریاست در ریاست فہرستوں کی تجدیدی کارروائی انجام دیتا ہے۔ حکومت اس عمل میں کسی بھی قسم کی مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور پارلیمنٹ میں تکنیکی امور پر بحث کو کمیشن پر غیر ضروری دباؤ سمجھا جائے گا۔ یہ مؤقف آئینی لحاظ سے درست دکھائی دیتا ہے، لیکن عملی سطح پر یہ حقیقت بھی چھپی نہیں رہتی کہ انتظامی غلطیوں، بی۔ایل۔اوز کی اموات، شہریوں کی شکایات اور مختلف ریاستوں سے سامنے آنے والی بے ضابطگیوں کا سلسلہ اس ''انتظامی'' اصطلاح کے دائرے سے کہیں بڑا اور زیادہ سنگین ہے۔

بی۔ایل۔اوز کی اموات ایک المناک انسانی پہلو: حزب اختلاف جماعت کے رہنماء ملّی کارجن کھڑگے نے ایوان میں نہایت سخت لہجہ میں کہا کہ ایس۔آئی۔آر محض انتخابی عمل نہیں رہا بلکہ اس کے انسانی پہلو نے ہر ذی شعور کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان کے مطابق جب بی۔ایل۔اوز دباؤ، تھکن یا بیماری کے سبب جان گنوا رہے ہوں تو یہ صرف انتظامی ناکامی نہیں بلکہ ایک انسانی المیہ ہے، جس پر پارلیمنٹ کی فوری توجہ ناگزیر ہے۔ عوامی سطح پر بھی اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ مختلف اضلاع میں افسران غیر انسانی دباؤ اور مسلسل سروے کی زد میں کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے یہ عمل بعض اوقات جان لیوا کیفیت اختیار کر لیتا ہے۔

ووٹروں کی شکایات حقِ رائے دہی کا براہِ راست سوال: ریاستی سطح پر بڑی تعداد میں شہریوں نے شکایت کی کہ ان کے نام بغیر اطلاع فہرستوں سے حذف کر دیے گئے، رہائشی پتہ کی تصدیق میں غیر ضروری پیچیدگیاں پیدا ہوئیں اور کئی لوگوں کو بار بار دفاتر کے چکر کاٹنے پڑے۔ یہ وہ مسائل ہیں جو جمہوریت کے سب سے بنیادی حق یعنی حقِ رائے دہی کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فہرستوں کی تصدیق کا نظام شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل ریکارڈ اور انسانی ہمدردی پر مبنی ہونا چاہیے، نہ کہ جلد بازی اور سخت ہدایات کا پابند۔

وندے ماترم کی بحث ترجیحات کے تعین کا سوال: یہ بھی اہم پہلو ہے کہ حکومت نے انتخابی اصلاحات کے حساس مسئلے سے پہلے ''وندے ماترم'' کے 150 سال پر بحث کو ترجیح دی۔ موضوع اپنی جگہ تاریخی ہے، لیکن ناقدین کے نزدیک عملی اور عوامی سطح کے فوری مسائل کو ثانوی حیثیت دینا موجودہ سیاسی ترجیحات کی واضح علامت ہے۔ ان کے مطابق یہ ایک سیاسی حکمتِ عملی بھی ہو سکتی ہے جس کے ذریعہ جذباتی اور علامتی موضوعات کو آگے رکھ کر حساس اور حقیقی عوامی مسائل کو مؤخر کیا گیا۔

اپوزیشن کی حکمتِ عملی تعاون یا سیاسی تدبیر؟ اپوزیشن کی حالیہ حکمتِ عملی نے سیاسی مبصرین کو دو رائے میں مبتلا کر دیا ہے۔ کچھ اسے مفاہمت پسندانہ اور بالغ نظری کا مظہر قرار دے رہے ہیں، جبکہ دیگر کے نزدیک یہ حکومت کے لیے راستہ ہموار کرنے کی سیاسی تدبیر ہے۔ تاہم عمومی تاثر یہی ہے کہ اپوزیشن نے عوامی مسائل کی بنیاد پر حکومت کو بحث کے لیے تیار کرنے اور جواب دہ بنانے کے تئیں سنجیدہ ہے۔

آئینی اداروں کی خودمختاری ایک عظیم مگر نازک بحث: یہ تنازع ہندوستانی جمہوریت کے اس بڑے سوال کو بھی موضوع بناتا ہے کہ آئینی اداروں کی خودمختاری اور پارلیمانی نگرانی کے درمیان توازن کس طرح قائم رکھا جائے۔ اگر پارلیمنٹ محض اس خوف سے انتظامی فیصلوں پر بھی رائے ظاہر نہ کرے کہ ادارے کی خودمختاری متاثر ہوگی، تو عوامی نمائندگی اور جمہوری احتساب کا دائرہ محدود ہو جائے گا۔ دوسری طرف اگر حکومت اداروں کے کام میں حد سے زیادہ دخل دے تو آئینی آزادی مجروح ہوگی۔ یہی توازن ہی جمہوریت کی سب سے مشکل آزمائش ہے جو ایس۔آئی۔آر کے تنازعہ میں پہلے سے زیادہ نازک دکھائی دے رہی ہے۔

جمہوریت کے مستقبل کا فیصلہ کن موڑ: ایس۔آئی۔آر کا یہ تنازع محض ایک انتظامی یا پارلیمانی معاملہ نہیں بلکہ ہندوستانی جمہوریت کے مستقبل کا وہ مرحلہ ہے جہاں شفافیت، جواب دہی، شہری حقوق، انسانی تحفظ اور آئینی خودمختاری سب ایک دوسرے کے سامنے کھڑے نظر آتے ہیں۔ اگر حکومت محض آئینی جواز کو دفاع کے طور پر استعمال کرے اور اپوزیشن اپنی سرگرمی کو صرف نعروں تک محدود رکھے تو حقیقی اصلاحات ممکن نہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت، اپوزیشن، الیکشن کمیشن اور شہری حقوق کے ادارے ایک مشترکہ سمت میں کام کریں تاکہ مستقبل میں کوئی بوتھ افسر اپنی جان کی قیمت پر فہرستوں کی تصدیق نہ کرے اور کوئی شہری اپنے بنیادی حقِ رائے دہی سے محروم نہ رہ جائے۔

جمہوریت تبھی محفوظ رہ سکتی ہے جب اصلاح، احتساب، شفافیت اور انسانی وقار کو سیاسی مفادات پر فوقیت دی جائے۔ یہی وہ اصول ہیں جو پارلیمنٹ میں ہونے والی اس بحث کو ایک تاریخی اور فیصلہ کن موڑ بناتے ہیں۔

رابطہ:9934933992

سوڈان کی خانہ جنگی: ڈھائی سال میں دو لاکھ مسلمانوں کا قتل، امت کی بے حسی کیوں؟

علیم الدین زیڈ

انسانی تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قومیں اُس وقت مضبوط بنتی ہیں جب ان کے اندر باہمی ربط، دردِ دل اور اجتماعی شعور زندہ ہوتا ہے۔ جب دلوں میں ایک دوسرے کے لیے احساس کم ہو جائے تو معاشرے بکھرنے لگتے ہیں، اور جب امتیں اپنے اصل مقاصد اور بنیادی رشتے بھول جائیں تو بیرونی طاقتیں ان پر آسانی سے اثر انداز ہو جاتی ہیں۔ آج کا انسان ظاہری ترقی کے باوجود شدید ذہنی انتشار، سیاسی کمزوری اور اخلاقی زوال کا شکار ہے۔ طاقتور ممالک اپنے مفادات کے حصول کے لیے کمزوروں کو استعمال کر رہے ہیں، اور کمزور قومیں اپنی داخلی کمزوریوں کے باعث ان حالات کے آگے بے بس نظر آتی ہیں۔ ایسے ماحول میں یہ سمجھنا کہ اتحاد، انصاف اور انسانی ہمدردی ہی کسی بھی قوم کا اصل سرمایہ ہیں، پہلے سے زیادہ ضروری ہو چکا ہے۔ یہی شعور نہ صرف قوموں کو ٹوٹنے سے بچاتا ہے بلکہ انہیں اپنے حقیقی مقام کی طرف بھی واپس لے جاتا ہے۔

غزہ! آج ۷۵۵ دن گزر جانے کے باوجود مسلسل آگ میں جل رہا ہے۔ ایسے حالات میں کوئی یہ سوال اٹھائے کہ آخر امریکا، قطر، ترکیہ اور مصر جیسے ضامن کہاں ہیں؟ جن کی موجودگی میں اسرائیل نہ صرف غزہ پر بلکہ مغربی کنارے پر بھی آئے دن حملے کر رہا ہے۔ ٹرمپ ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کرتا ہے کہ ''فکر نہ کرو، مغربی کنارے میں کچھ نہیں ہوگا''، مگر دنیا کی تمام میڈیا رپورٹس واضح طور پر دکھا رہی ہیں کہ وہاں قبضے کی کارروائیاں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ گھروں کی تباہی، زمینوں پر قبضہ، زیتون کے باغات کی بربادی سب کچھ کھلے عام ہو رہا ہے۔

اسی افسوس ناک ماحول میں القدس گورنریٹ کے مشیر معروف الرفاعی نے اس ہفتے ایک تشویش ناک انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل مسجدِ اقصیٰ کے آس پاس اور القدس شہر کے اندر زیرِ زمین خفیہ سرنگیں کھودنے میں مصروف ہے۔ یہ کھدائیاں ''تحقیقات'' کے نام پر کی جا رہی ہیں، مگر ان کا حقیقی مقصد مسجدِ اقصیٰ کی بنیادوں کو کمزور کرنا ہے۔ الرفاعی کے مطابق ان سرنگوں کی وجہ سے زمین پھٹ رہی ہے اور اندیشہ ہے کہ مسجد کے بعض حصے بیٹھ جائیں یا ان کی بنیادیں نقصان کا شکار ہو جائیں۔ یہ سرگرمیاں نہ تاریخی معیار کی ہیں، نہ سائنسی تحقیق کی، بلکہ صرف اس لیے کی جا رہی ہیں کہ یروشلم کی اسلامی شناخت کو مٹا کر اسے یہودی شناخت میں تبدیل کیا جائے۔

صہیونی گروہ اپنے خود ساختہ عقائد کے تحت یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا ''مندر'' مسجدِ اقصیٰ کے نیچے موجود ہے، اسی لیے وہ اردن کی نگرانی ہونے کے باعث مسجد کے اوپر سے کچھ نہیں کر پاتے تو پورا کھیل زمین کے اندر جاری ہے۔ الرفاعی نے یہ بھی بتایا کہ ان کھدائیوں کا زیادہ تر ہدف مذہبی مقامات خصوصاً مسجدِ اقصیٰ کی دیواریں اور اس کے اطراف کے علاقے ہیں، تاکہ ان مقامات پر اسرائیلی حاکمیت کو ''مستقل حقیقت'' کے طور پر مسلط کیا جا سکے۔ ان منصوبوں کو براہِ راست اسرائیلی حکومت کی فنڈنگ حاصل ہے۔ مثال کے طور پر ایک بڑی سرنگ سلوان (Silwan) کے علاقے میں تقریباً ۵۰ ملین شیکل کی لاگت سے بن رہی ہے، جس کی لمبائی ۶۰۰ میٹر ہے اور وہ مغربی دیوار تک پہنچتی ہے۔

الاقصیٰ کے نیچے اور ارد گرد ان کھدائیوں کا سلسلہ کئی دہائیوں سے جاری ہے اور فلسطینی و عرب حلقے اسے ہمیشہ سے گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھتے آئے ہیں۔ یہی صورتحال کچھ حد تک بھارت میں بھی دیکھی جا سکتی ہے، جہاں بابری مسجد کے انہدام کے بعد اسی ذہنیت نے دیگر مساجد کے خلاف کارروائیوں کو جائز ثابت کرنے کی کوشش کی۔ جب ایک قوم لبرل ازم اور ''ترقی'' کے نام پر مقدس روایات، مذہبی شناخت اور تاریخی ورثے کو غیر اہم سمجھنے لگتی ہے تو پھر ایک پرانی مسجد کا مندر میں بدل جانا اسے کوئی بڑا مسئلہ نہیں لگتا۔ اسے صرف یہ فکر ہوتی ہے کہ نئی تعمیرات، سرمایہ، ٹیکنالوجی اور سہولتیں کیسے میسر آئیں۔ وہ یہ سوچ لیتا ہے کہ ''نماز تو کہیں بھی پڑھ لی جائے گی''، مگر بھول جاتا ہے کہ عبادت گاہ صرف عبادت کی جگہ نہیں بلکہ تہذیب، تاریخ اور ایمان کی علامت ہوتی ہے۔

پورا ہفتہ سوشل میڈیا پر (شمالی) سوڈان کے علاقے دارفور کے شہر الفاشر کا ذکر نمایاں رہا۔ جو خبریں سامنے آئیں وہ دل ہلا دینے والی تھیں۔ اگرچہ شمالی سوڈان گزشتہ ڈھائی سال سے مستقل جنگ کی لپیٹ میں ہے، مگر سوشل میڈیا نے اس کی ہولناکی دنیا کے سامنے یوں رکھی کہ ہر شخص حیران، پریشان اور غمزدہ رہ گیا۔ اس ہفتے جو ویڈیوز سامنے آئیں وہ اتنی دردناک تھیں کہ ان کی منظر کشی بھی مشکل ہے۔ اگر یہ ذرائع موجود نہ ہوتے تو شاید دنیا کو علم ہی نہ ہوتا کہ وہاں کی سرزمین پر کیسی قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔ سوڈان ایک خوفناک اور تباہ کن خانہ جنگی میں ڈوبا ہوا ہے، جو ملک کے اندر موجود دو بڑے فوجی گروہوں کے درمیان لڑی جا رہی ہے۔ بظاہر دونوں فریق مسلمان ہیں، مارنے اور مرنے والے بھی اہلِ سنت ہیں، اس لیے یہاں فرقہ واریت کا کوئی مسئلہ نہیں۔ اصل مسئلہ طاقت اور اقتدار ہے، اور افسوسناک بات یہ ہے کہ اس لڑائی کو بھڑکانے والے بھی مسلمانوں کے اندر ہی موجود ہیں۔ غزہ میں دو برس میں ۹۶ ہزار شہادتیں ریکارڈ ہوئی ہیں، مگر شمالی سوڈان میں ڈھائی سال میں دو لاکھ سے زیادہ معصوم مسلمان مارے جا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار بھی محتاط اندازے ہیں، کیونکہ وہاں میڈیا کی رسائی نہ ہونے کے برابر ہے۔

سوڈان افریقہ کے شمال مشرقی خطے میں بحیرہ احمر کے کنارے واقع ایک نہایت اہم اور اسٹریٹیجک حیثیت رکھنے والا ملک ہے۔ تقسیم سے پہلے مکمل سوڈان کا رقبہ تقریباً 25 لاکھ مربع کلومیٹر تھا، جبکہ موجودہ شمالی سوڈان کے حصے میں قریب 19 لاکھ مربع کلومیٹر آتا ہے۔ (موازنہ کے لیے پاکستان کا رقبہ تقریباً 8 لاکھ مربع کلومیٹر ہے۔) رقبے کے اعتبار سے الجزائر اور کانگو کے بعد سوڈان افریقہ کا تیسرا بڑا اور دنیا کا پندرھواں بڑا ملک ہے۔ دریائے نیل اسی کی سرزمین کو چیرتا ہوا گزرتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے 2020ء کے اعداد و شمار کے مطابق سوڈان کی مجموعی آبادی میں 94 فیصد مسلمان، 4 فیصد مسیحی اور تقریباً 2 فیصد لوگ مقامی یا روایتی مذاہب کے پیروکار ہیں۔ جنوبی سوڈان کی آبادی میں تقریباً 60 فیصد عیسائی اور 30 فیصد مقامی افریقی مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ مسلمانوں کی تعداد وہاں بہت کم ہے۔ 1956ء میں برطانیہ اور مصر سے آزادی ملنے کے بعد سوڈان میں شمال اور جنوب کے درمیان مذہبی، لسانی اور علاقائی اختلافات کو ہوا دی گئی، جس نے مستقل خانہ جنگیوں کی شکل اختیار کر لی۔ 2011ء میں امریکی دباؤ اور بین الاقوامی سازشوں کے نتیجے میں سوڈان کو مزید توڑ کر شمالی سوڈان اور جنوبی سوڈان بنا دیا گیا۔ جنوبی سوڈان تیل کے وسیع ذخائر رکھتا ہے اور شمالی سوڈان سونے کی دولت سے مالا مال ہے۔ نقشے پر ''سوڈان'' لکھا جاتا ہے، لیکن عملی طور پر اس سے مراد آج کا شمالی سوڈان ہوتا ہے۔

دارفور، جو سوڈان کے مغربی حصے میں واقع ایک بڑا اور حساس علاقہ ہے، اس کا مرکزی شہر الفاشر ہے۔ اطلاعات کے مطابق Rapid Support Forces (RSF) نے اس شہر پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ کنٹرول کے بعد آنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ صرف اسی ایک جگہ میں کم از کم دو ہزار بے گناہ مسلمانوں کی جانیں لے لی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ ویڈیوز میں RSF نے اسرائیلی طرز کی سفاکیت کے ساتھ عام لوگوں کو قتل کرتے ہوئے منظر عام پر لایا ہے۔ اس انسانی المیے کے نتیجے میں شہر کے اندر ڈھائی لاکھ کے قریب مسلمان اب بھی محصور ہیں، جن میں نصف تعداد بچوں کی ہے۔ ان میں چھ ہزار سے زائد بچے شدید غذائی کمی کا شکار ہیں اور موت کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ یہ تمام صورت حال وسطی دارفور میں انسانی حقوق، بین الاقوامی قوانین اور جنگی ضابطوں کی صریح خلاف ورزی کی عکاسی کرتی ہے۔

سوڈان کو سمجھیں: 1956ء میں آزادی کے بعد سوڈان نے زیادہ تر فوجی حکومتوں کا دور دیکھا ہے۔ 1989ء میں عمر البشیر نے فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار سنبھالا اور تقریباً 23 سال ملک کی باگ ڈور سنبھالتا رہا۔ 25 اکتوبر 2021ء کو عبدالفتاح البرہان نے ایک اور فوجی بغاوت کے ذریعے حکومت پر قبضہ کیا اور اس نے بھی اپنی کارروائی کا جواز ''سیاسی انتشار'' اور ''قومی سلامتی کو لاحق خطرات'' بتایا۔ یاد رہے کہ 2011ء میں سوڈان پہلے ہی شمالی اور جنوبی حصوں میں تقسیم ہو چکا تھا، اور جنوبی سوڈان عیسائی اکثریت کا ملک بن گیا۔

2013ء میں دارفور میں جاری بغاوتوں اور بدامنی کو روکنے کے لیے عمر البشیر نے سابق باغیوں کو RSF کے نام سے باقاعدہ ایک سرکاری عسکری قوت کی صورت دے دی۔ 2019ء میں عوامی احتجاج اور فوجی دباؤ کے بعد عمر البشیر ہٹا دیے گئے اور ملک کا کنٹرول فوج کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ اس دوران چار سال تک مختلف عبوری بندوبست چلتے رہے۔ RSF کے سربراہ محمد حمدان دگالو (حمیدتی) کو ریاست کا نائب سربراہ بھی بنا دیا گیا۔ اپریل 2023ء سے RSF نے ملک پر قبضے کی باقاعدہ جنگ شروع کر دی، جس کے نتیجے میں عام سنی مسلمان بدترین قتلِ عام کا شکار بن رہے ہیں۔ عالمی اداروں کے مطابق تقریباً 20 لاکھ لوگ اپنے ہی ملک میں بے گھر کیے جا چکے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس سارے معاملے میں عام عوام کا کوئی کردار نہیں نہ وہ کسی کو منتخب کرتے ہیں، نہ ان سے کسی فیصلے میں رائے لی جاتی ہے، نہ ان کے ہاتھ میں کوئی اختیار ہے۔ ماہرین کے مطابق اس پوری جنگ کا اصل مرکز وہ سرزمین ہے جس کے نیچے سونے کے وسیع ذخائر موجود ہیں، جن پر قبضے کے لیے بیرونی قوتیں خفیہ طور پر ایک دوسرے کی پشت پناہی کر رہی ہیں۔

ہوائی کرایے میں غیر معمولی اضافے کے خلاف حکومت کا انتباہ، انڈیگو کو فوری رقم واپسی کا حکم

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے ایئر لائن کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ "انڈیگو بحران" کے درمیان ہوائی کرایے میں غیر معمولی اضافہ نہ کریں اور انڈیگو کو ہدایت دی ہے کہ وہ اتوار کی شام تک اپنی منسوخ شدہ پروازوں کے ٹکٹوں کی رقم مسافروں کو واپس کرے۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے ہفتہ کے روز ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اسے معلوم ہے کہ کچھ ایئر لائن کمپنیاں انڈیگو کی پروازوں کی منسوخی کا فائدہ اٹھا رہی ہیں اور حد سے زیادہ کرایہ وصول کر رہی ہیں۔ وزارت نے اس غیر معمولی صورتحال سے متاثر ہونے والے تمام روٹوں میں زیادہ سے زیادہ کرایہ کی حد مقرر کی ہے۔ ریلیز کے مطابق سرکاری ہدایت کی کاپی تمام ایئر لائن کمپنیوں کو بھیج دی گئی ہے۔ وزارت نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ کرایہ کے رہنما اصول اس وقت تک نافذ رہیں گے جب تک کہ فلائٹ آپریشن معمول پر نہیں آجاتے ہیں۔

حکومت تمام ضروری معلومات حاصل کر رہی ہیں اور ایئر لائن کمپنیوں کے ساتھ مل کر صورتحال پر نظر رکھے گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ اگر کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو "اصلاحی کارروائی" کی جائے گی۔

وزارت نے انڈیگو کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمام متاثرہ مسافروں کو بغیر کسی تاخیر کے مکمل رقم کی واپسی کرے۔ منسوخ شدہ یا متاثرہ پروازوں کے لیے ریفنڈ کی رقم اتوار، 7 دسمبر 2025 کی شام 8:00 بجے تک لوٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کسی بھی تاخیر کے نتیجے میں ریگولیٹری کارروائی ہوگی۔ مزید برآں، انڈیگو کے بحران سے متاثر ہونے والے مسافروں کو بتایا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی سفری تاریخوں یا اوقات میں تبدیلی کرتے ہیں تو کوئی ری شیڈولنگ چارج نہیں لیا جائے گا۔

انڈیگو کو ریفنڈ پروسیسنگ کی نگرانی کے لیے علیحدہ سیل قائم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ایئر لائن کمپنیوں کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے کہ جن مسافروں کا چیک ان بیگیج منسوخ یا تاخیر کا شکار ہے، ان کی پرواز کے بعد ان کے گھر یا ان کے فراہم کردہ پتے پر بھیج دیا جائے۔

وزارت نے اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے کہ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ریلوے نے ملک بھر میں 37 پریمیم ٹرینوں میں 116 اضافی کوچ شامل کرنے کا کیا فیصلہ

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) ریلوے نے نجی ایئر لائن انڈیگو کی پروازوں میں آئی دشواریوں کے پیش نظر مسافروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ملک بھر کی 37 پریمیم ٹرینوں میں 116 اضافی کوچ جوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے کی جانب سے جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ ہوائی سفر متاثر ہونے کے سبب اچانک بڑی تعداد میں مسافروں نے ریلوے کا رخ کیا ہے۔ مسافروں کی اس فوری بڑھتی ہوئی مانگ کو دیکھتے ہوئے ہندوستانی ریلوے نے ملک کی 37 پریمیم ٹرینوں میں 116 اضافی کوچ شامل کیے ہیں، جس سے ہزاروں اضافی نشستیں دستیاب ہو گئی ہیں۔ ریلوے نے کہا ہے کہ مسافروں کی سہولت یقینی بنانے کے لیے ایک ریجن وار پلان نافذ کیا گیا ہے اور مختلف ریلوے زون نے اپنی مصروف ترین اور زیادہ مانگ والی ٹرینوں میں کوچوں کی تعداد بڑھائی ہے۔

ریلیز میں بتایا گیا کہ جنوبی ریلوے نے سب سے زیادہ کوچ جوڑے ہیں۔ جنوبی ریلوے نے 18 ٹرینوں میں اضافی کوچ لگائے ہیں۔ یہ قدم 6 دسمبر سے نافذ ہو گئے ہیں۔ اس میں خاص طور پر چیئر کار اور سلیپر کلاس کے کوچ شامل ہیں۔ وہیں شمالی ریلوے نے بھاری مانگ والے روٹس پر دباؤ کم کرنے کے لیے 8 ٹرینوں میں تھرڈ اے سی اور چیئر کار کوچ شامل کیے ہیں۔

مغربی ریلوے نے چار زیادہ مانگ والے راستوں پر 3 اے سی اور 2 اے سی کوچوں کی تعداد بڑھائی ہے، جس سے ملک کے مغربی حصوں سے قومی دارالحکومت کی طرف آنے جانے میں سہولت ہوگی۔

مشرقی وسطی ریلوے نے 6 سے 10 دسمبر تک پانچ ٹرپس کے لیے راجیندر نگر-نئی دہلی (12309) میں اضافی 2 اے سی کوچ لگایا ہے تاکہ بہار-دہلی کے درمیان سفر کرنے والوں کو پریشانی نہ ہو۔

ریلوے نے بتایا ہے کہ مشرقی ریلوے مانگ کے پیش نظر تین اہم ٹرینوں میں 7 اور 8 دسمبر کو چھ ٹرپس کے لیے سلیپر کلاس کوچ بڑھائے گا۔ جبکہ نورتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے (این ای آر) نے دو اہم ٹرینوں میں 6 سے 13 دسمبر تک 3 اے سی اور سلیپر کوچوں کی گنجائش بڑھائی ہے تاکہ شمال مشرق کے مسافروں کو آسانی ہو۔

اسی دوران ریلوے نے مسافروں کی مانگ کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر چار خصوصی ٹرینیں بھی چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ٹرینیں اُن راستوں پر چلیں گی جہاں مسافروں کا دباؤ سب سے زیادہ ہے۔ ریلوے نے بتایا کہ گورکھپور-آنند وہار ٹرمینل خصوصی ٹرین (05591/05592) 7 اور 9 دسمبر کے درمیان چار ٹرپس کے لیے چلائی جائے گی۔

اسی طرح وندے بھارت اسپیشل (02439/02440) نئی دہلی سے شہید کیپٹن تشار مہاجن اسٹیشن تک 6 دسمبر کو چلے گی، جو جموں علاقے کے لیے تیز اور آرام دہ متبادل ہے۔

نئی دہلی-ممبئی سینٹرل سپر فاسٹ اسپیشل (04002/04001) مغربی علاقوں میں زیادہ طلب کو پورا کرنے کے لیے 6 اور 7 دسمبر کو چلائی جائے گی۔ ریلوے نے بتایا کہ حضرت نظام الدین-ترووننت پورم اسپیشل (04080) یکطرفہ 6 دسمبر کو جنوبی ہند کی جانب روانہ ہوگی۔

راجدھانی میں زہریلی ہوا کے ساتھ سردی کا بھی ستم، دسمبر کی اب تک کی سب سے سرد صبح درج

نئی دہلی، 6 دسمبر: قومی راجدھانی دہلی میں آلودگی کم ہونے کا نام نہیں لے رہی وہیں سردی نے بھی اپنے تیور دکھانے شروع کر دیے گئے۔ جمعہ کے روز صبح دہلی والوں کی آنکھ گہرے اسموگ کی درمیان کھلی، اس دوران ہوا کے معیار کا اوسط انڈیکس 327 تھا جو 'انتہائی خراب' زمرے میں آتا ہے۔ وہیں شہر میں رواں سال دسمبر کی سب سے سرد صبح رہی جس میں درجہ حرارت 5.6 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ اطلاعات کے مطابق راجدھانی میں 24 گھنٹے کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 327 درج کیا گیا جبکہ صبح کے وقت یہ 323 تھا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق بوانا میں 373 کے ساتھ سب سے خراب اے کیو آئی ریکارڈ کیا گیا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے 'سمیر' ایپ کے اعداد و شمار کے مطابق شام 6 بجے تک ہوا کے معیار کی نگرانی کرنے والے 39 میں سے 31 اسٹیشن 'انتہائی خراب' زمرے میں پہنچ گئے تھے جبکہ آر کے پورم میں اے کیو آئی 370 درج کیا گیا۔ جو دن کی سب سے زیادہ سطحوں میں سے ایک ہے۔ پی سی بی کے معیارات کے مطابق صفر سے 50 کے درمیان ہوا کے معیار کا انڈیکس 'اچھا'، 51 سے 100 'اطمینان بخش'، 101 سے 200 'معتدل'، 201 سے 300 'خراب'، 301 سے 400 'انتہائی خراب' اور 401 سے 500 کے درمیان کا اے کیو آئی 'سنگین' زمرے میں درج کیا جاتا ہے۔ دریں اثنا ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ کو راجدھانی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 5.6 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 3.9 ڈگری کم ہے اور اس سیزن میں اب تک کا سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ اس سے پہلے دسمبر کی سرد ترین صبح 12 دسمبر 2024 کو 4.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کی گئی تھی۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے ملی اطلاع کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے ہوا میں نمی کی سطح 68 فیصد رہی جبکہ صبح 100 فیصد تک پہنچ گئی۔ ہفتہ کو ہلکے کہرے کی پیش گوئی کے ساتھ درجہ حرارت 8 ڈگری سیلسیس سے 23 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

مودی کا "پریکشا پہ چرچا" پروگرام جنوری میں منعقد ہوگا

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے سالانہ انٹرایکٹو پروگرام "پریکشا پہ چرچا" کا نواں ایڈیشن جنوری 2026 میں منعقد ہوگا۔ وزارت تعلیم نے ہفتہ کے روز کہا کہ مسٹر نریندر مودی کا پریکشا پہ چرچا پروگرام جنوری میں منعقد ہوگا، جس میں وہ ہندوستان اور بیرون ملک سے طلبہ، والدین اور اساتذہ ان کے ساتھ امتحانات کے دباؤ پر تبادلہ خیال کریں گے اور امتحانات کو جشن اور زندگی کا لازمی حصہ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام میں شریک ہونے والے شرکاء کا انتخاب کرنے کے لیے، MyGov پورٹل پر یکم دسمبر سے 11 جنوری تک ایم سی کیو پر مبنی آن لائن مقابلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں 6 سے 12 ویں جماعت کے طلبہ، اساتذہ اور والدین حصہ لے سکتے ہیں۔ سرگرمی کو مکمل کرنے والے تمام رجسٹرڈ شرکاء کو MyGov پورٹل سے شرکت کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ پریکشا پہ چرچا کا آٹھواں ایڈیشن اس سال 10 فروری کو ہوا تھا۔ اس سال پریکشا پہ چرچا سے شاندار کارنامہ انجام پایا، جس سے گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم ہوا۔ 245 سے زائد ممالک کے طلبہ، 153 ممالک کے اساتذہ اور 149 ممالک کے والدین نے شرکت کی۔ پروگرام کی مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ 2018 میں پہلے ایڈیشن میں 22,000 شرکاء سے، 2025 میں آٹھویں ایڈیشن تک رجسٹریشن 3.56 کروڑ تک پہنچ گیا ہے۔

وجیندر گپتا نے امبیڈکر کے 70 ویں مہاپری نروان دیوس پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے ہفتہ کے روز اسمبلی احاطے میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 70 ویں مہاپری نروان دیوس پر انہیں گلہائے عقیدت نذر کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کی وراثت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ جمہوریت اسی وقت مضبوط رہتی ہے جب انصاف، مساوات اور انسانی وقار ہر ادارے کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کی آئین ہند کی مسودہ کمیٹی کی قیادت، ملک کے لیے انصاف، مساوات اور شخصی وقار کے تئیں ایک مستحکم آئینی ڈھانچے کی بنیاد ثابت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کی آئینی بصیرت آج بھی ملک کے جمہوری اداروں کیلئے اخلاقی رہنما ہے۔ اسمبلی اسپیکر نے یاد کیا کہ سماجی امتیاز پر قابو پاتے ہوئے ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی اور آزاد ہندوستان کے آئین کی تشکیل میں ان کا فیصلہ کن کردار، ثابت قدمی، دانش مندی اور تبدیلی لانے والی قیادت کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کا کام جمہوری طرزِ حکمرانی کو مضبوط بنانے اور سماج کے تمام طبقات کو مواقع فراہم کرنے کی سمت مسلسل تحریک دیتا ہے۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ مہاپری نروان دیوس صرف ڈاکٹر امبیڈکر کے رول کو یاد کرنے کا دن نہیں، بلکہ آئینی اخلاقیات اور جمہوری اقدار کے تئیں ہماری اجتماعی وابستگی کو از سرِ نو مضبوط کرنے کا بھی موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کو سچی خراج عقیدت یہی ہے کہ ہم غیر جانبداری، مکالمہ اور مساوی شرکت جیسے جمہوری اصولوں کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ دہلی اسمبلی، شہری تعلیم، آئینی بیداری اور ان اقدامات کو آگے بڑھاتی رہے گی جو ڈاکٹر امبیڈکر کے جامع اور ترقی پسند ہندوستان کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں مددگار ہوں۔

باباصاحب امبیڈکر کے خیالات ہمیشہ ملک کی رہنمائی کرتے رہیں گے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 6 دسمبر: بھارت رتن باباصاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے 'مہاپری نروان دیوس' کے موقع پر آج قوم کی جانب سے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ایک بہتر سماج کی تشکیل کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں کانگریس پارٹی کی جانب سے آنجہانی رہنما کو پُر خلوص خراج عقیدت پیش کی گئی۔ اس دوران کانگریس پارٹی کی سینئر لیڈر اور لوک سبھا رکن پرینکا گاندھی نے باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو بصد خلوص سلام پیش کرتے ہوئے انہیں یاد کیا۔ محترمہ گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر آج صبح اپنی ایک پوسٹ میں کہا کہ ''ہندوستان کے پہلے وزیر قانون، مشہور وکیل، سیاستداں اور آئین کے معمار باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کے مہاپری نروان دیوس پر انہیں بصد خلوص سلام پیش کرتے ہیں۔'' کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ ''باباصاحب نے ملک میں آزادی، مساوات، انصاف اور بھائی چارے کے نظریات کو فروغ دیا اور آئین کے ذریعے استحصال زدہ اور محروموں سمیت ہر ہندوستانی کے حقوق کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ باباصاحب کے خیالات ہمیشہ ملک کی رہنمائی کرتے رہیں گے۔''

اوور مائننگ: بی جے پی رکن اسمبلی کی کمپنیوں پر بڑی کارروائی، 443 کروڑ روپے کی وصولی کا آخری نوٹس جاری

6 دسمبر: جبل پور میں کان کنی کمپنیوں کے خلاف اوور مائنگ کے الزامات کے درمیان انتظامیہ نے بی جے پی کے ممبر اسمبلی سنجے پاٹھک پر شکنجہ کس دیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے پاٹھک سے متعلق مذکورہ کمپنیوں سے 443 کروڑ روپئے کی وصولی کے لیے آخری نوٹس جاری کیے جانے سے ریاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ یہ نوٹس آنند مائننگ، نرملا منرلز اور پیسفک ایکسپورٹس کو بھیجے گئے ہیں جن پر منظوری کی حد سے کئی گنا زیادہ لوہے کی کھدائی کا الزام ہے۔ معاملہ بہت سنگین ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے خود اسمبلی میں جرمانے کی تصدیق کی تھی جس سے سیاسی اور کان کنی حلقوں میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ محکمہ نے انتظامیہ کو 467 صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی رپورٹ سونپی جس میں سیٹلائٹ تصاویر، ڈی جی پی ایس میپنگ اور ڈسپیچ رجسٹر کی جانچ سے کھدائی میں بڑے پیمانے پر تضادات سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اجازت والے علاقے کے مقابلے 8 سے 10 گنا زیادہ کھدائی کی گئی ہے۔ اسی بنیاد پر جبل پور کے کلکٹر راگھویندر سنگھ کی ہدایت پر 10 نومبر کو حتمی نوٹس جاری کیا گیا۔ ممبر اسمبلی سنجے پاٹھک کی کمپنیوں نے جواب میں حساب کتاب سے متعلق کاغذات مانگے تھے جو محکمہ کی جانب سے فراہم کر دیئے گئے ہیں۔ افسران کا کہنا ہے کہ نوٹس کا جواب ملنے کے بعد ہی اگلے قدم کا فیصلہ کیا جائے گا تاہم مقررہ مدت میں اطمینان بخش جواب نہ ملنے کی صورت میں قرقی کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ اس سلسلے میں محکمہ کان کنی جلد ہی آر آر سی جاری کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ انتظامیہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر پائی جانے والی بے قاعدگیوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس کارروائی نے کان کنی کے کاروبار سے وابستہ کئی تاجروں میں بھی کھلبلی مچا دی ہے کیونکہ پہلی بار حکمراں جماعت کے کسی ایم ایل اے کی کمپنیوں پر اتنا بڑا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

ایم ایل اے سنجے پاٹھک نے اب تک اس معاملے پر خاموشی اختیار کی ہوئی ہے جس سے قیاس آرائیوں کو مزید تقویت ملی ہے۔ اپنی ہی پارٹی کے ایک ایم ایل اے کے خلاف حکومت کی سخت کارروائی نے اس معاملے میں کچھ زیادہ ہی سرخیاں بٹوری ہیں۔ اب سبھی کی نظریں انتظامیہ کی کارروائی پر مرکوز ہیں۔ یہ مسئلہ نہ صرف سیاسی بحث کا اہم موضوع بن گیا ہے بلکہ ریاست میں کان کنی کی سرگرمیوں کی نگرانی اور ضوابط پر بھی اس معاملے نے سنگین سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 7 دسمبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1782۔ انگریزوں کو ہندوستان سے بوریہ بستر گول کرنے کے لئے سوچنے پر مجبور کر دینے والے جنگ آزادی کے عظیم سپاہی اور شیر میسور سلطان ٹیپو کے والد نواب حیدر علی کا انتقال چتور میں ہوا تھا۔

1825۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا بھاپ کے انجن سے چلنے والا پہلا سمندری جہاز انٹرپرائز کلکتہ کے بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا۔

1825۔ ملک میں پہلی بار سرکاری طور پر ہندو بیوا کی شادی کرائی گئی۔

1856۔ ہندوستان میں پہلی بار باضابطہ طور پر ہندو بیوہ کی شادی کرائی گئی۔

1941۔ جاپانی طیاروں نے ہوائی میں واقع امریکہ کے بحریہ کے اڈے 'پرل ہاربر' پر ہوائی حملہ کر کے امریکی بیڑے کے 2043 افراد کو ہلاک کیا۔ اس کے نتیجے میں امریکہ نے جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹمی حملہ کیا تھا۔

1944۔ جنرل رودیسکو نے رومانیہ میں حکومت تشکیل دی۔

1949۔ ہندوستان میں بہادر فوجیوں کے اعزاز میں 'یوم جھنڈا مسلح افواج' منانے کی شروعات ہوئی تھی۔ اس موقع پر فوجیوں کی فلاح بہبود کے لئے عام لوگوں فنڈ اکٹھا کیا جاتا ہے۔

1949۔ چین میں کمیونسٹوں کے عروج میں قوم پرست رہنما چیانگ کائی شیک نے تائیوان میں پناہ لی۔

1960۔ افریقی ملک آئیوری کوسٹ فرانس سے آزاد ہو کر ایک آزاد ملک بنا۔

1972۔ امریکہ نے چاند کے لئے اپنی مہم کے تحت اپولو 17 کا تجربہ کیا۔

1975۔ انڈونیشیا کی فوج نے ایسٹ تیمور پر 7 قبضہ کیا تھا۔ اقوام متحدہ کی قرارداد کے تحت ایسٹ تیمور اس وقت انڈونیشیا سے الگ ہو کر ایک آزاد ملک ہے۔

1981۔ اسپین 7 شمالی اوقیانوس معاہدہ تنظیم (ناٹو) کا رکن بنا تھا۔

1983۔ اسپین کے میڈرڈ ایئرپورٹ پر دو جیٹ طیاروں کے آپس میں ٹکرانے سے 93 افراد کی موت ہوئی۔

1987۔ کیلیفورنیا میں ساؤتھ ویسٹ ایئرلائنس کا طیارہ حادثہ کا شکار، 43 مسافروں کی موت ہوئی۔

1988۔ آرمینیا کے اسپتاک شہر میں آئے 6.9 شدت کے زلزلے میں 60 ہزار افراد کی موت اور پانچ لاکھ بے گھر ہوئے۔

1995۔ ساؤتھ ایشیا پرائیوٹی ٹریڈ اگریمنٹ (ایس اے پی ٹی اے) اثر میں آیا اور ہندوستان نے مواصلات سٹیلائٹ انسیٹ-2 سی کا تجربہ کیا۔

1995۔ یوگوسلاویہ علیحدہ ہونے کے بعد بوسنیا ہرزے گووینا میں ہندوستانی مشن کی شروعات 7 ہوئی تھی

2001۔ وکرما سنگھے سری لنکا کے نئے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

2002۔ ترکی کی ہاجرہ امین مس ورلڈ منتخب ہوئیں۔

2004۔ حامد کرزئی نے افغانستان کے پہلے منتخب صدر کی حیثیت سے حلف لیا۔

2007۔ یوروپ کی کولمبر تجربہ گاہ کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پہنچانے والی اٹلانٹکس کی پرواز تکنیکی اسباب سے ملتوی ہوئی۔

2008۔ ہندوستان کے گولف کھلاڑی جیو ملکھا سنگھ نے جاپان ٹور کا خطاب جیتا۔

2009۔ ڈنمارک کے کوپن ہیگن میں ماحولیات سربراہ کانفرنس کا آغاز ہوا۔

2016۔ معروف ہندستانی مزاحیہ اداکار، سیاست داں، طنز نگار، اسٹیج ڈرامہ، فلم ہدایت کار اور ایڈوکیٹ راما سوامی کا انتقال ہوا۔

'انڈیگو' بحران کے دوران ریلوے نے بڑا قدم اٹھایا، 4 خصوصی ٹرینیں چلائیں، کئی میں اضافی کوچز شامل کیے

نئی دہلی، 6 دسمبر: پورے ملک میں انڈیگو اور کئی دیگر ایئر لائنز کی پروازیں منسوخ ہونے کے بعد اچانک لاکھوں مسافروں نے ریلوے کا رخ کیا۔ بڑھتی بھیڑ اور ٹکٹوں کی زیادہ مانگ کو دیکھتے ہوئے ہندوستانی ریلوے نے فوری طور پر ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ہفتہ (6 دسمبر) کو ریلوے نے کئی روٹس پر ٹرینوں میں اضافی کوچ شامل کرنے، اضافی دورے اور اسپیشل ٹرین چلانے کا فیصلہ نافذ کر دیا۔ اس کی وجہ سے مسافروں کو راحت ملنی شروع ہو گئی ہے۔

پروازوں کی منسوخی کا سب سے زیادہ اثر جنوبی ہندوستان میں نظر آیا، جہاں ریلوے نے صلاحیت بڑھانے کے لیے خصوصی تیاری کی ہے۔ جنوبی ریلوے نے 18 ٹرینوں میں اضافی کوچز شامل کیں ہیں۔ کئی اہم روٹس پر سلیپر اور چیئر کار سیٹوں کی تعداد میں اضافہ کر کے مسافروں کے لیے اضافی سیٹیں دستیاب کرائی گئیں۔ اس کی وجہ سے بنگلورو، چنئی، کوئمبٹور اور ترووننت پورم جیسے شہروں کا سفر دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔

دہلی آنے اور جانے والے مسافروں کی سب سے زیادہ تعداد کے سبب شمالی ریلوے نے 8 اہم ٹرینوں میں اضافی اے سی اور چیئر کار کوچز شامل کی ہیں۔ یہ تبدیلی فوری طور پر نافذ کر دی گئی ہے۔ اس سے پنجاب، ہریانہ، اتراکھنڈ اور اتر پردیش کے مسافروں کو خصوصی راحت مل رہی ہے۔ اسی طرح پرواز کی منسوخی کے سبب دہلی اور ممبئی کے درمیان سفر انتہائی مشکل ہو گیا تھا۔ اس سے نمٹنے کے لیے مغربی ریلوے نے 4 اہم ٹرینوں میں 3 اے سی اور 2 اے سی کوچز شامل کیے ہیں۔ ریلوے کے اس قدم سے اس مصروف روٹ پر ہزاروں مسافروں کی پریشانیوں میں کافی حد تک کمی آگئی ہے۔

مشرقی وسطی ریلوے نے پٹنہ سے دہلی جانے والے مسافروں کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے ہیں۔ راجندر نگر-نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس کے 6 سے 10 دسمبر تک 5 اضافی دورے چلائے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی ٹرین میں 2 اے سی کوچز کی تعداد میں بھی اضافہ کیا گیا ہے، جس سے پٹنہ-دہلی روٹ کی سیٹوں پر پڑنے والا سب سے زیادہ دباؤ کم ہو گیا ہے۔ اسی طرح اوڈیشہ سے دہلی جانے والے مسافروں کے لیے ایسٹ کوسٹ ریلوے نے 5 دوروں کے دوران ٹرین نمبر 20817، 20811، اور 20823 میں 2 اے سی کوچز شامل کیے ہیں۔ دوسری جانب مشرقی ریلوے نے 7 اور 8 دسمبر کو 3 اہم ٹرینوں میں سلیپر کوچز کا اضافہ کیا۔ شمال مشرق کے مسافروں کے لیے نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے نے 6 سے 13 دسمبر کے درمیان 8 اضافی دوروں کے ساتھ 3 اے سی اور سلیپر سیٹوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔

پرواز کی منسوخی کی وجہ سے پھنسے ہوئے مسافروں کو نکالنے اور لمبی دوری کے سفر کی سہولت کے لیے، ریلوے نے 4 خصوصی ٹرینیں چلائیں ہیں۔ ان میں گورکھپور-آنند وہار اسپیشل، نئی دہلی-ممبئی سنٹرل اسپیشل، نئی دہلی-سری نگر سیکٹر کے لیے وندے بھارت اسپیشل، اور حضرت نظام الدین-ترووننت پورم اسپیشل شامل ہیں۔ واضح رہے کہ پروازوں کی منسوخی کے بعد ٹکٹوں کی مانگ میں اچانک اضافے نے بڑے شہروں جیسے دہلی، ممبئی، بنگلورو، چنئی اور پٹنہ میں رہنے والے لوگ کافی پریشان ہو گئے تھے۔ ایسے میں ریلوے کا یہ قدم اہم ثابت ہوا، کیونکہ ہزاروں اضافی سیٹوں کی دستیابی نے مسافروں کے لیے ایک محفوظ آپشن فراہم کیا۔

غزہ کی جنگ کے بعد برطانیہ میں قبولِ اسلام میں اضافہ

لندن، 6دسمبر (یو این آئی) لندن سے شائع ہونے والی ایک تازہ تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ غزہ کی جنگ اور عالمی سطح پر جاری تنازعات نے برطانیہ میں اسلام قبول کرنے کے رجحان میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ جنگ نیوز کے مطابق یہ تحقیق برطانوی ادارے "انسٹی ٹیوٹ فار دی امپیکٹ آف فیتھ اِن لائف) "آئی آئی ایف ایل) نے تیار کی ہے، جو حال ہی میں اس کے آفیشل پلیٹ فارم پر شائع ہوئی۔ تحقیق کے مطابق عالمی تنازعات نہ صرف لوگوں کو مذہب پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر رہے ہیں بلکہ خاص طور پر اسلام کی جانب ان کی توجہ میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ ان کے نتائج میڈیا میں سامنے آنے والی ان رپورٹس کی بھرپور تائید کرتے ہیں جن میں کہا گیا تھا کہ 2023 اور 2024 میں غزہ پر اسرائیلی حملوں کے بعد برطانیہ میں اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تحقیقی ٹیم کے مطابق میڈیا میں یہ تاثر پہلے ہی مضبوط ہو چکا تھا کہ غزہ میں جاری انسانی المیہ، ظلم و جبر کے مناظر اور فلسطینیوں کی مزاحمت اور صبر و تحمل نے برطانوی معاشرے میں اسلام کے تصورِ عدل اور روحانی پیغام کے بارے میں دلچسپی بڑھائی ہے۔ تازہ تحقیق نے اس تاثر کی سائنسی بنیاد پر تصدیق کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی جنگیں اور سیاسی تنازعات لوگوں کو اسلام کے قریب لے آ رہے ہیں۔ اس تحقیق میں ان 2,774 برطانوی شہریوں کی آراء شامل کی گئیں جنہوں نے یا تو نیا مذہب اختیار کیا یا مکمل طور پر مذہب ترک کر دیا۔ نتائج کے مطابق 20 فیصد افراد نے اسلام عالمی تنازعات کے اثرات کے باعث قبول کیا۔ 18 فیصد نے اسلام کو ذہنی سکون اور نفسیاتی وجوہات کی بنا پر اختیار کیا۔ محققین نے بتایا کہ بہت سے لوگوں کے لیے مذہب کا انتخاب صرف رسومات کا معاملہ نہیں، بلکہ مقصد، معنویت اور روحانی سکون کی تلاش بھی ہے اور انہیں یہ سب اسلام میں زیادہ واضح نظر آیا۔ اس لیے انہوں نے سوچ سمجھ اور گہرے مطالعے اور تجربے کے بعد دینِ حنیف کو گلے لگانے کا فیصلہ کیا۔ تحقیق کے ساتھ ہی برطانیہ کے قومی اعداد و شمار کے دفتر نے بھی اپنی رپورٹ جاری کی ہے، جس کے مطابق انگلینڈ اور ویلز میں پہلی بار عیسائی آبادی 50 فیصد سے کم ہو گئی ہے۔ 2021 کی مردم شماری کے مطابق صرف 46.2 فیصد برطانوی خود کو عیسائی کہتے ہیں۔ 2011 کے مقابلے میں یہ تعداد 13 فیصد کم ہے۔ مجموعی طور پر ساڑھے 27 ملین افراد نے خود کو عیسائی ظاہر کیا، جبکہ 2011 میں ایسے افراد کی تعداد 33 ملین تھی۔

برطانوی میڈیا، بالخصوص ٹیلیگراف اخبار اس رجحان کو ایک تاریخی تبدیلی قرار دیتا ہے اور اسے مذہبی و سماجی ڈھانچے میں بڑی تبدیلی کا اشارہ سمجھتا ہے۔ برطانیہ میں مساجد کے اندر اور باہر مسلمان ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ صرف سوشل میڈیا کی خبروں تک محدود نہیں رہا، بلکہ مقامی مساجد اور اسلامی مراکز بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ گزشتہ دو برسوں میں اسلام قبول کرنے والوں کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ لندن کی مشہور ایسٹ لندن مسجد کے منتظمین کے مطابق روزانہ کئی غیر مسلم افراد نہ صرف اسلام کے بارے میں سوالات لے کر آتے ہیں بلکہ درجنوں لوگ باقاعدہ کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل بھی ہوتے ہیں۔ غزہ جنگ کے دوران بڑے پیمانے پر پھیلنے والے ظلم، تباہی، فلسطینیوں کی استقامت، صبر و برداشت اور اجتماعی دعاؤں کے مناظر نے بہت سے برطانوی شہریوں کے دلوں پر اثر کیا ہے۔ کچھ افراد نے اپنی گفتگو میں اعتراف کیا کہ فلسطینیوں کے صبر نے انہیں قرآن پڑھنے پر مجبور کیا۔ اسرائیلی حملوں کی تصاویر نے انہیں حق و باطل پر سوچنے پر آمادہ کیا۔ اسلام کا تصورِ عدل اور ظلم کے خلاف کھڑا ہونا انہیں متاثر کر گیا۔

برطانوی معاشرے میں یہ تبدیلی محض مذہبی نہیں بلکہ فکری اور سماجی سطح پر بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ عالمی تنازعات، خصوصاً غزہ کی جنگ نے برطانیہ میں اسلام کے بارے میں سوچ کو بدل دیا ہے۔ جیسے جیسے فلسطینی بحران شدت اختیار کرتا گیا، ویسے ہی برطانوی نوجوان طبقے سمیت مختلف طبقات میں اسلام کی طرف جھکاؤ بڑھتا گیا۔ اس تحقیق نے پہلی بار اعداد و شمار کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ غزہ میں ہونے والا ظلم نہ صرف سیاسی صورت حال کو بدل رہا ہے بلکہ لوگوں کے دلوں میں بھی ایک نئی روحانی بیداری پیدا کر رہا ہے۔ واضح رہے The Institute for the Impact of Faith in Life (IIFL) برطانیہ میں قائم ایک سماجی و مذہبی تحقیقاتی ادارہ ہے جو جدید معاشروں میں مذہب کے اثرات، مذہبی رجحانات، ایمان کی بنیاد پر رویوں اور مختلف کمیونٹیز کی روحانی و سماجی حرکیات کا مطالعہ کرتا ہے۔ یہ ادارہ خود کو ایک آزاد، نان پروفٹ اور غیر جانبدار تحقیقی پلیٹ فارم کے طور پر متعارف کراتا ہے، جو پالیسی سازوں، میڈیا، مذہبی رہنماؤں اور سماجی ماہرین کے لیے ڈیٹا اور تجزیہ فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ یہ Pew Research Center یا Oxford Centre for Religion & Public Life جیسا عالمی درجے کا شہرت یافتہ ادارہ نہیں، لیکن برطانیہ میں faith-based sociology کے شعبے میں اسے ایک ابھرتا ہوا، معتبر اور قابلِ حوالہ تحقیقی انسٹی ٹیوٹ سمجھا جاتا ہے۔ اس کی تحقیق کو مختلف برطانوی اخبارات، تھنک ٹینکس اور اکیڈمک نیٹ ورکس ریفرنس کے طور پر استعمال کرتے ہیں، جو اس کی قابلِ قبول ساکھ کو ظاہر کرتا ہے۔ آئی آئی ایف ایل کی تازہ مذکورہ تحقیق جس میں 2774 افراد کے مذہبی تبدیلی کے سروے کو بنیاد بنایا گیا، کو اس لیے اہمیت دی جا رہی ہے کہ یہ برطانیہ میں مذہب تبدیل کرنے والے افراد پر پہلا نسبتاً بڑا اور منظم سروے ہے۔ اس تحقیق کی خاص بات یہ ہے کہ اس نے اسلام قبول کرنے والوں کے محرکات (مقاصد)، عالمی تنازعات کا اثر، نفسیاتی عوامل اور برطانوی سماجی ماحول کی تبدیلی جیسے پہلوؤں کو عددی شکل میں پیش کیا۔ مجموعی طور پر آئی آئی ایف ایل کی تحقیق کو معتبر، سماجی اعتبار سے قابلِ حوالہ اور میڈیا رپورٹنگ کے لیے قابلِ اعتماد سمجھا جاتا ہے، اگرچہ اسے ابھی "عالمی معیار کا اتھارٹی ادارہ" قرار نہیں دیا جا سکتا۔ تاہم برطانیہ کی مذہبی ڈیموگرافی کے مطالعے میں اس کی رپورٹس ایک اہم اور مؤثر اضافہ ثابت ہو رہی ہیں۔

رفح کراسنگ یکطرفہ کھولنے کے اسرائیلی بیانات پر تشویش

پاکستان سمیت 8 مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کا مشترکہ اعلامیہ

اسلام آباد، 6دسمبر (یو این آئی) پاکستان سمیت 8 مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کے مشترکہ بیان میں رفح کراسنگ یکطرفہ کھولنے کے اسرائیلی بیانات پر تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ پاکستان، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا، ترکیے، سعودی عرب اور قطر کے وزرائے خارجہ کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو جمہوریہ مصر منتقل کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صدر ٹرمپ کے مجوزہ امن منصوبے پر مکمل عمل کیا جائے، فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کی ہر کوشش کی سخت مخالفت کرتے ہیں، فلسطینیوں کو اپنی سرزمین چھوڑنے پر مجبور نہ کیا جائے، رفح کراسنگ دونوں طرف سے کھلی رکھنے پر زور دیتے ہیں۔ مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کے مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ غزہ کے شہریوں کی آزادانہ نقل و حرکت یقینی بنائی جائے۔ بیان میں خطے میں امن کے لیے صدر ٹرمپ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے، غزہ میں مکمل جنگ بندی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور غزہ میں انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی کا مطالبہ کیا گیا۔ مشترکہ بیان کے مطابق غزہ کی تعمیر نو اور بحالی کے فوری آغاز پر اتفاق کیا گیا ہے جبکہ بیان میں فلسطینی اتھارٹی کے غزہ میں ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے حالات سازگار بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کے بیان میں امریکا سمیت تمام علاقائی و عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا اعلان بھی کیا۔ بیان میں دو ریاستی حل کے تحت 1967 کی سرحدوں پر آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت اور مشرقی یروشلم کو فلسطینی ریاست کا دارالحکومت قرار دینے کی توثیق کی گئی۔

یورپ 2027 تک نیٹو کی زیادہ تر روایتی دفاعی ذمہ داریاں سنبھال لے: امریکہ

واشنگٹن، 6دسمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ دفاع کے حکام نے واشنگٹن میں رواں ہفتے ہونے والی ایک اہم میٹنگ میں یورپی سفارت کاروں کو بتایا کہ امریکہ کی خواہش ہے کہ یورپ 2027 تک نیٹو کی زیادہ تر روایتی دفاعی ذمہ داریاں سنبھال لے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس بات کا انکشاف پانچ مختلف ذرائع کی جانب سے کیا گیا ہے جو اس گفتگو سے واقف تھے، جن میں ایک امریکی اہلکار بھی شامل ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ 2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد یورپ نے اپنی دفاعی صلاحیتیں بہتر تو کی ہیں، مگر امریکہ ان کوششوں سے مطمئن نہیں ہے۔ میٹنگ میں یورپی وفود کو یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ اگر یورپ 2027 تک مطلوبہ اہداف پورے نہ کر سکا تو امریکہ نیٹو کی بعض دفاعی پالیسیوں میں حصہ لینا بند کر دے گا۔ یورپی سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ یہ ڈیڈ لائن نہ صرف بہت سخت ہے بلکہ حقیقت سے دور بھی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یورپ چاہ کر بھی چند برسوں میں وہ صلاحیتیں حاصل نہیں کر سکتا جو امریکہ کے پاس ہیں، کیونکہ کئی ہتھیاروں کی پیداوار میں تاخیر ہے، جبکہ امریکی ہتھیاروں میں سے بعض کی ترسیل میں بھی کئی سال لگ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ امریکہ کے پاس ایسی انٹیلی جنس، جاسوسی اور نگرانی کی ٹیکنالوجی ہے جو خرید کر فوری حاصل نہیں کی جا سکتی۔ یوکرین جنگ میں انہی صلاحیتوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ امریکی حکام نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ یورپ کی کارکردگی کو کیسے ناپیں گے اور کس بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا کہ یورپ نے ذمہ داری پوری کی یا نہیں۔ یہ بھی معلوم نہیں ہو سکا کہ 2027 کی ڈیڈ لائن ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسی ہے یا صرف کچھ پینٹاگون حکام کا نقطہ نظر ہے۔ یورپی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ یورپی یونین نے 2030 تک اپنی دفاعی کمزوریاں دور کرنے کا ہدف رکھا ہوا ہے، لیکن وہ بھی ایک مشکل اور طویل کام ہے، کیونکہ یورپ کو فضائی دفاع، ڈرون ٹیکنالوجی، سائبر وارفیئر، گولہ بارود اور دیگر شعبوں میں ابھی بہت بہتری لانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان اپنی پہلی 'اسٹیبل کوائن' جلد متعارف کرائے گا: سربراہ کرپٹو

اسلام آباد، 6دسمبر (یو این آئی) چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی (پی یو اے آر اے) بلال بن ثاقب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اپنی پہلی 'اسٹیبل کوائن' متعارف کرانے جا رہا ہے۔ پی یو اے آر اے ایک خودمختار وفاقی ادارہ ہے جسے متعدد اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل بورڈ چلاتا ہے، جس میں گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، چیئرمین سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو شامل ہیں۔ اس ادارے کا مقصد غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں کی روک تھام، صارفین کا تحفظ اور فِن ٹیک، ترسیلات، ٹوکنائزڈ اثاثوں اور شریعت سے مطابقت رکھنے والی جدت کے مواقع پیدا کرنا ہے جس کے لیے ریگولیٹری سینڈ باکسز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق اسٹیبل کوائن ایک ایسا ڈیجیٹل ٹوکن ہوتا ہے جس کی قدر کسی حقیقی کرنسی، جیسے امریکی ڈالر کے ساتھ منسلک ہوتی ہے، جس کے باعث یہ بٹ کوائن جیسی کرپٹو کرنسیوں کے مقابلے میں زیادہ مستحکم ہوتا ہے۔ دبئی میں بنانس بلاک چین ویک سے خطاب کرتے ہوئے کرپٹو سربراہ نے کہا کہ پاکستان یقیناً اسٹیبل کوائن لانچ کرے گا اور ملک اس کے ساتھ ساتھ سینٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) پر بھی کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں یہ حکومتی قرضے کو کولیٹرلائز کرنے کا بہترین طریقہ ہے، ہم اس مالیاتی ڈیجیٹل انوویشن کے انتہائی اگلے محاذ پر رہنا چاہتے ہیں، جب ہمارے پاس صلاحیت بھی ہے اور عوامی اپنائیت بھی، تو ہم آخر میں کیوں رہیں؟ پاکستان کرپٹو کونسل (پی سی سی) کے مطابق بلال بن ثاقب نے ورچوئل اثاثوں کے مستقبل اور ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں ریگولیشن کے موضوع پر ایک پینل بحث میں بھی حصہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان جیسے ممالک کے لیے واضح اور جدت کو فروغ دینے والا کرپٹو ریگولیٹری فریم ورک معاشی ترقی کا بنیادی محرک ہے، پاکستان کے اسٹیبل کوائن، ڈیٹا فریم ورک اور بغیر بینک والے افراد کو باضابطہ نظام میں لانے کے اقدامات دنیا کے لیے مثالی کیس اسٹڈیز ثابت ہو سکتے ہیں۔ رواں برس کے اوائل میں بلال بن ثاقب نے ملک کا پہلا سرکاری سطح پر قائم کیا گیا اسٹریٹجک بٹ کوائن ریزرو بھی متعارف کرایا تھا۔ انہوں نے یہ اعلان لاس ویگاس میں ہونے والی 'بٹ کوائن ویگاس 2025' کانفرنس میں کیا، جہاں ان کے خطاب کے شرکا میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، ایرک ٹرمپ اور ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر بھی شامل تھے۔ مئی میں حکومت نے بٹ کوائن مائننگ اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ڈیٹا سینٹرز کے لیے پہلے مرحلے میں 2 ہزار میگاواٹ بجلی مختص کرنے کا اعلان کیا تھا۔

جنوبی افریقہ کے سابق صدر کی بیٹی پر مردوں کو روس کے لیے لڑائی پر آمادہ کرنے کا الزام

ڈربن، 6دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق صدر جیکب زوما کی سب سے بڑی بیٹی نے اپنی سوتیلی بہن پر الزام لگایا ہے کہ اس نے 17 مردوں، جن میں سے نصف مبینہ طور پر رشتہ دار ہیں، کو دھوکے سے روس کے لیے یوکرین میں لڑنے پر مجبور کیا۔ یہ تنازع اس بڑھتے ہوئے رجحان کو اجاگر کرتا ہے کہ کس طرح روس میں بھرتی کی کمی کے باعث افریقی باشندوں کو روسی افواج میں شامل کیا جا رہا ہے۔ زوما سابقہ سیاسی جماعت اے این سی کے رکن تھے، جو جنوبی افریقہ میں جمہوریت کے لیے آزادی کی تحریک کے طور پر ابھری تھی۔ زوما، جو اس وقت 83 برس کے ہیں، نے 2018 میں بدعنوانی کے متعدد الزامات کے بعد صدارت سے استعفیٰ دیا اور 2024 میں اپنی پارٹی سے بھی نکال دیے گئے تھے۔ یہ تنازعہ اس وقت سامنے آیا ہے جب جنوبی افریقی حکومت نے تحقیقات شروع کیں کہ 17 شہری یوکرین کے جنگ زدہ خطے ڈونباس میں کس طرح پھنس گئے۔ حکومت کو ان مردوں کی طرف سے مدد کی کال موصول ہوئی تھی کہ وہ واپس گھر آنا چاہتے ہیں۔ حکام نے گزشتہ ماہ انکشاف کیا کہ ان افراد کو روزگار کا لالچ دے کر روس-یوکرین جنگ میں کرائے کے فوجیوں کے طور پر شامل ہونے کے لیے بہانہ بنایا گیا تھا۔ ملک کی دوسری بڑی سیاسی جماعت ڈیموکریٹک الائنس نے بھی ان 17 مردوں کے اہلِ خانہ سے بات چیت کے بعد زوما-سمبودلا کے خلاف فوجداری مقدمات درج کروائے ہیں۔ اپنے دفاع میں زوما-سمبودلا نے کہا کہ ان کا کسی کو روس-یوکرین جنگ میں کرائے کے فوجی کے طور پر بھرتی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

یورپی یونین کا ایکس پر 140 ملین ڈالر کا جرمانہ عائد

برسلز، 6دسمبر (یو این آئی) یورپی یونین ٹیکنالوجی نگرانوں نے ایلون مسک کی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر یورپین آن لائن مواد کے قواعد کی خلاف ورزی پر 140 ملین ڈالر کا جرمانہ عائد کیا ہے، یہ اس سنگِ میل قانون کے تحت پہلی سزا ہے، جبکہ حریف کمپنی ٹِک ٹاک نے رعایتیں دے کر خود کو جرمانے سے بچالیا۔ یورپی یونین ریگولیٹرز کا کہنا ہے کہ ایکس کی خلاف ورزیاں اس کے تصدیق شدہ اکاؤنٹس کے لیے نیلے نشان کے فریب دہ ڈیزائن، اشتہارات کے ذخیرے کی شفافیت کا فقدان اور محققین کو عوامی ڈیٹا تک رسائی فراہم نہ کرنے کو شامل تھیں۔ یورپ کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ چھوٹے حریف مقابلہ کر سکیں اور صارفین کے پاس زیادہ انتخاب ہو، لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اس کی تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ یہ اقدامات امریکی کمپنیوں کو نشانہ بناتے ہیں اور امریکیوں پر سنسرشپ کرتے ہیں۔ یورپی کمیشن، جو ای یو کا ایگزیکٹو ادارہ ہے، نے کہا ہے کہ اس کے قوانین کسی قوم کو ہدف نہیں بناتے اور یہ محض اپنے ڈیجیٹل اور جمہوری معیارات کا دفاع کر رہا ہے، جو عام طور پر دنیا کے دوسرے حصوں کے لیے معیار ثابت ہوتے ہیں۔ ایکس کے خلاف یہ پابندیاں بلاک کے ڈیجیٹل سروسز ایکٹ (ڈی ایس اے) کے تحت دو سالہ تفتیش کے بعد عائد کی گئیں، جو آن لائن پلیٹ فارمز سے غیر قانونی اور مضر مواد سے نمٹنے کے لیے زیادہ اقدامات کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ یورپی کمیشن کی ٹیکنالوجی سربراہ ہینا وِرکونن نے کہا کہ ایکس کا یہ معقول جرمانہ ان خلاف ورزیوں کی نوعیت، متاثرہ ای یو صارفین کے حوالے سے ان کی سنگینی اور ان کے دورانیے کی بنیاد پر متناسب اور حساب شدہ ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ "ہم سب سے زیادہ بڑے جرمانے عائد کرنے کے لیے یہاں نہیں ہیں۔ ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہمارے ڈیجیٹل قوانین پر عمل ہو، اور اگر آپ ہمارے قواعد کی پابندی کرتے ہیں تو آپ کو جرمانہ نہیں ملتا۔ بات اتنی ہی سادہ ہے۔"

سوڈان کے جنوبی کردفان علاقے میں آر ایس ایف کے ڈرون حملے میں 79 شہری جاں بحق

خرطوم، 6دسمبر (یو این آئی) جنوبی کوردفان میں نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے ڈرون حملے میں کم از کم 79 شہری ہلاک اور 38 زخمی ہو گئے، جن میں 43 بچے بھی شامل ہیں۔ یہ اطلاع سوڈانی حکام نے دی ہے۔ جنوبی کوردفان ریاست حکومت نے ایک بیان میں کہا کہ جمعرات کو مغربی سوڈان کے شہر کالوجی پر حملے میں متاثرین میں چار خواتین شامل تھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ "اس وحشیانہ حملے "میں ڈرون نے ایک کنڈرگارٹن، ایک ہسپتال اور گنجان آباد رہائشی علاقوں میں چار میزائل داغے، یہ حملہ ریپڈ فورسز کے حلیف سوڈان پیپلز لبریشن موومنٹ-نارتھ نے کیا ہے۔ حکام نے پہلے آٹھ ہلاکتوں کی اطلاع دی تھی- جن میں چھ بچے اور ایک استاد شامل تھے مگر بعد ازاں ہلاکتوں کی تعداد 79 تک ہو گئی۔ حکام نے بین الاقوامی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ حملوں کے خلاف سخت موقف اختیار کریں، آر ایس ایف کو "دہشت گرد تنظیم "قرار دیں اور اس کے حلیفوں کو ان "غیر انسانی جرائم "کے لیے جوابدہ ٹھہرائے۔ یونیسف نے ڈرون حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "بچوں کے حقوق کی خوفناک خلاف ورزی "قرار دیا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ متاثرین میں پانچ سے سات سال کی عمر کے دس سے زیادہ بچے شامل تھے۔ یونیسف کے نمائندہ برائے سوڈان نے کہا "بچوں کو کبھی بھی جنگوں کی قیمت ادا نہیں کرنی چاہیے۔ یونیسف تمام فریقین پر زور دیتی ہے کہ وہ فوری طور پر ان حملوں کو بند کریں اور انسانی امداد کے لیے محفوظ، بلا خلاف رسائی ممکن بنائیں تاکہ محتاج لوگوں تک پہنچ سکے۔ "۔ "بچوں کا قتل اور انہیں معذور بنانا، اور اسکولوں اور ہسپتالوں پر حملے بچوں کے حقوق کی شدید خلاف ورزیاں ہیں۔ "یونیسف نے کہا کہ "نومبر کے اوائل سے کوردفان ریاستوں میں سیکیورٹی کی تیزی سے بگڑتی صورتحال کے دور "میں ہوا ہے، جس نے وسیع پیمانے پر نقل مکانی کو جنم دیا اور انسانی ضروریات کو سنگین بنا دیا۔ اس نے نوٹ کیا کہ پچھلے ماہ کے دوران شمالی اور جنوبی کوردفان میں 41,000 سے زائد لوگ تشدد سے فرار ہو چکے ہیں۔ باغی گروپ کی جانب سے حملے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ موصول نہیں ہوا۔ تینوں کوردفان ریاستوں-شمالی، مغربی اور جنوبی- میں فوج اور آر ایس ایف کے درمیان کئی ہفتوں سے شدید لڑائیاں جاری ہیں، جس کے نتیجے میں دسیوں ہزار لوگ اپنے گھروں سے بے گھر ہو چکے ہیں۔ سوائے شمالی دارفور کے بعض حصوں کے علاوہ آر ایس ایف دارفور کے پانچوں صوبوں پر قابض ہے، جبکہ ملکی فوج بشمول دارالحکومت خرطوم باقی 13 ریاستوں کے زیادہ تر علاقوں کو کنٹرول کرتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق، اپریل 2023 میں شروع ہونے والی سوڈانی فوج اور آر ایس ایف کے درمیان خانہ جنگی میں کم از کم 40,000 افراد ہلاک 12 ملین بے گھر ہوئے۔

امریکہ کا تارکین وطن کی جانچ پڑتال کے لیے ایک اور بڑا قدم

واشنگٹن، 6دسمبر (یو این آئی) امریکی امیگریشن اسکریننگ کو مضبوط بنانے کے لیے تارکین وطن کی جانچ پڑتال کا نیا سینٹر قائم کر لیا گیا ہے۔ امریکی شہریت و امیگریشن کے محکمے (یو ایس سی آئی ایس) نے جمعے کے روز اعلان کیا ہے کہ جارجیا کے شہر اٹلانٹا میں ایک نیا ویٹنگ سینٹر قائم کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد دہشت گردوں، مجرمانہ پس منظر رکھنے والے غیر ملکیوں اور ایسے افراد کی جانچ پڑتال کو مزید مؤثر بنانا ہے جو عوامی تحفظ یا امیگریشن فراڈ کے خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ ادارے کے مطابق نیا یو ایس سی آئی ایس ویٹنگ سینٹر ملک بھر کی اسکریننگ کارروائیوں کو ایک جگہ پر مرکوز کرے گا اور حکومت کو بدلتی ہوئی قومی سلامتی کی صورت حال کے مطابق فوری ردِعمل دینے میں مدد ملے گی۔ مکمل فعال ہونے کے بعد یہ سینٹر نہ صرف زیرِ التوا امیگریشن درخواستوں بلکہ پہلے سے منظور شدہ کیسز کا بھی از سرِ نو جائزہ لے گا۔ ان جائزوں میں خفیہ و غیر خفیہ انٹیلیجنس معلومات کے ساتھ ساتھ مصنوعی ذہانت کے آلات بھی استعمال کیے جائیں گے۔ محکمہ امیگریشن کے ڈائریکٹر جوزف بی ایڈلو نے اپنے بیان میں کہا کہ "ملک کے امیگریشن نظام میں ویٹنگ سینٹر کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکا ہے۔ حالیہ پُرتشدد واقعات، جن میں ایک غیر ملکی شہری کی جانب سے امریکی نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر حملہ بھی شامل ہے، اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مزید مضبوط اقدامات کریں۔ "ایڈلو نے گزشتہ انتظامیہ کی پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ نے سیکیورٹی خدشات کو نظرانداز کرتے ہوئے امیگریشن عمل تیز کرنے کی کوشش کی۔ ان کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے پہلے روز سے راستہ بدلتے ہوئے نظام میں فراڈ اور خطرات کی روک تھام کے لیے مزید حفاظتی اقدامات شامل کیے ہیں۔ نئے ویٹنگ سینٹر میں محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے وسائل استعمال کیے جائیں گے اور یہ مختلف قانون نافذ کرنے والے اور انٹیلیجنس اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ درخواستوں کی ترجیح ان ممالک کے شہریوں کو دی جائے گی جنھیں صدر نے تشویش کے حامل ممالک کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔ حالیہ اقدامات میں 19 ہائی رسک ممالک کے درخواست گزاروں کے لیے اضافی خطرات کا جائزہ لینے کی اجازت، عارضی طور پر پناہ کے فیصلوں کو روکنا، اضافی ہوم لینڈ سیکیورٹی افسران کی بھرتیاں، ورک پرمٹ کے لیے سخت جانچ کی تجویز، اور ویٹنگ سینٹر کے خصوصی ایجنٹوں کی ایک ٹاسک فورس کا قیام شامل ہے جنھیں گرفتاری اور تفتیشی اختیارات حاصل ہوں گے۔

☆

امریکہ نے اٹلی کو 100 جے ایس ایس ایم میزائلوں کی فروخت کی منظوری دی

واشنگٹن، 6دسمبر (آئی این ایس) امریکہ نے اٹلی کو جوائنٹ ایئر ٹو سرفیس اسٹینڈ آف (جے اے ایس ایس ایم) میزائل اور متعلقہ آلات فروخت کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس معاہدے کی تخمینہ لاگت 301 ملین امریکی ڈالر ہے۔ یو ایس ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (ڈی ایس سی اے) نے ایک بیان میں کہا، "محکمہ خارجہ نے اٹلی کی حکومت کو توسیعی فاصلے کے جے اے ایس ایس ایم میزائلوں اور متعلقہ آلات کی ممکنہ غیر ملکی فوجی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ ضروری نوٹیفکیشن کانگریس کو بھیج دیا گیا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اطالوی حکومت نے امریکہ سے 100 وسیع فاصلے تک مار کرنے والے جے اے ایس ایس ایم میزائل خریدنے کی درخواست کی ہے جس کی کل لاگت 301 ملین ڈالر بتائی گئی ہے۔ ڈی ایس سی اے نے کہا کہ یہ مجوزہ فروخت امریکہ کی خارجہ پالیسی کے اہداف اور قومی سلامتی کے مقاصد کی حمایت کرے گی، اٹلی کی سلامتی کو مضبوط بنا کر، جو کہ نیٹو کے اتحادی ہے جو یورپ میں سیاسی استحکام اور اقتصادی ترقی میں معاون ہے۔ ایجنسی کے مطابق، اس فروخت سے اٹلی کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا، جس سے وہ موجودہ اور مستقبل کے خطرات کا بہتر طور پر جواب دے سکے گا۔ یہ جدید، طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کو اٹلی اپنے لڑاکا طیاروں جیسا کہ ایف 35- پر استعمال کرے گا۔ ایجنسی نے امید ظاہر کی کہ اٹلی آسانی سے ان آلات اور خدمات کو اپنی فوج میں ضم کر دے گا اور اس فروخت سے خطے میں بنیادی فوجی توازن میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق، اس فروخت میں کئی دیگر نان میزائل آلات بھی شامل ہوں گے، جیسا کہ جے ایس ایس ایم سے متعلقہ ٹیسٹ آلات، کنٹینرز، اسپیئر اور مرمت کے پرزے، تکنیکی اور لاجسٹک خدمات۔ اس فروخت کے لیے بنیادی ٹھیکیدار اورلینڈو، فلوریڈا میں مقیم لاک ہیڈ مارٹن کمپنی ہوگی۔

برطانیہ کے ڈربی میں دھماکے کے بعد سرچ آپریشن، 2 افراد زیر حراست

لندن، 6دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے علاقے ڈربی میں کنٹرول شدہ ایک دھماکے کے بعد پولیس نے علاقے کے سرچ آپریشن کے دوران دھماکہ خیز مواد رکھنے کے جرم میں مشکوک جان کر دو افراد کو حراست میں لے لیا۔ پولیس نے احتیاطی طور پر کسی بھی ناخوشگوار ممکنہ واقعے کے پیش نظر تقریباً دو سو کے قریب گھروں کو ایمرجنسی طور پر خالی کرا لیا جس سے مکینوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کے مطابق پولیس نے علاقہ مکینوں کو خبردار کیا کہ چالیس اور پچاس سال کی عمر کے دو مشکوک افراد کو دھماکے کے بعد ولکن اسٹریٹ سے گرفتار کیا گیا ہے، دونوں پولینڈ کے شہری بتائے جاتے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ ربیکا ویبسٹر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کیلئے پولیس اور انٹیلی جنس ادارے اپنا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرچ آپریشن میں کمیونٹی کے لیے علاقے کو محفوظ قرار دیا گیا مگر احتیاطی طور پر لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ چوبیس گھنٹے تک گھروں سے دور رہیں۔ سپرنٹنڈنٹ ربیکا ویبسٹر کا کہنا تھا کہ دھماکے کی نوعیت کا اندازہ لگایا جا رہا ہے پولیس نے ایک سفید رنگ کی وین بھی قبضے میں لی ہے۔

بنگال بجلی کی قیمتوں کے لحاظ سے ملک میں 17 ویں نمبر پر: اروپ بسواس

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت میں بجلی کے وزیر اروپ بسواس کلٹی اسمبلی حلقہ پہنچے اور یہاں SIR کے کام کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر مغربی بردوان ضلع کے ٹی ایم سی صدر نریندر ناتھ چکرورتی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، وزیر پردیپ مجمدار، ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر راجل چٹرجی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ یہاں اروپ بسواس نے مقامی ٹی ایم سی لیڈروں سے بات کی اور SIR پر کیے گئے کام کی پیشرفت کا جائزہ لیا اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کام پوری ریاست میں جاری ہے۔ یہ کام یہاں بھی جاری ہے۔ آج وہ یہاں جاری کاموں کا جائزہ لیا کل بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا تھا کہ مغربی بنگال میں فی یونٹ بجلی کی قیمت پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے، اور اس کی ذمہ داری وزیر بجلی کو لینا ہوگی اس پر اروپ بسواس نے بی جے پی ایم ایل اے پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک ایم ایل اے ہیں لیکن جو بیان انہوں نے بطور ایم ایل اے دیا ہے وہ درست نہیں ہے بنگال بجلی کی قیمتوں کے معاملے میں پورے ملک میں 17 ویں نمبر پر ہے۔ وزیر نے کہا کہ انہوں نے بی جے پی ایم ایل اے کا بیان نہیں سنا ہے لیکن اگر انہوں نے ایسا جھوٹا بیان دیا ہے تو مناسب نہیں ہے۔

وزیر مولائے گھٹک کے ذریعہ نعمت پور میں ESI اسپتال کی نئی ڈسپنسری کا افتتاح

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر ملئے گھٹک نے ہفتہ کے روز کلٹی اسمبلی حلقے کے معروف شہر نعمت پور میں ای ایس آئی ہسپتال کی نئی ڈسپنسری کا افتتاح ایک تختی کی نقاب کشائی اور ربن کاٹ کر کیا فی الحال اس نئی ڈسپنسری میں دو ڈاکٹر اور کئی نرسیں ہوں گی، اور کلٹی علاقے کے رہائشی جو ESI خدمات کے اہل ہیں انہیں یہ خدمات اس نعمت پور ڈسپنسری سے فراہم کی جائیں گی اس موقع پر ملئے گھٹک نے کہا کہ 2011 سے پہلے ریاست میں کسی کو لیبر ڈیپارٹمنٹ کے بارے میں علم نہیں تھا۔ تاہم وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے محکمہ محنت پر خاصا زور دیا اور غیر منظم اور منظم دونوں شعبوں میں مزدوروں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی کوششیں شروع کر دیں نتیجے کے طور پر، لیبر ڈیپارٹمنٹ اب کارکنوں کو ایسی بہترین ESI طبی خدمات فراہم کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ ای ایس آئی اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی دیکھ بھال کی سطح کسی بڑے نرسنگ ہوم سے کم نہیں ہے ماہر ڈاکٹر اور طبی عملہ وہاں موجود ہیں مختلف پیچیدہ بیماریوں کی تشخیص کے لیے جدید ترین آلات نصب کیے گئے ہیں کیونکہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ریاست کے لوگوں کی صحت کی بہت فکر ہے یہی وجہ ہے کہ آسنسول ضلع اسپتال کو سپر اسپیشلٹی اسپتال میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور جلد ہی آسنسول کے ای ایس آئی اسپتال میں ایک میڈیکل کالج اسپتال بنایا جائے گا اس کے لیے منظوری بھی مل گئی ہے۔ یہ کام بھی بہت جلد شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہی نہیں بلکہ ٹیکو انڈیا کی طرف سے آسنسول میں ایک اور میڈیکل کالج ہسپتال بنایا جائے گا آج، نعمت پور میں ای ایس آئی ہاسپٹل ڈسپنسری کا افتتاح ہوا۔ اس سے اب اس علاقے کے لوگوں کو معمولی بیماریوں کے علاج کے لیے آسنسول کے ای ایس آئی اسپتال میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی اس موقع پر آسنسول ای ایس آئی ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اتانو بھدرا، مقامی کونسلر اور معززین موجود تھے۔

درگاپور: وارڈ 36 سے سینکڑوں ووٹرز لاپتہ، بی ایل اوز کیلئے مسائل

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): ووٹر لسٹوں کی گہری نظر ثانی (SIR) کا آخری مرحلہ جاری ہے ریاست کے مختلف حصوں میں، بی ایل او گھر گھر جا کر فارم جمع کرنے میں مصروف ہیں۔ تاہم، درگاپور کے وارڈ نمبر 36 میں اس کے برعکس ہے جہاں بی ایل او محلوں کا دورہ کر رہے ہیں لیکن وہ کوئی ووٹر تلاش نہیں کر پا رہے ہیں۔ وہ بی ایل اوز کے لیے پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ مغربی اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 190 کے بی ایل او دیپک راجک بی ایل او لوگوں سیہات کرتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن نے انہیں گھر گھر جا کر فارم تقسیم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بوتھ میں 600 ووٹر ہیں کچی آبادیوں کے خالی ہونے کی وجہ سے زیادہ تر ووٹرز یہاں سے چلے گئے ہیں سینئر حکام کو اس معاملے کی اطلاع دی گئی ہے۔ ترنمول وارڈ 36 کے صدر راشیش چودھری نے کہا کہ تقریباً 300 ووٹر غائب ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈی وی سی انتظامیہ نے کچی آبادیوں اور کالونیوں کو خالی کرایا ہے جس سے لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور کیا گیا ہیاں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔

کمسن بچی سے زیادتی کے ملزم کو ریمانڈ

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور ڈی ٹی پی ایس فرید پور پولیس نے درگاپور تھانہ علاقے کے واریا مغربی منابستی کے جنگلاتی علاقے میں ایک 12 سالہ نابالغ کی عصمت دری کے الزام میں 35 سا کہ کیلاش مہاتو کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں پولیس نے سات دن کی پولیس تحویل کی درخواست دائر کی کیس کی سماعت کرتے ہوئے ایس جی ایم نے ملزم کو چار روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ کیلاش مہتو کے خلاف BNS(1)65 اور 6/4 POCSO ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق کیلاش مہاتی واریا مغربی مانا گاؤں میں رہتے ہیں لڑکی کا خاندان ساتھ ہی رہتا ہے الزام ہے کہ شام 5 بجے کے قریب کیلاش نے محلے میں چلنے والی ایک نابالغ لڑکی کو زبردستی اغوا کیا اسے قریبی جنگل میں لے گیا، اور اس کی عصمت دری کی جس سے لڑکی چیخنے لگی اور خود کو کیلاش کے چنگل سے بچانے کے بعد ہوش میں آئی اور گھر والوں کو سب کچھ بتا دیا خبر سن کر اہل خانہ اور مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے لیکن تب تک کیلاش فرار ہو چکا تھا گھر والوں نے متاثرہ کو علاج کے لیے بیدھان نگر کے سرکاری اسپتال بھیجا اور کیلاش کے خلاف پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی شکایت ملنے پر پولیس نے تفتیش شروع کی اور کیلاش کو چند گھنٹوں کے اندر اپنی تحویل میں لے لیا اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ شکایت کی بنیاد پر ملزم کو ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔

نشے میں گاڑی چلانے کے خلاف مہم کا آغاز

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج محمد اشرفل کی قیادت میں آسنسول میں دھدکا پل کے قریب شراب پی کر گاڑی چلانے کے خلاف مہم چلائی گئی محمد اشرفل کی سربراہی میں اس علاقے سے گزرنے والے تمام ڈرائیوروں کو بریتھ اینالائزر کی مدد سے چیک کیا گیا اور اگر کوئی ڈرائیور شراب کے نشے میں گاڑی چلاتا پایا گیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اس بارے میں محمد اشرفل نے کہا کہ آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کا ٹریفک محکمہ مسلسل یہ مہم چلا رہا ہے اس سے قبل نارتھ ٹریفک گارڈ کی جانب سے بھی اس طرح کی مہم چلائی گئی تھی۔

ایس آئی آر کی جائزہ میٹنگ میں وزیر اروپ بسواس کی شرکت

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): وزیر اروپ بسواس گزشتہ دو دن سے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ ایس آئی آر پر نظر ثانی کے سخت عمل پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے گزارے۔ انہوں نے کلٹی، برنپور کے ساتھ ساتھ آسنسول جنوبی اسمبلی اور بلاک لیڈروں، کارکنوں اور بی ایل اے سے ملاقات کی۔ یا بوتھ لیول ایجنٹس کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی یہ میٹنگ آسنسول جنوبی اسمبلی کے پارٹی دفتر، مسجد روڈ، برن پور میں ترنمول بھون میں منعقد ہوئی۔ بلاک صدر بور نیندر نے ٹی ایم سی وزیر اروپ بسواس کا اجلاس میں خیر مقدم کیا۔ ایک اور ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی، ریاستی وزیر میٹنگ میں موجود تھے ریاستی ترنمول سکریٹری داسن داسو عرف داسو، ضلع کونسل کے صدر پشو ناتھ باؤڑی، ضلع کی تمام تنظیموں کے صدر، لیڈر اور دیگر۔ جائزہ میٹنگ میں موجود تھے وزیر اروپ بسواس نے پارٹی کی بلاک قیادت، بی ایل اے اور کارکنوں کے ایس آئی آر کے ساتھ اختتام کیا۔ تب تک میدان سے کام کرنے کا پیغام دیں۔ وزیر اروپ بسواس نے تمام ووٹروں کی طرف سے جمع کرائے گئے گنتی فارم پر نظر رکھنے کو کہا۔

وزیر نے دس روزہ درگاپور میلے کا افتتاح کیا

آسنسول 6 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شام شہر کے راجیو گاندھی میدان (چترالیہ) میں تیسرے درگاپور اتسو 2025 کا افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں ریاستی پنچایت، گاؤں کی ترقی اور کوآپریٹیو محکمہ کے وزیر پردیپ مجمدار، محنت اور قانون کے وزیر مولئے گھٹک، ریاستی بجلی کے وزیر اروپ بسواس، پولس کمشنر سنیل کمار چودھری، ضلع مجسٹریٹ پنا بلم ایس، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، اے ڈی ڈی اے کے چیرمین کوی دت، اے ڈی ڈی اے سی ای او منشور کے سب سے بڑے کارپوریشن کے چیئرمین، ایڈوانس منیجر ایڈووکیٹ اور دیگر نے شرکت کی۔ انندیتا مکھرجی، کارپوریشن کے وائس چیرمین دھرمیندر یادو اور کئی دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ مہمانوں نے ڈائس پر شمع روشن کر کے میلے کا افتتاح کیا یہ میلہ 15 دسمبر تک جاری رہے گا۔ ٹالی ووڈ اور بالی ووڈ کے ستارے دس روز تک ثقافتی پروگرام کرتے نظر آئیں گے۔ ستارے موجود ہوں گے۔ پہلے دن فنکار اور گلوکار جیت چکرورتی نے رات گئے تک تفریح کی۔ فنکار کن دنوں میں موجود ہوں گے؟۔5 دسمبر: جیت میوزیکل گروپ، 6 دسمبر دنیپر ساہا۔8 دسمبر: پالک اور پالس مچھل 9، دسمبر: منومے بھٹا چاریہ 10، دسمبر: کیکٹس سہانا بخشی اور سومی بھٹا چاریہ، 11 دسمبر: سہانا بخشی اور سومی 12 دسمبر: نندی سسٹرز، 13 دسمبر: اندرانیل 15 دسمبر: جاوید علی حاضر ہوں گے۔

☆

دوست کے قتل کے جرم میں دو مجرم بھائیوں کو عمر قید

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس) 2020) کی درگا پوجا کے دوران، اس نے سر پر پتھر مارا اور اسے نونیا ندی میں پھینک دیا، جس سے اس کے دوست ہلاک ہوگئے واقعے میں قصوروار پائے گئے دو بھائیوں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی آسنسول کورٹ کی ADD خصوصی عدالت کے جج نے اس سزا کا اعلان کیا سزا پانے والے دونوں بھائیوں کے نام راہل اکوڑیا اور یعقوب عرف سشیل ہیں۔ ان دونوں کا گھر آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے کلہ ای سی ایل کوارٹر میں ہے۔ جج نے آج عمر قید کے ساتھ 10 لاکھ روپے جرمانے کا اعلان کیا انہوں نے اس کیس میں سرکاری وکیل یا پی پی کے طور پر کام کیا آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے ایس آئی گوتم کرماکر آئی او یا تفتیشی افسر تھے۔ قتل ہونے والے نوجوان کا نام 23 سالہ ہرشوانڈھن چوہان عرف بیٹو ہے۔ اس کا گھر آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے کلہ آئی او سی علاقے میں ہے آسنسول عدالت میں کیس کے دوران کل 25 لوگوں نے شہادتیں دیں۔ ان میں ڈاکٹر اور دیگر شامل تھے۔ تمام سوالات و جوابات کے بعد جج نے قتل کے اس کیس میں دو بھائیوں کو مجرم قرار دیا۔ ذرائع کے مطابق قتل ہونے والا نوجوان اگرچہ اس سے ایک سال بڑا تھا لیکن دونوں سزا یافتہ بھائیوں کا دوست تھا گرفتاری کے بعد ان کا چھوٹا بھائی یعقوب عرف سشیل آسنسول جیل میں تھا۔ جسمانی پریشانیوں کی وجہ سے بڑے بھائی راہول اکیڈیا کو 7/8 ماہ قبل ضمانت ملی تھی۔ ذرائع کے مطابق 17 اکتوبر 2020 کی سہ پہر کو آسنسول کے کلہ آئی او سی علاقے میں ایک واقعہ پیش آیا رہائشی ہرشواندھن چوہان عرف بیٹو دو بھائی راہول اور یعقوب عرف سشیل کے ساتھ اپنی موٹر سائیکل پر نکلا۔ بعد میں انہوں نے کلہ روڈ پر واقع شمشان گھاٹ میں شراب پی۔ پھر وہاں سے موٹر سائیکل سے گھاگھر بڑی مندر پہنچے۔ وہاں انہوں نے ایک دکان سے سگریٹ خریدے۔ پھر وہ مندر کے پاس اور نونیا ندی کے پاس بیٹھ گئے۔ اس کے بعد دونوں بھائی ہرشووند چوہان کی موٹر سائیکل لے کر علاقہ چھوڑ گئے اس دوران جب بیٹا گھر نہیں لوٹا تو ہرشوند کے والد نریندر ناتھ چوہان نے اس کی تلاش کی لیکن لڑکے کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس کے بعد اس نے آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی ڈائری درج کرائی۔ تین دن بعد 20 اکتوبر کو گھاگھر بڑی مندر کے حکام نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو فون کیا اور اطلاع دی کہ نونیا ندی سے بدبو آرہی ہے ایسا لگتا ہے کہ ندی میں کوئی لاش پڑی ہے اس کے بعد پولیس نے علاقے میں جا کر ایک نوجوان کی لاش ندی میں پائی۔ تلاشی کے بعد ہرشوندن کے والد اور اہل خانہ نے اس کی شناخت کی۔ 21 اکتوبر کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں لاش کی پوسٹ مارٹم کی گئیں۔

☆

ای سی ایل کے خلاف زمینداروں کی ناراضگی میں شدت

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): زمین کے بدلے منصفانہ حقوق چاہتے ہیں دیگر وعدے نہیں مانے ایسے نعرے لگانے سے زمینداروں کی ای سی ایل کے خلاف ناراضگی شدت اختیار کر گئی وعدوں کے پہاڑ، لیکن حل؟ صفر۔ آخر میں زمین دینے والے مزید صبر نہیں کر سکے۔ نوکری کی مانگ میں صبح ای سی ایل کے شون پور مارکیٹ ایریا آفس کے گیٹ پر کام کیا زمیندار بیٹھ کر بلاک پڑھ رہے ہیں۔ زمین کو دیکھتے ہوئے کئی سالوں سے زمین سے کوئلے کی پیداوار جاری ہے ای سی ایل نے 2016-17 میں زمین حاصل کی لیکن آج بھی ملازمت کے حوالے سے کوئی 'ٹھوس' نہیں ہے۔ ای سی ایل اتھارٹی کے فیصلے سے آگاہ کریں۔ آج احتجاج کرنے والے آسیت رانا نے غصے میں آ کر کہا کہ ای سی ایل نے ہماری زمین لی، اس زمین سے کوئلہ لیا جاتا ہے۔ کروڑوں روپے کا منافع کما رہے ہیں، لیکن آج ہمیں نوکری نہیں ملی، یہ ناانصافی مزید نہیں چلے گی۔ مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ مختلف دیہات کے تقریباً 100,000 زمیندار حکام کے قبضے میں ہیں۔ بہت کوشش کرنے کے باوجود مجھے صحیح جواب نہیں مل سکا۔ میں نے یہ وقت صرف آہوں، دستاویزات، رپورٹوں، جائزوں کے لیے گھر گھر گھومتے ہوئے گزارا ہے۔ اتنے سالوں سے زمیندار شکایت کر رہے ہیں۔ دوسری جانب ای سی ایل اتھارٹی کا کہنا ہے کہ کچھ زمینداروں کی دستاویزات جمع نہیں کرائی گئیں، وہ دستاویزات ان کے ہاتھ میں ہیں۔ اگلے اقدامات کرنے ہوں گے۔ لیکن زمینداروں کا سوال یہ ہے کہ ہماری زمین پر پیداوار تو ہو رہی ہے لیکن دستاویزات کی وجہ سے ہمارے حقوق روکے ہوئے کیوں رکھا جا رہا ہے؟ اس دن مشتعل افراد نے احتجاجی مقام سے ای سی ایل کو سخت دھمکیاں دیں ان کے بقول انصاف اگر ہمیں ہمارے حقوق نہ ملے تو ہم ایک بڑی تحریک میں شامل ہوں گے۔ نریندر ناتھ چکرورتی اور ہرے رام سنگھ کی قیادت میں آنے والے دنوں میں آخری بات سڑک پر ہوگی اس روز ایریا آفس کا گیٹ کافی دیر تک بند رہنے سے کام میں خلل پڑا سیکیورٹی گارڈز صورتحال کو سنبھالنے کے لیے متحرک ہو گئے لیکن زمیندار ڈٹے رہے۔ طویل انتظار، غصہ، ای سی ایل کے شون پور مارکیٹ ایریا آفس میں دھوکہ دہی کے الزامات۔ ایک طرف زمیندار پریشان ہیں، انہیں نوکری چاہیے، فراڈ نہیں۔ دوسری جانب حکام کی دستاویزات کا مسئلہ ہیا آخری سوال یہ ہے کہ زمین کے حصول کے بعد نوکری کیوں رکی؟ ۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بنگال کی سرزمیں

خان نے کہا کہ "بنگال کی اصل طاقت اس کا بھائی چارہ ہے، اور اس روایت کو برقرار رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ 'یونٹی ڈے' پر مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ 6 دسمبر کی تاریخی تلخیوں کے باوجود امن، میل جول اور یکجہتی کی فضا قائم رکھنا وقت کی ضرورت ہے۔ اپنے خطاب میں فرہاد حکیم نے کہا کہ "ہم سب مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں، مگر سب سے پہلے انسان ہیں۔ یہی پیغام ہماری پارٹی اور ہماری لیڈر ممتا بنرجی کا ہے۔ بنگال امن، تہذیب اور بھائی چارے کا گہوارہ ہے، اور ہم اس روایت کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ بنگال کی شناخت قاضی نذرول اسلام، سوامی ویویکا نند اور رابندر ناتھ ٹیگور جیسے عالمی شخصیات کے امن و انسانیت کے نظریے سے جڑی ہے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں نوجوان کارکنان موجود تھے جنہوں نے امن، سماجی یکجہتی اور قومی ہم آہنگی کے حق میں نعرے لگائے۔ تقریب کا اختتام حب الوطنی اور یکجہتی کے عزم کے ساتھ ہوا، جس میں رہنماؤں نے پیغام دیا کہ "بنگال کی زمین نفرت نہیں، محبت اور انسانیت کی ترجمان ہے۔"

بقیہ: انڈیگو بحران: پریشان

بنائے۔ یعنی اتوار کی شام 8 بجے تک رد پروازوں کے مسافروں کو ٹکٹ کی رقم ملنے کا قوی امکان ہے۔ وزارت برائے شہری ہوابازی کے ذریعہ انڈیگو کو جاری ہدایت میں کہا گیا ہے کہ اگر بتائی گئی مدت تک ایئر لائنس نے مسافروں کا ریفنڈ نہیں کیا، تو آگے کی جانچ اور سزا سے متعلق کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ وزارت نے 24x7 ہیلپ لائن نمبر جاری کیا ہے، تا کہ مسافروں کی پریشانیاں کم ہو سکیں۔ مسافروں کو ہوٹل میں ٹھہرنے، کھانے اور متبادل ٹرانسپورٹیشن کا انتظام کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ایئرپورٹ پر موجود مسافروں کے سامان سے متعلق بھی وزارت نے انڈیگو ایئر لائن کو کچھ اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ 48 گھنٹوں میں کسٹمر تک ان کا سامان پہنچنا چاہیے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ ایئر لائن کو سامان کے لیے مسافروں کو فون کر کے رابطہ کرنا ہوگا اور گھر تک پہنچانا ہوگا۔ وزارت کی ان ہدایات سے مسافروں کو کچھ راحت ملنے کی امید ہے۔ ان ہدایات کے بعد ایئرپورٹ پر پھنسے لوگوں کے کھانے اور رہنے کا انتظام بھی ایئر لائن کو کرنا ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کی دوپہر تک دہلی سے جانے اور آنے والی 86 پروازیں رد کیے جانے کی خبریں سامنے آ؟ چکی ہیں۔ ان میں 37 دہلی سے روانہ ہونے والی اور 49 دہلی آنے والی انڈیگو کی پروازیں ہیں۔ ممبئی ایئرپورٹ سے بھی آج انڈیگو کی 109 پروازیں رد ہو گئیں، جن میں 51 آنے والی اور 58 جانے والی پروازیں ہیں۔ اسی طرح احمد آباد میں 19 انڈیگو پروازیں اور تروونت پورم میں 6 انڈیگو پروازیں رَد کیے جانے کا اعلان کیا گیا۔ دیگر ریاستوں میں بھی کئی پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔

بقیہ: ہوائی سفر کے

ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو سے ذمہ داری قبول کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

پارٹی کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی اجارہ داری اور ڈی جی سی اے کے فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لیمیٹیشن قوانین کے ناقص نفاذ نے ہزاروں پروازوں کی منسوخی اور لاکھوں مسافروں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ کانگریس کے مطابق، حکومت تجکاری کے نام پر مختلف شعبوں میں اجارہ داری کو فروغ دے رہی ہے، جس کے نتائج مستقبل میں توانائی اور بندرگاہوں جیسے شعبوں میں بھی سامنے آ سکتے ہیں۔ کانگریس رہنما ششی کانت سینتھل نے الزام لگایا کہ حکومت اور ڈی جی سی اے نے قواعد نافذ ہونے کے باوجود ان پر مناسب عمل درآمد نہیں کرایا اور نہ ہی بحران سے نمٹنے کے لیے کوئی مؤثر قدم اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ 60-65 فیصد مارکیٹ کا ایک ہی کمپنی کے قبضے میں چلے جانا حکومت کی پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے۔ الیکشن بانڈز کے انکشافات نے اس شبہے کو مزید تقویت دی ہے کہ اجارہ داری کو حکومتی حمایت حاصل تھی۔ کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ پورے معاملے پر وائٹ پیپر جاری کر کے حقائق عوام کے سامنے رکھے جائیں۔

بقیہ: کسی صورت ہتھیار

اپنے آپ، اپنے عوام اور اپنے ملک کا دفاع کریں گے۔ ہم ہر چیز قربان کرنے کو تیار ہیں اور ہرگز ہتھیار نہیں ڈالیں گے ۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ٹیلی ویژن پر اپنے نشری خطاب میں حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ گزشتہ سال کے سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے، جس کا مقصد اسرائیل اور ان کی جماعت کے درمیان ایک سال سے زائد جاری جھڑپوں کا خاتمہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت لبنانی ریاست کی اس سفارتی کوششوں کی حمایت کرتی ہے، جو اسرائیلی حملے روکنے کے مقصد سے کی جا رہی ہیں۔ البتہ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ حالیہ مذاکرات میں شہری نمائندے کی شمولیت پر تنقید کی۔ حزب اللہ سربراہ رہنما کا کہنا تھا کہ ریاست نے "جارحیت ختم کرنے اور نومبر 2024 کے سیز فائر معاہدے کو نافذ کرنے کے لیے سفارت کاری کا راستہ اختیار کیا ہے اور ہم اسے اسی سمت میں جاری رکھنے کی حمایت کرتے ہیں۔ بدھ کو لبنانی اور اسرائیلی شہری نمائندوں نے دہائیوں بعد پہلی بار براہِ راست بات چیت کی۔ لبنان حکومت کے مطابق اس کا مقصد لبنان میں ایک نئی جنگ کے امکانات کو روکنا ہے۔ نعیم قاسم نے اس اقدام پر تنقید کرتے ہوئے حکام سے اس کا از سرِ نو جائزہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اگست میں فوج کو حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی ذمہ داری سونپنے کے گناہ کے اوپر ایک اضافی غلطی سمجھتے ہیں۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ کیا آپ نے مفت رعایت دے دی؟ یہ رعایت نہ تو دشمن کے موقف کو بدلے گی، نہ اس کی جارحیت کو اور نہ ہی قبضے کو۔

صنعت کو بچانے کیلئے CITU مزدور یونین کا 7 دسمبر سے 15 دسمبر تک چار مرحلوں میں مارچ

آسنسول: 6ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان سی پی ایم کی ٹریڈ یونین CITU دسمبر 7 سے 15 دسمبر تک چار مرحلوں میں ایک زبردست مارچ کرے گی جس میں صنعتوں کے تحفظ، روزگار میں اضافہ اور بند کارخانوں کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ یہ مارچ ضلع کے چار صنعتی علاقوں کانکسا، جموڑیہ، برن پور اور سنکوڑیا سے مختلف راستوں سے شروع ہوگا اس تحریک کی قیادت سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم، ڈی وائی ایف آئی لیڈر میناکشی مکھرجی اور مزدور لیڈر پارتھا مکھرجی کریں گے۔ اس مارچ کے ذریعے CITU نے حکومت کے سامنے کئی اہم مطالبات رکھے ہیں: 100 دنوں کے کام کا دوبارہ آغاز، 200 روزمرہ کے کام کو نافذ کریں، بند کارخانوں کو فوری طور پر دوبارہ کھولیں، اور مستقل روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بڑی صنعتوں کو وسعت دیں۔ CITU رہنماؤں کا کہنا ہے کہ صنعتوں کے بند ہونے سے ہزاروں خاندانوں کو روزی روٹی کے بحران کا سامنا ہے۔ سی ٹی یو کی قیادت نے دوپہر 1.30 بجے درگاپور میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان ملی بھگت پر سخت حملہ کیا رہنماؤں نے الزام لگایا کہ پالیسیوں کی ناکامی اور سیاسی ملی بھگت کی وجہ سے صنعتیں بحران کا شکار ہیں اور مزدوروں کو بے روزگاری کا سامنا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے جلد ہی ٹھوس اقدامات نہ کیے تو تحریک مزید پرتشدد شکل اختیار کر سکتی ہیدوسری جانب ترنمول کانگریس نے تحریک پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ یہ عوامی تحریک نہیں بلکہ ایک سیاسی ڈرامہ ہے۔ 34 سال تک سی پی ایم نے خود بنگال میں صنعتوں کو ترقی کرنے سے روکا اب جب حکومت کی توجہ نوکریاں پیدا کرنے پر ہے تو وہ سڑکوں پر آنے کی بات کر رہے ہیں۔ CITU کے مارچ کے اعلان کے بعد مغربی بردوان کی صنعتی سیاست میں درجہ حرارت تیزی سے بڑھ گیا ہیا ایک طرف مزدور یونینیں حکومت کو گھیرنے کی تیاری کر رہی ہیں تو دوسری طرف حکمراں جماعت جارحانہ ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ تحریک حکومت پر کتنا دباؤ ڈالتی ہے اور کیا صنعت اور روزگار کے حوالے سے کوئی ٹھوس فیصلہ سامنے آتا ہے۔

گوتم گمبھیر کا قصور، خراب پچز یا ناقص سلیکشن: 'ناقابلِ تسخیر' سمجھے جانے والی انڈین ٹیسٹ ٹیم اپنے ہی گھر میں بار بار کیوں ہار رہی ہے؟

انڈیا کو حال ہی میں ختم ہونے والی ٹیسٹ سیریز میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں 0-2 کی غیر متوقع شکست نے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اسی ہفتے جنوبی افریقہ نے انڈیا کو رنز کے اعتبار سے اس کی تاریخ کی سب سے بھاری ٹیسٹ شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ یہ 25 سال بعد انڈیا میں جنوبی افریقہ کی پہلی سیریز جیت ہے اور پچھلے 12 مہینوں میں ہوم گراؤنڈ پر انڈیا کی سیریز میں دوسری شکست ہے۔ گذشتہ چھ مہینوں میں جو رفتار اور اعتماد بن رہا تھا اب وہ تقریباً ختم ہو چکا ہے اور کئی کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کا مستقبل بھی غیر یقینی ہو گیا ہے۔

انگلینڈ میں موسم گرما کے دوران نئے کپتان کی قیادت میں نوجوان ٹیم کی شاندار کارکردگی نے یہ تاثر دیا تھا کہ آر اشون، روہت شرما اور ویرات کوہلی جیسے بڑے کھلاڑیوں کی تقریباً ایک ساتھ رخصتی کے باوجود ٹیم آسانی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

ہوم گراؤنڈ سیزن کے شروع میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 0-2 کی آسان جیت نے بھی یہ تاثر مضبوط کیا لیکن جنوبی افریقہ نے آ کر یہ بھرم توڑ دیا۔ انڈیا کے لیے بدقسمتی یہ تھی کہ کپتان شبھمن گِل پہلے ہی ٹیسٹ میں زخمی ہو گئے اور باقی سیریز میں حصہ نہیں لے سکے۔ لیکن یہ وجہ انڈیا کی دونوں ٹیسٹ میچز میں انتہائی ناقص کارکردگی کو نہ تو مکمل طور پر بیان کر سکتی ہے اور نہ ہی اسے معاف کرنے کے لیے کافی ہے۔ بڑے ناموں کی ساکھ کو دھچکا لگا ہے اور کئی وہ کھلاڑی جو لمبے عرصے تک ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے خواب دیکھ رہے تھے ان کی تکنیکی اور ذہنی کمزوریاں کھل کر سامنے آ گئی ہیں۔

یہ انڈیا کا ہوم گراؤنڈ میں ایک سال سے بھی کم عرصے میں دوسرا وائٹ واش ہے۔ 2024 میں کمزور سمجھی جانے والی نیوزی لینڈ ٹیم نے انڈیا کو حیران کن طور پر 3-0 سے ہرایا جس کی وجہ سے انڈیا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں جگہ کھو بیٹھا۔

حال ہی میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں شکست نے بھی انڈیا کے اس سائیکل کے فائنل تک پہنچنے کے امکانات کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ سیریز سے پہلے ڈبلیو ٹی سی کے پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر موجود انڈیا اب پانچویں نمبر پر آ گیا ہے۔ اگرچہ ابھی نو ٹیسٹ باقی ہیں اور ان میں سے پانچ آسٹریلیا کے خلاف ہیں۔ عام طور پر ہوم گراؤنڈ میں کھیلنا فائدہ مند ہوتا ہے۔۔۔ حتیٰ کہ آسٹریلیا جیسی ٹیم کے خلاف بھی۔ لیکن نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے خلاف ہونے والی شکستوں نے اس توقع کو بھی ختم کر دیا ہے۔ انڈیا کی ریڈ بال کرکٹ میں کمزوری واضح طور پر سامنے آ گئی ہے۔ اس کے باوجود یہ سمجھنا مشکل ہے کہ انڈیا نے حالیہ برسوں میں ہوم گراؤنڈ میں اتنی خراب کارکردگی کیوں دکھائی۔

سنچری کے آغاز سے انڈیا کو ہوم گراؤنڈ میں ریڈ بال کرکٹ میں ناقابلِ شکست سمجھا جاتا تھا۔ گرم اور نم ماحول میں اور ایسی پچز پر جو سپن کے لیے مددگار تھیں، انڈیا کے بلے باز اور بولرز مخالف ٹیم کو مشکل میں ڈال دیتے تھے۔ کبھی کبھار کی شکست جیسے 2012-13 میں انگلینڈ کے خلاف، ایک استثنیٰ سمجھی جاتی تھی۔

اب انڈیا اپنی ہی سرزمین پر آسان شکار لگتا ہے۔

2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف اور اس سال جنوبی افریقہ کے خلاف، انڈیا نے اپنی تیار کردہ پچز کے ذریعے اپنے ہی پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے۔ وہ پچز جوان کی صلاحیتوں کے مطابق بنائی گئی تھیں، بالآخر مخالف ٹیم کے حق میں کام آئیں اور اہم لمحات میں انڈیا کے بلے باز اور بولرز پرفارم نہیں کر سکے۔

غلطی کہاں ہوئی؟

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہوم گراؤنڈ کی پچز کو بدل کر سپنرز سے فاسٹ ٹریک بنانے کی وجہ سے انڈیا ہوم گراؤنڈ میں ہار رہا ہے تاکہ کھلاڑی بیرون ملک اچھا کھیل سکیں۔ دوسرے کہتے ہیں کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) جس میں کئی غیر ملکی کھلاڑی حصہ لیتے ہیں، نے انڈیا کے ہوم گراؤنڈ کی مشکل کو کم کر دیا ہے کیونکہ غیر ملکی کھلاڑی پہلے ہی حالات کو سمجھ جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ٹیم کو اب ہوم گراؤنڈ میں بھی مشکل ہو رہی ہے۔ دونوں تجزیوں میں کچھ حد تک سچائی ہے، لیکن پھر بھی یہ سمجھنا مشکل ہے کہ انڈیا کی ہوم گراؤنڈ پر کارکردگی میں اتنی تنزلی کیوں آئی ہے۔ سابق کھلاڑیوں کے مطابق انڈیا کی حالیہ خراب کارکردگی کی ایک یا دو نہیں بلکہ کئی وجوہات ہیں۔

تنقید نگاروں اور کھلاڑیوں نے پروٹیز کے خلاف شرمناک شکست کے بعد کئی کمزوریاں بتائیں: مخالف ٹیم کو کم سمجھنا، ناقص تیاری، غلط سلیکشن، حد سے زیادہ اعتماد، بار بار ٹیم میں تبدیلی اور ریڈ بال کرکٹ کے بجائے وائٹ بال کو زیادہ ترجیح دینا۔

یہ ٹیم کی کارکردگی میں واضح تھا۔ رشبھ پنت اور یشاسوی جیسوال جیسے کھلاڑی جن سے بہت توقعات تھیں، انھوں نے اپنی لاپرواہی کی قیمت چکائی۔ سائی سدرشن، نتیش کمار ریڈی اور دھرو وجیورل جو ٹیم میں جگہ پکی کرنا چاہتے تھے، اپنے کھیل اور مزاج کے لحاظ سے کمزور ثابت ہوئے۔ صرف چند کھلاڑی جیسے رویندر جدیجہ، جسپریت بمراہ، کلدیپ یادو، محمد سراج اور واشنگٹن سندر نے اپنی صلاحیت کے مطابق کھیل دکھایا، لیکن اتنا نہیں کہ میچ جیت سکے۔ تنقید صرف کھلاڑیوں تک محدود نہیں رہی۔ سلیکٹرز اور سپورٹ سٹاف بھی اس سے بچ نہیں پائے ہیں۔ مایوس شائقین اور سابق کھلاڑی بھی تنقید میں شامل تھے اور سب کی سب توجہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر پر مرکوز تھی۔

سیریز کے بعد پریس کانفرنس میں گوتم گمبھیر نے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ میں سخت مزاج کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن یہ بات ان کی اپنی ناکامیوں کو چھپا نہیں سکتی کہ وہ نتائج فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ گوتم گمبھیر کے کچھ فیصلے متنازع تھے۔ مثال کے طور پر کولکتہ میں پہلے ٹیسٹ میں چار سپنرز کھلانا جن میں سے تین بائیں ہاتھ والے تھے یا ٹیم کو آل راؤنڈرز سے بھر دینا اور سپیشلسٹ کھلاڑیوں کو نظرانداز کرنا جیسا کہ وائٹ بال کرکٹ میں ہوتا ہے، یا واشنگٹن سندر کو نمبر تین سے بیٹنگ آرڈر میں نمبر آٹھ پر منتقل کرنا حالانکہ نوجوان نے اچھی کارکردگی دکھائی تھی۔

سیریز کا نتیجہ گوتم گمبھیر کے لیے خاص طور پر نقصان دہ رہا۔ ان کی قیادت میں آخری سات ہوم ٹیسٹ میں سے انڈیا پانچ ہار چکا ہے۔ نقادوں کا کہنا ہے کہ یہ خراب ریکارڈ ان کی ٹیم کے انتخاب، کھیل کے منصوبے، کھلاڑیوں کی مہارت اور مزاج کے حوالے سے سوال اٹھاتا ہے۔ اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ انڈین کرکٹ بورڈ گوتم گمبھیر کے مستقبل کے بارے میں کیا فیصلہ کرتا ہے اور سلیکٹرز ان کھلاڑیوں کے بارے میں کیا فیصلہ کرتے ہیں جو ریڈ بال کرکٹ میں اپنی صلاحیت کے مطابق نہیں کھیل سکے۔

گھریلو شیئر بازار میں ابتدائی کاروبار میں آئی گراوٹ

ممبئی، 3 دسمبر (یو این آئی) روپے میں تاریخی گراوٹ کے باعث بدھ کو ابتدائی کاروبار میں گھریلو شیئر بازاروں میں کمزوری دیکھنے کو ملی۔ سینسیکس 12.37 پوائنٹ کے معمولی اضافے کے ساتھ 85,150.64 پر کھلا، لیکن کچھ ہی دیر بعد یہ سرخ نشان پر چلا گیا۔ خبر لکھے جانے تک سینسیکس 248.67 پوائنٹ (0.29 فیصد) کی گراوٹ کے ساتھ 84,889.60 پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50-انڈیکس 27.30 پوائنٹ گر کر 26,004.90 پر کھلا اور خبر لکھے جانے تک یہ مزید 90.50 پوائنٹ یعنی 0.35 فیصد پھسل کر 25,941.70 پر پہنچ گیا۔ روپے کی تاریخی گراوٹ کا شیئر بازار پر گہرا اثر پڑا ہے۔ ہندستانی کرنسی آج صبح 90.15 روپے فی ڈالر کی سطح تک کمزور ہو گئی اور فی الحال 90.0950 روپے فی ڈالر پر ہے۔ شیئر بازاروں میں آئی ٹی کو چھوڑ کر باقی تمام سیکٹروں میں فروخت کا دباؤ دیکھا گیا۔ سب سے زیادہ دباؤ سرکاری بینکوں، مالیاتی شعبے، آٹو، ایف ایم سی جی، ڈیوریبل کنزیومر گڈز، میٹل اور آئل اینڈ گیس کمپنیوں پر رہا۔

زوراور سنگھ سندھو کو پیپلز چوائس مرد ایتھلیٹ منتخب کیا گیا

دوحہ (قطر)، 6 دسمبر (یو این آئی) ہندستانی نشانے باز زوراور سنگھ سندھو کو آئی ایس ایس ایف ایتھلیٹ آف دی ایئر ایوارڈز 2025 میں "آئی ایس ایس ایف پیپلز چوائس مینز ایتھلیٹ آف دی ایئر" منتخب کیا گیا۔ دوحہ میں جمعہ کو منعقدہ تقریب میں کل سات ایتھلیٹوں کو اعزازات سے نوازا گیا۔ اسی کے ساتھ قطر کے دارالحکومت میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ فائنل 2025 کا آغاز بھی ہو گیا۔ اڑتالیس سالہ ہندستانی نشانے باز نے اس سال کے آغاز میں ایتھنز میں شاٹ گن ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ ملاکاسا شوٹنگ رینج میں مردوں کی ٹریپ نشانہ بازی مقابلے میں سندھو کا کانسے کا تمغہ شاٹ گن ورلڈ چیمپئن شپ میں اس ایونٹ میں ہندوستان کا تیسرا تمغہ تھا۔ اس سے پہلے یہ کارنامہ مانو جیت سنگھ سندھو نے زغریب (2006) میں سونے کا تمغہ اور کرنی سنگھ نے 1962 میں قاہرہ میں چاندی کا تمغہ جیت کر انجام دیا تھا۔ ناروے کی شوٹر جینیٹ ہیگ ڈیوسٹیڈ، جو موجودہ 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ورلڈ چیمپئن ہیں، نے ڈبل کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے وومنز رائفل ایتھلیٹ آف دی ایئر اور پیپلز چوائس وومنز ایتھلیٹ ایوارڈ، دونوں جیتے۔ ڈیوسٹیڈ کے ساتھی جون ہرمن ہیگ (ناروے) نے مینز رائفل ایتھلیٹ آف دی ایئر کا خطاب جیتا۔ چین نے پستول ایوارڈز میں غلبہ حاصل کیا، جس میں ہوکائی نے چاروں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ اسٹیجز میں تاریخی کلین سویپ کے بعد مردوں کا ایوارڈ جیتا۔ سن یوجی نے اپنے ڈیبیو سیزن میں تین مرتبہ بغیر ہارے خواتین کا خطاب جیتا۔ امریکی ٹریپ لیجنڈ ونسنٹ ہینکاک اور سامنتھا سائمنٹن کو بالترتیب مرد و خاتون شاٹ گن ایتھلیٹ آف دی ایئر منتخب کیا گیا۔

بھوپندر دھون کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی) گلوبل اسٹرینتھ اسپورٹس سیلیبرٹی فیڈریشن (لندن، یو کے) نے درونا چاریہ ایوارڈ یافتہ بھوپیندر دھون کو گزشتہ 35 سالوں میں بین الاقوامی سطح پر آئرن گیمز (باڈی بلڈنگ اور پاور لفٹنگ) کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا ہے۔ اس سال ایوارڈز کی تقریب 22 نومبر 2025 کو لندن میں منعقد ہوئی تھی۔ پیشگی پیشہ ورانہ مصروفیات کے باعث دھون اس پروگرام میں شریک نہیں ہو پائے تھے۔ آج ایک منعقدہ ایک تقریب میں فیڈریشن کی صدر محترمہ بینے ہنگل، ایم بی ای نے گلوبل اسٹرینتھ اسپورٹس سیلیبرٹی فیڈریشن کی جانب سے انہیں یہ اعزاز باقاعدہ طور پر پیش کیا۔ فیڈریشن نے بھوپیندر دھون کو ان کی زندگی بھر کی لگن، قیادت اور غیر معمولی کامیابیوں کے لیے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی، جنھوں نے انڈین اسٹرینتھ اسپورٹس کو عالمی سطح پر ایک بلند مقام دلایا ہے۔

نوئیڈا میں 15 جنوری سے پرو ریسلنگ لیگ شروع ہوگی

نوئیڈا، 06 دسمبر (یو این آئی) پرو ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) باضابطہ طور پر واپس آ گئی ہے اور اسے توقع سے کہیں زیادہ زبردست ردِعمل ملا ہے۔ لیگ 15 جنوری 2026 سے شروع ہوگی اور اس کا شاندار فائنل یکم فروری 2026 کو مشہور نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا، جو پوری لیگ کی مدت کے لیے پہلے ہی مکمل طور پر بک ہو چکا ہے۔ اسپورٹس اور کارپوریٹ دنیا میں جس بات نے دھوم مچائی ہے، وہ ہے اس سیزن کو لے کر غیر معمولی جوش۔ چند ہی ہفتوں میں پی ڈبلیو ایل فرنچائز اسپیس ہندوستانی کھیلوں میں سب سے زیادہ مطلوب جگہوں میں شامل ہو گئی ہے۔ بڑے کارپوریٹ گھرانے، کاروباری خاندان اور اسپورٹس انویسٹر ٹیمیں خریدنے کے لیے سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔

پڈوچیری کی بنگال پر سنسنی خیز جیت

حیدرآباد، 06 دسمبر (یو این آئی) کپتان امن خان (74 رنز/ ایک وکٹ) کی شاندار نصف سنچری کے بعد جینت یادو (چار وکٹ) اور سیڈک سنگھ (تین وکٹ) کی زبردست گیند بازی کی بدولت پڈوچیری نے ہفتہ کو سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں بنگال کو 81 رنز کے بھاری فرق سے شکست دی۔

178 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگال کے لیے ابھیشیک پوریل اور کرن لال نے پہلے وکٹ کے لیے 40 رنز جوڑے۔ چوتھے اوور میں عادل ایوب ٹنڈا نے ابھیشیک پوریل (11) کو آؤٹ کر کے بنگال کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد کپتان ابھیمنیو ایشورن (12) رن آؤٹ ہو گئے۔ آٹھویں اوور میں جینت یادو نے کرن لال کو آؤٹ کر کے پڈوچیری کو تیسری کامیابی دلائی۔ کرن لال نے 23 گیندوں پر سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 40 رنز بنائے۔ اس کے بعد بنگال کا کوئی بھی بلے باز پڈوچیری کے بولنگ اٹیک کا سامنا نہ کر سکا اور پوری ٹیم 13.5 اوور میں صرف 96 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ بنگال کے آٹھ کھلاڑی دہائی کا ہندسہ بھی نہ چھو سکے۔ پڈوچیری کے لیے جینت یادو نے چار جبکہ سیڈک سنگھ نے تین وکٹ حاصل کیے۔ امن خان اور عادل ایوب ٹنڈا نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج بنگال نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ پڈوچیری نے ابتدائی جھٹکوں سے سنبھلتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 177 رنز بنائے۔ کپتان امن خان نے 40 گیندوں میں پانچ چوکوں اور سات چھکوں کی مدد سے 74 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی۔ جسونت شری رام نے 34 گیندوں پر تین چوکوں اور دو چھکوں کے ساتھ 45 رنز اسکور کیے۔ مری متھو وِگنیس ورن (16)، آدتیہ گڑھوال (10) اور بھانو آنند (11) نے بھی اہم رنز جوڑے۔ بنگال کے لیے محمد شامی نے تین جبکہ رتک چٹرجی نے دو وکٹ حاصل کیے۔

گوا نے جموں و کشمیر کو ہرایا

دیگر میچ میں گوا نے جموں و کشمیر کو سات وکٹ سے شکست دی۔ جموں و کشمیر نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 161 رنز بنائے۔ یاور حسن نے 48، کپتان شبھم کھجوریا نے 45، کوول پریت سنگھ نے 30، عبدالصمد نے 20 اور کامران اقبال نے 10 رنز کا تعاون دیا۔ گوا کے لیے شبھم تاری نے تین وکٹ لیے۔ دیپ راج گاؤں کر اور وکاس سنگھ نے ایک-ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

ہدف کے تعاقب میں گوا نے 19 اوور میں تین وکٹ پر 167 رنز بنا کر میچ سات وکٹ سے جیت لیا۔ کپتان سویش پربھودیسائی نے 38 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 51 رنز بنائے۔ کشیپ بکھالے نے 44 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ 59 رنز اسکور کیے۔ للت یادو 13 گیندوں پر 24 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جموں و کشمیر کے لیے عاقب نبی اور سنیل کمار نے ایک-ایک وکٹ حاصل کیا۔

گجرات کی ہماچل پردیش پر ایک وکٹ سے سنسنی خیز جیت

گجرات نے ایک دلچسپ مقابلے میں ہماچل پردیش کو ایک وکٹ سے شکست دی۔ ہماچل نے مردُل سروچ کے 48 گیندوں پر 88، آکاش وششٹھ کے 25 گیندوں پر 49 اور اینیش مہاجن کے 36 رنز کی بدولت مقررہ 20 اوور میں آٹھ وکٹ پر 193 رنز بنائے۔ گجرات کے لیے ارجان ناگواس والا، چنتن بھٹ اور ہرشل پٹیل نے ایک-ایک وکٹ لیا۔

ہدف کے تعاقب میں گجرات نے مقررہ 20 اوور میں نو وکٹ پر 194 رنز بنا کر میچ ایک وکٹ سے جیت لیا۔ گجرات کے لیے کپتان اُرول پٹیل نے 11 گیندوں پر 39 رنز، آریہ دیسائی نے 32 گیندوں پر 37، سوربھ چوہان نے 26 گیندوں پر 35، راشی پٹیل نے 10 گیندوں پر 18، وِشال جیسوال نے سات گیندوں پر 13 اور ہرشل پٹیل نے آٹھ گیندوں پر ناٹ آؤٹ 13 رنز بنائے۔ ہماچل کے لیے مردُل سروچ نے تین جبکہ مینک ڈاگر نے دو وکٹ حاصل کیے۔ ویبھو اروڑا، نوین کنور اور آکاش وششٹھ نے ایک-ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے 500 ٹی-20 وکٹیں مکمل کرنے پر آندرے رسل کی عزت افزائی کی

ابوظہبی، 06 نومبر (یو این آئی) ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے ٹی 20-فارمیٹ میں 500 وکٹیں لینے والے آندرے رسل کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا ہے۔ آندرے رسل نے یہ سنگِ میل ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20- کے دوران ابوظہبی نائٹ رائیڈرز اور ڈیزرٹ وائپرز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ دنیا کے ان چند کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں جنھوں نے اس فارمیٹ میں 500 وکٹیں مکمل کی ہیں۔ اس خاص موقع کو یادگار بنانے کے لیے ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے رسل کو خصوصی طور پر کسٹمائیڈ '500' جرسی پیش کی، جو ٹیم اور ٹی 20- کرکٹ میں ان کی شاندار خدمات کا جشن مناتی ہے۔ تیز رفتار، پاور اور میچ کا رخ بدلنے والی پرفارمنس کے لیے مشہور رسل اپنی نسل کے سب سے بااثر ٹی 20- کرکٹرز میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے دنیا بھر میں نائٹ رائیڈرز ٹیموں کے لیے زبردست کارکردگی دکھائی ہے، جن میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز، ابوظہبی نائٹ رائیڈرز، ترینیا گو نائٹ رائیڈرز اور لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز شامل ہیں۔ نائٹ رائیڈرز فیملی کو رسل کی اس کامیابی پر بے حد فخر ہے اور اسے ان کے کریئر کا ایک خاص لمحہ اور ایسا سنگِ میل قرار دیتی ہے جو دنیا بھر کی لیگز میں ان کی طویل عرصے سے جاری شاندار کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔

آٹھ گیندوں پر آٹھ چھکے اور صرف نو منٹ میں نصف سنچری بنانے والے انڈین کھلاڑی کون ہیں؟

انڈین ریاست میگھالیہ کے ایک کرکٹر آکاش چودھری نے گذشتہ اتوار کو کرکٹ کی دنیا میں ایک نئی تاریخ اس وقت رقم کی جب انھوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں تیز ترین نصف سنچری بنائی۔ آکاش نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں تیز ترین نصف سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ انھوں نے اپنی اننگز میں آٹھ گیندوں پر لگاتار آٹھ چھکے لگائے تھے۔

آکاش سے پہلے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ویسٹ انڈیز کے گیری سوبرز اور انڈیا کے روی شاستری کے پاس چھ گیندوں پر لگاتار چھ چھکے لگانے کا ریکارڈ تھا تاہم اب آکاش چودھری نے یہ ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ آکاش چودھری بنیادی طور پر ایک فاسٹ بولر ہیں۔ انھوں نے انڈین ریاست گجرات کے شہر سورت میں رنجی ٹرافی پلیٹ گروپ میچ کے دوسرے دن یہ کارنامہ اروناچل پردیش کے خلاف سرانجام دیا۔

جب میگھالیہ کی ٹیم کا سکور چھ وکٹ کے نقصان پر 576 تھا تو وہ آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے۔

آکاش نے اپنی اننگز کی پہلی تین گیندوں پر دو رن بنائے۔ اس کے بعد انھوں نے بائیں ہاتھ کے سپنر لیمر دابی کے ایک ہی اوور میں لگاتار چھ چھکے لگائے۔ پھر اگلے ہی اوور میں انھوں نے آف سپنر ٹی این آر موہت کی گیند پر لگاتار دو چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ میگھالیہ نے اپنی اننگز چھ وکٹ کے نقصان پر 628 رنز پر ڈکلیئر کر دی، تاہم اس کے جواب میں اروناچل پردیش کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں صرف 73 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔

کون کون سے ریکارڈ ٹوٹے؟

چھ گیندوں پر لگاتار چھ چھکے لگانے کا ریکارڈ سب سے پہلے گیری سوبرز کے پاس تھا۔ انھوں نے یہ کارنامہ 1968 میں ناٹنگھم شائر اور گلیمورگن کے درمیان کاؤنٹی میچ میں میلکم نیش کے ایک اوور میں انجام دیا تھا۔ انڈین آل راؤنڈر روی شاستری نے 1984-85 میں رنجی ٹرافی کے ایک میچ میں بڑودا کے خلاف بمبئی کی طرف سے کھیلتے ہوئے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ انھوں نے تلک راج کی گیندوں پر لگاتار چھ چھکے لگائے تھے۔

ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق آکاش چودھری کی نصف سنچری فرسٹ کلاس کرکٹ کی تاریخ میں وقت کے لحاظ سے دوسری تیز ترین ففٹی ہے، جس کو انھوں نے صرف نو منٹ میں مکمل کیا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق یہ ریکارڈ اب بھی کلائیوان مین کا ہے جنھوں نے 1965 میں ناٹنگھم شائر کے خلاف لیسٹر شائر کے لیے 13 گیندوں اور آٹھ منٹ میں اپنی نصف سنچری مکمل کی تھی۔ اگر صرف گیندوں کی بات کی جائے تو اس سے قبل یہ ریکارڈ لیسٹر شائر کے وین وائٹ کے پاس تھا۔ 2012 میں انھوں نے ایسیکس کے خلاف 12 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی تھی۔

ان سے پہلے فرسٹ کلاس کرکٹ میں تیز ترین نصف سنچری بنانے کا انڈین ریکارڈ بندیپ سنگھ کے پاس تھا۔ 2015 میں جموں و کشمیر کے لیے تریپورہ کے خلاف کھیلتے ہوئے، بندیپ نے 15 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔

آکاش چودھری کون ہیں؟

آکاش چودھری 28 نومبر 1999 کو پیدا ہوئے تھے۔ وہ دائیں ہاتھ سے بولنگ اور بیٹنگ کرتے ہیں۔ انھوں نے 30 فرسٹ کلاس میچوں میں 14.37 کی اوسط سے 503 رنز بنائے ہیں اور 87 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

میگھالیہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر نابا بھٹاچاریہ نے آکاش چودھری کی کارکردگی کے بارے میں بی بی سی کے معاون صحافی دلیپ شرما سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'آکاش نے یہ کامیابی راتوں رات حاصل نہیں کی۔' انھوں نے کہا کہ وہ شروع سے ہی بہت محنتی کھلاڑی رہے ہیں۔ 'درحقیقت وہ ہماری ٹیم کے اوپننگ بولر ہیں لیکن انھوں نے خود کو آل راؤنڈر کے طور پر تیار کرنے کے لیے گذشتہ دو سال میں سخت محنت کی ہے۔'

'آکاش نے پچھلے کچھ سال انڈر 16 اور انڈر 19 میچوں میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور وہ 2021 سے رنجی ٹرافی میں کھیل رہے ہیں۔' نابا بھٹاچاریہ آکاش چودھری کے بارے میں مزید بتاتے ہیں کہ 'آکاش کے خاندان کا تعلق بہار سے ہے لیکن اب وہ میگھالیہ میں رہتے ہیں۔ آکاش کی پیدائش اور پرورش میگھالیہ میں ہوئی۔ ان کے والد میگھالیہ میں مرکزی حکومت کے لیے کام کرتے ہیں۔'

'آکاش نے کیندریہ ودیالیہ، شیلانگ سے تعلیم حاصل کی اور وہ اپنے سکول کے دنوں سے ہی کرکٹ کھیل رہے ہیں۔' نابا بھٹاچاریہ کو امید ہے کہ آکاش کو جلد ہی آئی پی ایل جیسے ٹورنامنٹ میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 7th December, 2025

روزنامہ **عوامی نیوز** کولکاتا
اتوار ، ۷ / دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ایشیز: آسٹریلیا انگلینڈ پر جیت اور 2-0 سے سبقت حاصل کرنے کے قریب

بریسبین، 06دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیا کی ٹیم ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ پر فتح حاصل کرنے اور 2-0 کی برتری بنانے کے قریب پہنچ گئی ہے۔انگلینڈ نے تیسرے دن اسٹمپ تک اپنے چھ وکٹیں 134 رنز پر گنوادی ہیں اور وہ میزبان ٹیم کی پہلی اننگز کی برتری سے 43رنز پیچھے ہیں۔گابا میں کھیلے جارہے میچ میں انگلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں 6وکٹوں کے نقصان پر 134 رنز بنالیے ہیں اوراسے اننگز کی شکست سے بچنے کے لیے مزید 43رنز درکار ہیں۔

زیک کرولی44،اولی پوپ26، بین ڈکٹ، جوروٹ اور ہیری بروک15، 15 جبکہ جیمی اسمتھ 4رنز بنا کرآؤٹ ہوئے۔ کپتان بین اسٹوکس اورول جیکس 4، 4رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔اس سے قبل آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 511 رنز بنا کر انگلینڈ پر 177رنز کی برتری حاصل کی تھی۔آسٹریلیا نے کھیل کے تیسرے روز 378رنز 6 کھلاڑی آؤٹ پر اننگز کا آغاز کیا تو مجموعی اسکور میں 5 رنز کے اضافے کے بعد ہی مائیکل نیسر (16) پویلین لوٹ گئے تھے۔ایلکس کیری 63رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔مچل اسٹارک نے کیریئر بیسٹ 77رنز کی اننگز کھیلی اور برینڈن ڈوگٹ 13 رنز بنا سکے تھے۔اسکاٹ بولینڈ 21رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔جیک ویدرالڈ72، مارنس لبوشین65، کپتان اسٹیو اسمتھ 61، کیمرون گرین45،ٹریوس ہیڈ 33اور جوش انگلس 23رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔

انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس نے4، کپتان بین اسٹوکس نے 3 جبکہ جوفرا آرچر، گس ایٹکنسن اور ول جیکس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔یادرہے کہ انگلش ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 334رنز پر آل آؤٹ ہوگئی تھی۔جوروٹ 138 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے تھے۔آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے 6 جبکہ مائیکل نیسر، برینڈن ڈوگٹ اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی تھی۔

انڈیا نے جنوبی افریقہ کو 9 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز جیت لی

وشاکھاپٹنم، 06دسمبر :انڈیا نے جنوبی افریقہ کو 9وکٹوں سے شکست دے کر جنوبی افریقہ کے خلاف 3 میچوں کی انٹرنیشنل ون ڈے سیریز پر 1-2 سے قبضہ کرلیا۔اس میچ میں یشوسوی جیسوال کی سنچری اور روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی شاندار نصف سنچری شامل رہی ہے۔انڈیا نے تیسرے فائنل ون ڈے میں جنوبی افریقہ کے خلاف 271رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ایک وکٹ پر 220رن بنائے۔ یشوسوی جیسوال نے111 گیندوں پر سنچری بنائی۔ روہت شرما 75رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ کوہلی 35کے ساتھ دے رہے ہیں۔کوئنٹن ڈی کوک (106) کی شاندار سنچری کے باوجود، کلدیپ یادو اور پرسدھ کرشنا کی عمدہ گیند بازی (چار-چار وکٹیں) کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو ہفتہ کے روز تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میچ میں 270 رنز پر سمیٹ دیا۔ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کی شروعات بہت خراب رہی اور پہلے ہی اوور میں رائن ریکلٹن (صفر) آؤٹ ہوگئے، جنہیں ارشدیپ نے وکٹ کیپر کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ کرایا۔اس کے بعد کپتان ٹیمبا باوما اور کوک نے اننگز کو سنبھالا اور تیز رفتار سے رنز جوڑے۔دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 113 رنز کی شراکت کی۔ 21ویں اوور میں رویندر جڈیجا نے باوما کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کا خاتمہ کیا۔ٹیمبا باوما نے 67 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 48رنز بنائے۔اس کے بعد میتھیو بریٹز کے (24) کو کرشنا نے ایل بی ڈبلیو کیا، اور اسی اوور میں ایڈن مارکرام (1) کو بھی پویلین بھیج دیا۔30ویں اوور میں ہرشیت رانا کی گیند پر کوک نے چھکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ ہندوستان کے خلاف یہ ان کی ساتویں سنچری تھی۔ اس کے ساتھ ہی وہ ہندوستان کے خلاف سب سے زیادہ ون ڈے سنچریاں بنانے کے معاملے میں سنت جیسوریا کے برابر ہوگئے۔ نیز ہندوستان میں کسی بھی غیر ملکی بلے باز کی جانب سے سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کے اے بی ڈی ویلیئرز کے ریکارڈ کی بھی برابری کی۔

33ویں اوور میں پرسدھ کرشنا نے کوئنٹن کوک کو بولڈ کر کے جنوبی افریقہ کو پانچواں

جھٹکا دیا۔کوک نے 89 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 106رنز بنائے۔اس کے بعد کلدیپ یادو نے 39ویں اوور میں پہلے ڈیوالڈ بریوس (29) اور پھر اسی اوور کی تیسری گیند پر مارکو یانسن (17) کو آؤٹ کیا۔کاربن بوش (9) اور لونگی اینگیدی (1) کو بھی کلدیپ نے پویلین بھیجا۔48ویں اوور کی پانچویں گیند پر پرسدھ کرشنا نے آٹنیل بارٹمین (3) کو بولڈ کر کے جنوبی افریقہ کی اننگز 270رنز پر ختم کر دی۔ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو نے 41رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ پرسدھ کرشنا نے بھی چار وکٹ لیے۔ارشدیپ سنگھ اور رویندر جڈیجا نے ایک-ایک وکٹ حاصل کی۔

زخمی برگر ہندوستان کے خلاف ٹی20 سیریز سے باہر

وشاکھاپٹنم، 6دسمبر (یواین آئی) چوٹ کی وجہ سے نانڈرے برگر اور ٹونی ڈِی زورجی ہندوستان کے خلاف تیسرے ون ڈے سے باہر ہوگئے ہیں۔ برگر ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز سے بھی باہر ہوگئے ہیں۔بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز برگر دوسرے ون ڈے کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے مقابلے سے باہر ہوگئے تھے، جبکہ ڈِی زورجی کو جنوبی افریقہ کی چیز کے دوران 45ویں اوور میں ہیمسٹرنگ میں کھنچاؤ محسوس ہوا اور وہ 17رنز کے انفرادی اسکور پر ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئے تھے۔سی ایس اے کے بیان میں بتایا گیا کہ دونوں کھلاڑیوں کا جمعہ کو اسکین ہوا تھا اور برگر ہندوستان کے خلاف منگل سے شروع ہو رہی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز سے بھی باہر ہوگئے ہیں۔تاہم جنوبی افریقہ نے ٹی 20 سیریز کے لیے برگر کا متبادل اعلان نہیں کیا ہے۔کوینا مفاکا کا بھی ابھی ری ہیبلیٹیشن مکمل نہیں ہوا ہے اس لیے ٹی 20 دستے سے ان کا نام بھی واپس لے لیا گیا ہے۔مفاکا کی جگہ لُوتھوسیپاملا کو جنوبی افریقہ کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

ٹی 20 سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم:

ایڈن مارکرم (کپتان)، اوٹنیل بارٹ مین، کوربن بوش، ڈیوالڈ بریوس، کوئنٹن ڈی کوک (وکٹ کیپر)، ڈوناوان فریرا، رِیزا ہینڈریکس، مارکو یانسن، ڈیوڈ ملر، کیشو مہاراج، جارج لنڈے، لُنگی انگیدی، اینرِخ نورخیے، لُوتھوسیپاملا اور ٹرسٹن اسٹبز۔

جسٹن گریز کی تاریخی ڈبل سنچری، نیوزی لینڈ۔ ویسٹ انڈیز ٹیسٹ میچ ڈرا

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ)، 6دسمبر (یواین آئی): پلیئر آف دی میچ جسٹن گریز (دووکٹ/ناٹ آؤٹ202)، شائی ہوپ (140) اور کیمار روچ (ناٹ آؤٹ58) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے پانچویں دن ہفتہ کو دوسری اننگز میں 6وکٹ پر 457رنز بنا کر میچ کو ڈرا کردیا۔اسی کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 27-2025 کے اپنے چھٹے ٹیسٹ میں پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ویسٹ انڈیز نے جمعہ کو دو وکٹ پر 217رنز کے بعد کھیل شروع کیا۔پانچویں وکٹ 93ویں اوور میں 268رنز پر شائی ہوپ کے طور پر گری۔ شائی ہوپ نے 234 گیندوں پر 15چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 140رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ بعدازاں جیک فاؤلکس نے ٹیوین ایملاچ (4) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کی جیت کی امید پیدا کردی۔ بعد میں کیمار روچ نے گریز کے ساتھ مل کر نیوزی لینڈ کے بولرز کا بہادری سے مقابلہ کیا اور پچ پر قائم رہے۔اسی دوران جسٹن گریز نے اپنی سنچری اور پھر ڈبل سنچری مکمل کی۔ گریز ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں ڈبل سنچری بنانے والے چوتھے اور مجموعی طور پر ویسٹ انڈیز کے ساتویں کھلاڑی بن گئے۔

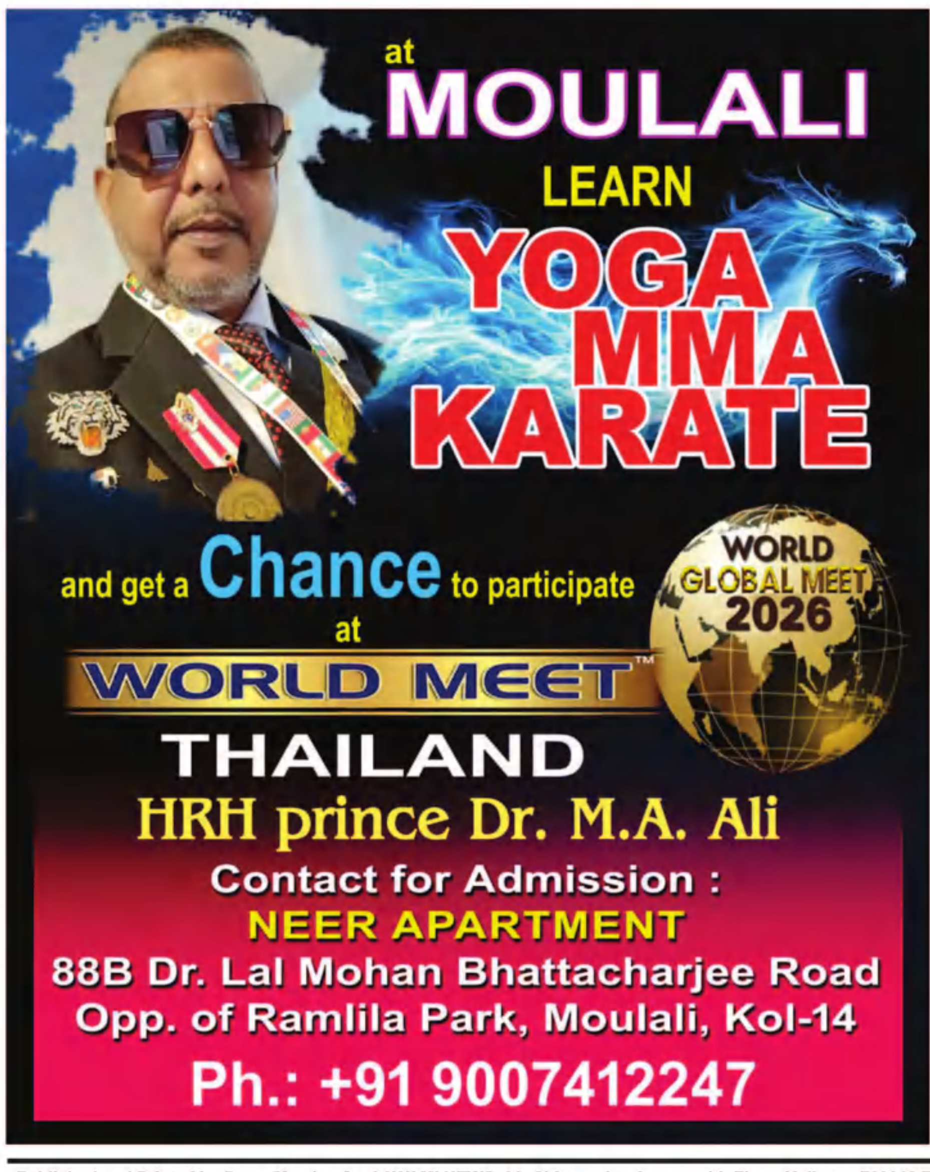

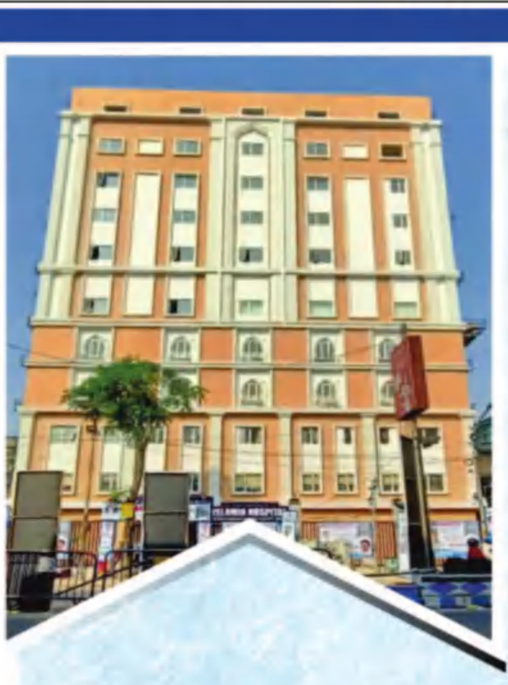

ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایوینیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM, President
AMIRUDDIN (Bobby), Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804